از: خالد اسحاق راٹھور

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

علم الحروف
اسمِ الٰہی
اللہ
جلالہ
از: خالد اسحاق راٹھور
راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

علم الحروف
مصنف خالد اسحاق راٹھور
رابطہ:: مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

نام کتاب	علم الحروف
مصنف	خالداسحاق راٹھور
ناشر	راٹھور پبلشرز، لاہور
اشاعت اول	500
سن اشاعت	1999
قیمت	100 روپے

مصنف و پبلشر

خالد اسحاق راٹھور

ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات
ماہر نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر وعملیات

فون 6374864

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

فہرست

اثرات الحروف

عملیات کے کتب میں یہ امر باکثرت آتا ہے کہ یہ عمل بے خطا ہے، لحوں، منٹوں یا دنوں میں کام کرتا ہے۔ ناکامی کبھی نہیں ہوگی۔ یا یہ ہوگا فلاں ہوگا۔ تاہم یہ کتاب کیوں کہ میری کاوش ہے تو اس میں ذاتی تجربے کے حوالے سے ہی بحث کر سکتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ ہمیشہ کامیابی ہی انسان کا مقدر نہیں ہوتی۔ جب عمل تیار کیا جاتا ہے تو اس میں کامیابی اور ناکامی دونوں ہی ممکن ہیں۔ یہ امر میرے نزدیک لغو ہے کہ ناکامی ہو ہی نہیں سکتی۔ آپ صاحب عقل و دانش اور صاحب حواس ہیں۔ خود سوچیں کہ کیا ایسا ممکن ہے کہ عمل لازماً ہر دفعہ کامیاب ہو۔ عامل چاہے آپ ہوں یا میں یا کوئی اور صاحب کرامت، کسی بھی انسان میں یہ طاقت نہیں کہ مختار کامل ہو۔ ہم سب اصول کائنات کے تابع ہیں۔ قدرت پر غلبہ مشکل نہیں ناممکن ہے۔ انسان عظیم قوتوں کا حامل ہونے کے باوجود اس لامتناہی کائنات میں، ایک حد تک مختار اور عامل ہے صاحب عمل اور صاحب کرامت بھی اس اصول کے تابع ہیں۔

ایک عامل، ایک بزرگ، روحانی دنیا کے اصول و قواعد کی روشنی میں، اللہ کی رضا سے ان امور میں تصرف کرتا ہے اور اس کے نتائج کے طور پر نقش تعویذ، دم، جھاڑ، منتے۔

لوح، طلسم، ذکر اور دعا کے اثرات ظہور پزیر ہوتے ہیں جسے حرف عام میں یہ کہا جاتا ہے کہ اس تعویذ یا عمل یا دعا سے میرا یہ کام ہوا۔ یا اس عامل یا پیر نے میرا یہ کام کیا۔ تعویذ، نقش، طلسم، مراقبہ یا ذکر وغیرہ کے ذریعے انسانی ضروریات کی تکمیل کے لیے کی گئی کوشش کے درج ذیل نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔

1) کامیابی۔ جو بھی کام یا مقصد ہو اس میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

2) ناکامی۔ یعنی کام نہیں ہوتا۔

3) التواء۔ کام کچھ وقت گزرنے کے بعد ہوتا ہے۔

4) نامکمل۔ کام جزوی طور پر ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا امور کو ہم دو بڑے حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

اول۔ کامیابی ----دوم۔ ناکامی

ان امور کا جب الگ الگ جائزہ لیں تو کچھ ایسی تصویر سامنے آتی ہے :-

کامیابی :--- مقصد کا حصول ہونا اس بات کا واضح مظہر ہے کہ نیت درست تھی، عمل درست تھا اور سب سے بڑی بات رضاالٰہی شامل تھی۔ سو کامیابی حاصل ہوئی جو کام یا مقصد یا امر تھا اس کی حسب منشا تکمیل ہوئی۔ سو بات ختم ہوئی۔

ناکامی :--- مقصد کا حصول نہ ہو۔ اور ناکامی کسی بھی درجے کی ہو۔ مکمل یا جزوی تو یہ قابل بحث امر ہے اور وضاحت کا حق دار ہے۔ ناکامی کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً :-

1) نیت کا فتور

2) غلط عمل (اس موضوع میں استخراج عمل، اوقات وبخور ہر شہ شامل ہے)۔

3) کمزور عمل

4) منشاالٰہی

اب جب ہم ان امور کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ:-

نیت کا فتور: عامل اور سائل دونوں پر لاگو ہوتا ہے۔ عمل کروانے والے کی نیت کیا نیک ہے؟ کیا عامل مخلص ہو کر عمل کر رہا ہے؟ جو بھی فرد اس حوالے سے ناقص سوچ کا مالک ہے اس کو پہلے اپنی اصلاح پر توجہ دینی چاہیئے اس کے بعد اگلی کوئی بات زیر غور آئے گی۔

غلط عمل : اس میں کئی امور شامل ہیں اسماء اور آیات وغیرہ کے غلط اعداد، نقش یا تعویذ کا غلط استخراج، ذکر کی غلط تعداد، طالع، نظر کواکب، ساعت، وبخور، موکل، اعوان وغیرہ کا غلط استخراج اس کا باعث ہو سکتے ہیں۔ سو ان تمام امور کو از سر نو زیر غور لائیں اور دیکھیں کہاں غلطی کی ہے۔ اس غلطی کی اصلاح کامیابی کا زینہ ثابت ہو گی۔ یہ تمام امور اگلے صفحات میں زیر بحث آئیں گے۔ میری ایک اور کتاب 'اصول و قواعد عملیات' اس سلسلے میں خاص طور پر مددگار ثابت ہو گی۔

کمزور عمل : اس موضوع کے حوالے سے جو بات تحریر کرنے جا رہا ہوں بہت اہم ہے اور اس مضمون کی ابتداء سے بھی اس کا ربط ہے۔ جب آپ دیکھتے ہیں کہ ایک عمل ناکام ہوا۔ باوجود اس کے کہ آپ کی نیت بھی ٹھیک اور حسابی و روحانی غلطی بھی کہیں نہیں ہوئی تو پھر عملیاتی حوالے سے ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ تمام معاملے کا از سر نو جائزہ لیں اور قبل ازیں کیئے گئے عمل کی اگلی صورت یا بالکل نیا عمل اختیار کریں۔

یہ بات بیان کرتے ہوئے آپ کی توجہ اس مضمون کے دوسرے پیرے کی طرف مبذول کروانا چاہ رہا ہوں تا کہ اس بات کے تمام پہلو آپ کے سامنے رہیں۔

عمل کی اگلی صورت سے مراد میری یہ ہے کہ اس عمل کو مزید طاقت دی جائے۔ اس کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں تاہم یہاں صرف ایک کا بیان مطلوب ہے جس پر ذاتی طور پر عمل کرتا ہوں اور وہ ہے 'ضرب فی النفس'۔ یعنی عمل کے سلسلے میں جو اعداد حاصل ہوئے یعنی جن کی بنیاد پر آپ پہلے نقش یا ذکر کر چکے ہیں۔ ان اعداد کو ان ہی کے پرتو سے ضرب

دے دیں۔ مثلاً آپ کو عدد حاصل ہوا '343' اس کی 'ضرب فی النفس' سے مراد یہ ہے کہ 343 کو 343 سے ضرب دی جائے۔ یعنی 343×343= 117694 اب جو نیا عدد حاصل ہوا۔ اس کو اپنی بنیاد بنالیں۔ اس کے مطابق حروف لکھیں، نقش بنائیں، ذکر کریں، طلسم بنائیں، موکل و اعوان وغیرہ استخراج کریں یا اور بھی جو فعل آپ اس سلسلے میں کرنا چاہتے ہیں وہ کریں۔

جہاں تک نیا عمل اختیار کرنے کا معاملہ ہے۔ یہ بات واضح ہے۔ یعنی پرانے عمل کو بالکل چھوڑ کر سائل کی ضرورت کے مطابق کوئی دوسرا عمل اختیار کیا جائے۔ ذاتی رائے کے حوالے سے آپ کے لیے مشورہ ہے کہ نئے عمل کی بجائے پرانے عمل کو مندرجہ بالا طریق کے مطابق کریں۔ بہتر نتائج کا حصول ہوگا۔

منشاء الٰہی

یہ بات قابل بحث نہیں ہے کیونکہ مختصر اور واضح ہے۔ منشاء الٰہی کے بغیر کوئی امر واقع ہو ہی نہیں سکتا ہے۔ دعا رضا الٰہی کے لیے ہمیشہ کریں۔

حروف کے استعمال و اثرات کا بیان یہاں ختم نہیں ہو جاتا بلکہ آئندہ صفحات میں مناسب مقامات پر اس کی سیر حاصل تشریح کر دی گئی ہے۔

☠☠☠

علم الحروف

بچہ جب لکھنے پڑھنے کی عمر میں داخل ہوتا ہے تو مکتب میں پہلا فعل اس کو حروف کی پہچان کروانا ہوتا ہے۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ طالب علم براہ راست الفاظ کو پہچان سکے۔ الفاظ کی منزل صرف اور صرف حروف کے راستے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

یہی حال عملیاتی دنیا کا ہے۔ روحانی دنیا میں جو اسرار و رموز حروف سے وابستہ ہیں وہ صرف صاحب فن ہی جانتے ہیں۔ حروف کی تاثیر کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ہے۔ لیکن کم ہی ان سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ حالانکہ 'علم حروف' سادہ اور زود اثر ہے۔ امام بونیؒ نے تحریر کیا ہے کہ حروف کے اعمال کے واسطے کوئی خاص وقت مقرر نہیں۔ جس شخص کی تقدیر میں اللہ تعالیٰ نے ان کے خواص سے فائز ہونا مقدر کرنا ہوتا ہے اس کے واسطے بالخاصہ اثر کرتے ہیں۔ پھر بھی عموماً اس کی طرف وہ توجہ نہیں دی جاتی جس کا یہ علم متقاضی ہے۔ ہماری بے توجہی کے باعث یہ علم گمنامی کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔

کبھی آپ نے غور کیا، لفظ کیا ہے؟

حروف کا مجموعہ ۔بالکل آسان جواب ہے۔

لیکن حروف کیا ہیں ؟

غور کریں۔ چند نقطے ملتے ہیں تو حرف تشکیل پاتا ہے۔

پس اصل ہوا نقطہ۔ پھر حرف۔ پھر لفظ۔

نکتہ اس میں یہ پوشیدہ ہے کہ اول نقطے کا ظہور ہوا۔ پھر نقطہ بشکل 'ا' (الف) تغیر پذیر ہوا۔اس حرکت سے حروف وجود میں آئے۔اور ان حروف کے ملاپ سے الفاظ وجود میں آئے۔

حروف کا اگر کوئی برائے نام استعمال رہ گیا ہے تو وہ زکوۃ کی حد تک ہے۔ کیونکہ دیگر تمام قسم کی زکوۃ کی نسبت حروف کی زکوۃ ادا کرنے کو زیادہ بہتر اور عملیاتی لحاظ سے طاقتور خیال کیا جاتا ہے یہاں تک کہ اس زکوۃ کے عامل کو کسی دوسری زکوۃ کو ادا نہیں کرنا ہوتا۔ تاہم اس سے زیادہ حروف کی افادیت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جاتا ہے۔ایسے اصحاب بھی خال خال ہیں۔

اس سلسلے میں لکھے جانے والے آئندہ مضامین کا بنیادی مقصد علم الحروف کے مختلف روحانی و عملیاتی پہلوؤں کو آپکے سامنے پیش کرنا ہے گو اس سلسلے میں کچھ امور کو ابتدائی مضمون کی ترتیب قائم رکھنے کے لیے بیان کیا جائے گا لیکن آپ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ آپ عملیاتی قواعد سے کماحقہ واقف ہوں گے۔ بہر حال حسب موقعہ وضرورت آپ کی راہنمائی کی جاتی رہے گی۔اور آپ کو تشنگی محسوس نہ ہو گی۔

مندرجہ بالا عنوان کے تحت جن امور کو زیر بحث لایا جائے گا۔ان کی اجمالی تصویر آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔اس سلسلے میں آپ کی طرف سے کوئی مشورہ یا اصلاح ہو تو اس کو کتاب کے آئندہ ایڈیشن یا حصہ دوم میں خوش آمدید کہا جائے گا۔

۱) اصلاحات۔

۲) حروف کے عملیاتی اثرات وفوائد۔

۳) حروف سے متعلق مختلف نوعیت کے نقوش۔

۴) مختلف حروف سے متعلق کچھ اسماء الٰہی کا بیان۔

۵) مختلف حروف سے متعلق سورتوں کے عملیاتی اثرات۔

۶) مختلف اقسام کے حروف مثل حروف نورانی و صوامت وغیرہ کے عملیاتی اثرات وفوائد۔

حروف سے متعلق مختلف نوعیت کے نقوش کے بارے میں میرا ارادہ ہے کہ اس پر سیر حاصل مواد آپ کے سامنے پیش کیا جائے ہر حرف کو موضوع بنا کر مختلف انسانی مقاصد کے حصول کے لیے مثلث اور مربع وغیرہ اقسام کے نقوش تحریر کیے جائیں گے۔کیونکہ نقوش کے سلسلے میں عموماً یہ بات سامنے آئی ہے کہ مختلف ماہر، عموماً مثلث یا مربع اقسام کے نقوش لکھتے ہیں۔ گو یہ پُر تاثیر ہیں۔ لیکن مخمس (۵×۵)، مسدس (۶×۶)، سبع (۷×۷)، ثمن (۸×۸)، تسع (۹×۹) یا دوازدہ (۱۲×۱۲) قسم کے نقوش پیچیدگی سے بچنے کے لیے نہیں لکھے جاتے۔کیونکہ اس نوعیت کا ایک نقش تیاری میں کافی وقت اور محنت کا طالب ہوتا ہے۔بہر حال میں کوشش کروں گا کہ اس نوعیت کے نقش آپ کو تیار کر دوں تاکہ عوام الناس ان سے وہ نفع اٹھا سکیں جس سے اب تک وہ محروم رہے ہیں۔ ظاہر ہے یہ ایک مشکل کام ہے۔ تاہم آپ کی دعائیں ، حوصلہ افزائی اور مثبت تنقید اس کی تکمیل کا باعث ہو گی۔

تاہم اب مسلسل تقاضے مجبور کر رہے ہیں کہ میں ان عملیاتی امور پر بھی روشنی ڈالوں جن سے اب تک دور رہا ہوں۔ذیل میں وہ چند نکات تحریر کر رہا ہوں جن کے بارے میں مسلسل یا عموماً استفسار کیا جاتا ہے :-

- ☆ اقسام اعمال روحانی و سلسلہ جات
- ☆ زکات و اقسام زکات
- ☆ اجازت
- ☆ موکل وغیرہ
- ☆ عمل کے دوران پرہیز
- ☆ اقسام نقوش
- ☆ چال نقوش و طریق تحریر نقوش
- ☆ محبت، نفرت، ترقی وغیرہ کے نقوش استعمال کس طرح ہوں گے
- ☆ نجوم اور عملیات کا باہمی تعلق
- ☆ بخورات وغیرہ
- ☆ تربیت

عنوان بالا پر مضامین کا سلسلہ شروع کرتے ہوئے میرے ذہن میں یہ تھا کہ عملیاتی قواعد سے عموماً قاری حضرات کماحقہ واقف ہوں گے۔ علاوہ ازیں یہ مضامین تحریر کرتے ہوئے ذہن میں یہ خاکہ رکھا تھا کہ عملیاتی قواعد سے متعلق مختلف امور عموماً مختلف کتب میں زیر بحث آتے رہتے ہیں۔ سو قاری تک نئی بات پہنچائی جائے۔ اس کوشش کو عوام الناس نے پسند کیا۔ میرے کام کے خالص، نیا اور دوسروں کی نقل سے محفوظ ہونے کی بناء پر سراہا بھی۔ سچ یہ ہے کہ مجھے اس سے حوصلہ بھی بہت ہوا۔ اس حوصلے کے بل بوتے پر آپ کے سامنے صرف مثلث یا مربع اقسام کے نقوش دہرانے کی بجائے ۵×۵ تا ۱۲×۱۲ تک کی تمام اقسام کے نقوش مختلف موقعوں پر حسب ضرورت پیش کیے۔ حالانکہ ان زیادہ پیچیدہ نقوش کا ذکر آج تک کتب میں تو تھا لیکن عملاً نہ کسی قدیم اور نہ کسی

جدید ماہر عملیات نے ۱۲×۱۲، ۱۱×۱۱، ۱۰×۱۰ یا ۹×۹ وغیرہ کے اس قدر نقوش لکھنے کا سوچا بھی نہیں جتنے میں نے حل کر کے قارئین کے سامنے بلا تامل پیش کر دیئے۔ صرف یہی نہیں میری کوشش تھی کہ ۱۰۰×۱۰۰ کا ایک نقش ہمعہ چال نذر قارئین کروں اور اس سلسلے میں کافی کام کر بھی چکا ہوں۔ تاہم اس نقش اور اس کی چال کے پھیلاؤ کے باعث یہ ممکن نظر نہیں آتا کہ اس مختصر سائز کی کتاب میں یہ نقش اور چال تحریر کی جائے اس مقصد کے لیے جہازی سائز کے صفحات کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ دیکھیں اس سلسلے میں کوئی مناسب صورت سامنے آئی تو اس پرکشش اور نایاب نقش و چال کو آپ کے لیے شائع کر دیا جائے گا۔ امید ہے اصول و قواعد عملیات کے عنوان سے جو کتاب تحریر کر رہا ہوں یہ اس میں صد در صد کا نقش بھی شامل ہو گا۔ کیونکہ حروف کی بجائے قواعد کی کتاب میں یہ زیادہ موزوں اور برمحل معلوم ہوتا ہے۔

اب مشکل یہ ہے کہ اس منزل پر پہنچ کر قارئین کے اصرار پر واپسی کا سفر اور بنیادی اور ابتدائی مسائل کا بیان مجھے ذاتی طور پر عجیب سا لگ رہا ہے بہر حال اس خیال کے تحت کہ وہ قاری جو چند ابتدائی امور سے واقف نہ ہونے کے باعث فائدہ نہیں اٹھا پاتے ان کو بھی ساتھ لے کر چلنا چاہیے۔ سو وہ مختلف سوال یا امور جو میرے سامنے بالمشافہ یا ڈاک کے ذریعے پہنچے، کے بارے میں مختصر بحث کروں گا۔ تاہم اس کے ساتھ قارئین سے التماس کروں گا کہ مجھے زیادہ پیچھے مت لے جائیں۔ بار بار واپسی کا سفر ممکن نہیں۔ میں آپ کے لیے وہ کام کرنے کی خواہش اور نیت رکھتا ہوں جو آج تک کسی نے نہ کیے ہوں۔ سو اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھیں تاکہ اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہو اور آپ کی قلمی اور روحانی خدمت کرتا رہوں۔

ابتدائی اور بنیادی عملیاتی و روحانی قواعد کی تشریح کے لیے آپ میری دوسری کتب خصوصاً 'اصول و قواعد عملیات' سے مکمل مدد اور راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی

طرح ایک اور کتاب، راہنمائے عملیات، بھی باعث راہنمائی ہوگی۔

عملیات کے موضوع پر میری قبل ازیں شائع ہونے والی کتاب 'روحانی مشورے' بھی عوامی قسم کی کتاب بلکہ ہر گھر کی ضرورت ہے۔اس کتاب میں روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل، مشکلات اور معاملات کا حل سادہ انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ہر قاری کو اس سے استفادہ کرنا چاہیے۔

عملیات اور جفر کے قواعد کو مکمل تشریح و تفصیل کے ساتھ میں نے اپنی کتاب 'اصول و قواعد عملیات' میں بیان کیا ہے۔فن عملیات و جفر پر اپنی نوعیت کی جامع ترین کتاب ہے جو تحقیقی مواد سے پر ہے یہ کتاب ہر طالب علم اور ہر ماہر عملیات کے لیے استاد کا درجہ رکھتی ہے۔

ابجد:

عملیات میں یوں تو ۲۸ ابجدیں مروج ہیں تاہم ان کی بنیاد ابجد قمری ہے۔ میں جب بھی حروف کی عددی طاقت (قیمت) کے بارے میں بات کروں گا تو اس سے مطلب ابجد قمری ہی ہوگی۔ کسی اور ابجد کو اس سلسلے میں زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔جب تک کہ اس کا بطور خاص ذکر نہ آئے۔

ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد قمری کے علاوہ کافی نقوش اس کتاب میں ابجد شمسی کی بنیاد پر تحریر کیے گئے

ہیں سو قارئین کی سہولت کے لیے ذیل میں ابجد شمسی کا جدول بھی دے رہا ہوں :-

ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	س	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اقسام حروف

عملیات کے میدان میں حروف کی تقسیم اپنے اندر خاص معنی لیے ہوئے ہے۔ مختلف قسم کے مقاصد کے مطابق مختلف حروف کا استعمال باعث ترجیح ہوتا ہے۔ذیل میں ان ہی کا بیان ہے۔

حروف نورانی:

قرآن حکیم کی کچھ سورتوں کی ابتداء بعض مفرد حروف سے ہوتی ہے۔یہ حروف تحفظ سمیت بہت سے کاموں میں استعمال ہوتے ہیں یہ کل چودہ ہیں۔

ا	ح	ھ	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ص	ق	ر

حروف صوامت:

بے نقطہ حروف، حروف صوامت کے نام سے پکارے جاتے ہیں اور عموماً بندش کے کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ا	د	ھ	ح	و	ط	ک	ل	م	س	ع	ص	و

حروف ناطقه :

حروف صوامت کے برعکس یہ حامل نقطہ ہوتے ہیں۔ یہ بھی بندش کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

ب	ج	ز	ی	ن	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ف	ق

حروف ظلمانی:

یہ کسی کو مرتبے سے گرانے اور تنزل وغیرہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

ب	ج	و	د	ز	ف	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ط	غ

حروف آتشی:

ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ

حروف خاکی:

د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

حروف بادی:

ب	و	ی	ن	ص	ت	ض

حروف آبی:

ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ

مندرجہ بالا چاروں اقسام کے حروف کو بلحاظ طبع مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مزید تفصیل اس سلسلے میں کتاب میں موزوں مقامات پر آئے گی۔

حروف ملفوظی:

جب کسی حرف کو اس طرح لکھا جائے جیسے کہ وہ بولنے میں آواز دیتا ہے تو ایسے حروف کو حروف ملفوظی کہتے ہیں۔

جیسے 'ا' کا ملفوظی - الف اور 'د' کا ملفوظی - دال

ذیل میں ایک جدول دی جا رہی ہے۔ اس میں ہر حرف کے ساتھ اس کا ملفوظی حرف اور ملفوظی حرف کے اعداد دیئے جا رہے ہیں۔ یہ ہمارے آئندہ مضامین میں کثرت سے استعمال ہوں گے سو ان کو ذہن نشین کر لیں۔

جدول ابجد ملفوظی

حرف	حرف ملفوظی	اعداد / قیمت	حرف	حرف ملفوظی	اعداد / قیمت
ا	الف	۱۱۱	س	سین	۱۲۰
ب	با	۳	ع	عین	۱۳۰
ج	جیم	۵۳	ف	فا	۸۱
د	دال	۳۵	ص	صاد	۹۵
ھ	ھا	٦	ق	قاف	۱۸۱
و	واو	۱۳	ر	را	۲۰۱
ز	زا	۸	ش	شین	۳٦۰
ح	حا	۹	ت	تا	۴۰۱
ط	طا	۱۰	ث	ثا	۵۰۱
ی	یا	۱۱	خ	خا	٦۰۱
ک	کاف	۱۰۱	ذ	ذال	۷۳۱

ل	لام	۷۱	ض	ضاد	۸۰۵
م	میم	۹۰	ظ	ظا	۹۰۱
ن	نون	۱۰۶	غ	غین	۱۰۶۱

نقوش

ظاہر سی بات ہے کہ اگر کوئی کتاب عملیات جفر یا حروف کے بارے میں ہو گی تو اس میں نقوش کا ذکر بھی آئے گا۔ جہاں نقوش کا ذکر آئے۔ وہاں ان کی چال کا بیان بھی ضروری ہے۔ ذیل کی سطور کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ مختلف اقسام اور طبع کے نقوش کی چالوں وغیرہ کو ایک جگہ پر بیان کر دیا جائے۔

اقسام نقوش:

نقوش کی کتنی اقسام ہیں ؟

اس سوال کا جواب تو یہ ہے کہ جتنی آپ کی ذہنی وسعت اور قابلیت ہے۔ اتنی ہی اقسام کے نقوش آپ تحریر کر سکتے ہیں۔ تاہم درج ذیل اقسام کے نقوش زیادہ استعمال میں آتے ہیں۔

اول مثلث (۳×۳) ۹ خانے

دوم مربع (۴×۴) ۱۶ خانے

سوم مخمس (۵×۵) ۲۵ خانے

مندرجہ بالا کے علاوہ چند غیر مروج اور غیر مشہور اقسام یہ ہیں :-

اول مسدس (۶×۶) ۳۶ خانے

دوم مسبع (۷×۷) ۴۹ خانے

سوم مثمن (۸×۸) ۶۴ خانے

چہارم متسع (۹×۹) ۸۱ خانے

پنجم معشر (۱۰×۱۰) ۱۰۰ خانے

ششم احد عشر (۱۱×۱۱) ۱۲۱ خانے

ہفتم اثنا عشر (۱۲×۱۲) ۱۴۴ خانے

مندرجہ بالا کے علاوہ درج ذیل چند اقسام بھی بعض اوقات کسی عامل کی نظر میں آجاتی ہیں :-

اول ۱۴×۱۴ ۱۹۶ خانے

دوم ۱۵×۱۵ ۲۲۵ خانے

سوم ۱۶×۱۶ ۲۵۶ خانے

چہارم ۱۰۰×۱۰۰ ۱۰،۰۰۰ خانے

مندرجہ بالا کے علاوہ ایک عظیم نقش صد در صد (۱۰۰×۱۰۰) کے نقش کا ذکر عملیات کی کتب میں ملتا ہے۔ تاہم عملی طور پر کسی فرد نے اس کو حل کرنے کی کامیاب کوشش نہیں کی۔ عموماً ہر عامل کی خواہش تو ہوتی ہے کہ اس نقش کو تحریر کر سکے مگر یہ نقش جو (۱۰۰×۱۰۰=۱۰،۰۰۰) دس ہزار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے از حد محنت کا طلب گار ہے۔ ایک معمولی سی غلطی تمام نقش کو غلط کر دیتی ہے اور اس غلطی کی تلاش اور پھر اصلاح

معمولی کام نہیں۔ بلکہ بعض لوگوں کے لیے تو کاغذ پر دس ہزار خانے بنانا ہی جان جوکھوں کا کام ہے۔ نقش بنانا تو ایک بالکل الگ بات ہے۔ صد در صد کا ایک نقش جو خاص اسماء الٰہی کے حوالے سے تیار کیا گیا ہے ہر فرد استعمال کر سکتا ہے۔ یہ صد در صد کا نقش امید ہے جلد ہی قارئین کی نظروں کی زینت ہو گا۔

نقوش بھرنے کا طریقہ

یہاں میں بالترتیب مختلف نقوش کے بھرنے کا طریقہ بمعہ چال تحریر کر رہا ہوں۔

مثلث:

جس اسم الٰہی یا آیت وغیرہ کا نقش لکھنا ہو۔ اس کے کل اعداد میں سے بارہ وعدد قانون کے تفریق کر دیں۔ باقی کو تین سے تقسیم کریں۔ اگر خارج قسمت ایک ہو تو خانہ سات میں ایک کا اضافہ اور اگر دو بچے تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ مثلث کی چاروں عنصری چالیں درج ذیل ہیں :-

آتشی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

خاکی چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷

آبی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹

۸	۳	۴

۸	۱	۶

مربع:

اسم الٰہی یا آیات وغیرہ کے اعداد معلوم کرنے کے بعد کل اعداد میں سے تیس عدد قانون کے تفریق کر دیں۔باقی ماندہ کو چار سے تقسیم کریں۔ باقی قسمت اگر ایک بچے تو خانہ تیرہ میں، اگر دو بچے تو خانہ نو میں اور اگر تین بچے تو خانہ پانچ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ مربع نقوش کی بلحاظ عنصر چار قسم کی چالیں درج ذیل ہیں :-

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

مندرجہ بالا کے علاوہ مربع نقوش کو دیگر تیس چالوں سے پُر کیا جاتا ہے۔ان میں سے پہلے چودہ نقوش بلحاظ چال مربع کے مد نظر اور بقایا سولہ نقوش مربع کے خانوں کے اثرات کے مطابق تحریر کئے گئے ہیں خیال رہے کتاب میں آئندہ جہاں بھی ان نقش مربع کی

تیس (۳۰) چالوں کا ذکر کیا جائے ان سے مراد یہی ہوں گی۔ یہ تیس چالیں ہمعہ ان کے اثرات کے اگلے صفحات میں اسم الٰہی اللہ کے اثرات بیان کرتے ہوئے تحریر کی گئی ہیں۔

مخمس:

کل اعداد سے اعداد طرح ۶۰ تفریق کریں اور باقی ماندہ کو پانچ سے تقسیم کریں۔ ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں، دو بچے تو خانہ ۱۶ میں اور اگر چار بچے تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔چال یوں ہے :-

چال مخمس

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

مسدس:

کل اعداد میں سے ۱۰۵ عدد قانون کے تفریق کر دیں باقی کو چھ سے تقسیم کریں۔ اگر باقی قسمت ایک ہو تو خانہ ۳۱ میں، دو ہو تو ۲۵ میں، تین ہو تو ۱۹ میں، چار ہو تو ۱۳ میں اور اگر پانچ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔چال یوں ہے :-

چال مسدس

۱	۲۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۲	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷

۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۳۰	۳۳	۴	۵	۳۶

سبع:

کل اعداد میں سے ۱۶۸ اعداد طرح تفریق کر کے باقی کو ۷ سے تقسیم کریں ۔ اگر باقی قسمت ایک ہو تو خانہ ۴۳ میں، ۲ ہو تو خانہ ۳۶ میں، ۳ ہو تو خانہ ۲۹ میں، چار ہو تو خانہ ۲۲ میں، ۵ ہو تو خانہ ۱۵ میں اور اگر ۶ ہو تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کریں اور بمطابق درج ذیل چال نقش پُر کریں :-

چال سبع

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۲۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

طریقہ تحریر نقوش

پچھلے مضمون کے تسلسل میں پہلے چند الفاظ نقش تحریر کرنے کے طریقے کے بارے میں لکھ رہا ہوں۔اس سلسلے میں مزید بحث کتاب میں مناسب جگہ پر حسب ضرورت آتی رہے گی۔

۱۔ نقش وہ آدمی تحریر کرے جو پابند شرع ہو۔ نماز روزے کی پابندی اور حقوق العباد کی ادائیگی کرتا ہو۔

۲۔ نقش مناسب ساعت میں تحریر کریں۔

۳۔ مناسب طالع کا استخراج بھی ضروری ہے۔

۴۔ موزوں منزل قمر کا انتخاب حد درجہ اہم ہے۔

۵۔ سعد اعمال کے لیے زعفران اور اچھی خوشبو (مثل گلاب زعفران مشک) ضرور استعمال کریں۔

۶۔ نحس اعمال کے لیے نیلی یا کالی سیاہی اور بدبودار شے (مثل رال) استعمال کریں۔

۷۔ اگر موکل وغیرہ استخراج کر سکتے ہیں تو ضرور کریں۔

۸۔ آخری اور اہم بات نقش کے اضلاع ضرور تحریر کریں۔اس بات کو ذہن میں ڈال لیں۔یہ بہت اہم ہے۔ عموماً لوگ اس بارے میں یا جانتے نہیں یا جانتے ہوئے عمل نہیں کرتے جو کہ غلط ہے۔ عموماً رسائل و کتب میں نقش مندرجہ ذیل شکل کے خانے بنا کر پُر کیا جاتا ہے۔

یہ ایک غلط طریقہ کار ہے۔ بس یہ سمجھ لیں۔ جو بھی نقش ہو جس بھی قسم کا ہو اس کے بیرونی خطوط یا لائنیں مندرجہ ذیل دو صورتوں میں سے ایک کی مدد سے تحریر کریں۔ کتاب ہذا کے سلسلے میں بھی یہی اصول لاگو ہوگا۔

(ا) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ب) قولہ الحق ولہ الملک

ذاتی طور پر میں بسم اللہ کو استعمال کرتا ہوں۔ آپ اپنی پسند پر بھی عمل کر سکتے ہیں اور میری پیروی میں بسم اللہ کو اختیار کر سکتے ہیں۔ اسے میں نے زیادہ مجرب پایا ہے۔ اب دیکھیں نقش کے ضلعے یا بیرونی خطوط کس طرح کے ہوں گے۔

اگر بسم اللہ اختیار کریں تو یوں ہوں گے۔
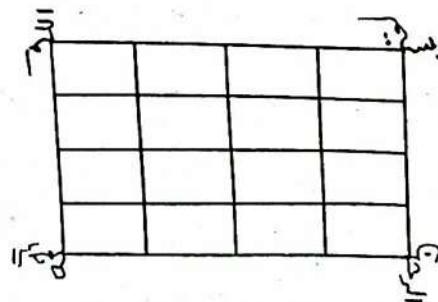
اور اگر قولہ الحق کو استعمال کریں تو یوں نقش کی شکل ہوگی۔

نقش شروع کرنے سے پہلے اس کے ماتھے پر بسم اللہ یا ۷۸۶ تحریر کر دیں۔ باعث برکت ہے۔

ذکر ہو رہا تھا نقوش کی اقسام کا۔ چند مزید الفاظ نقوش کے بارے میں :-

نقش کی چال کا مقصد:

کسی بھی نقش کے ساتھ اس کی چال تحریر کی جاتی ہے اس کا کیا مقصد ہے ؟ نو آموز کے ذہن میں یہ سوال کثرت سے آتا ہے۔ بالکل معمولی بات ہے۔ یاد رکھیں نقش کے ساتھ اس کی چال تحریر کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جب آپ نقش تحریر کریں تو اس خانے سے ابتدا کریں جہاں چال میں ایک (۱) درج ہے۔ اسی طرح جس خانہ چال میں دو (۲) درج ہے۔ دوسرے نمبر پر نقش کا یہ خانہ پُر کریں یہی طریقہ کار بالترتیب نقش کے دوسرے خانوں کے لیے استعمال ہو گا۔

نقش کی طبع و چال:

نقش کی چال اس کے تحریر کرنے کی ترتیب کے علاوہ اس کی طبع آتشی بادی خاکی وغیرہ کے بارے میں بھی معلومات دیتی ہے۔ جس طبع کی چال ہو ہم کہتے ہیں کہ یہ

نقش اس طبع سے تعلق رکھتا ہے۔ مثلاً آتشی چال سے تحریر کردہ نقش آتشی مزاج کا حامل ہوتا ہے۔

نقوش کی چال:

یہاں میں نقوش کی چالیں تحریر نہیں کر رہا کیونکہ میں جو بھی نقش تحریر کرتا ہوں کبھی بھی بلا چال تحریر نہیں کرتا۔ ایک اہم بات اور۔ بازار میں دستیاب اکثر کتب میں درج چالیں عموماً کتابت کی غلطیوں اور اصلاح نہ ہونے کے باعث ناقابل استعمال ہیں۔ جب نقش کی چال غلط ہوگی تو نقش بھی اثر نہ کرے گا۔ ظاہر ہے غلط چال سے پُر کیا جانے والا نقش بھی غلط ہی ہوگا۔

پڑتال:

نقش کی درستگی کا تعین کرنے کے لیے اس کی پڑتال کرلیں۔ یعنی اس کے اِضلاع کی مقدار کو چیک کریں۔ آپ باآسانی جان سکتے ہیں کہ یہ نقش حسابی و فنی لحاظ سے غلط ہے یا درست۔ اگر چاروں طرف مقدار برابر ہو تو نقش ٹھیک ہے ورنہ غلط۔ تاہم اس بارے میں سوالات ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے۔ سو یہاں تفصیل سے بیان کر رہا ہوں تاکہ کوئی بات چھپی نہ رہے اور بار بار ایک ہی موضوع پر سردردی ختم ہو۔

چال کے اضلاع و حساب:

ہر نقش کی ایک چال ہوتی ہے۔ نقش کی صحت، چال کی صحت پر منحصر ہوتی ہے۔ نقش کی درستگی سے پہلے اس کی چال کی درستگی دیکھنا اہم ہے۔ نقش کی چال کیا ہونی چاہیے یا کس طور سے نقش تحریر کرنا چاہیے اس بارے میں مختلف قدیم ماہرین نے اپنے اپنے نظریات (جن میں بعض مقامات پر اختلاف بھی ہے) کو بیان کیا ہے۔ میرے نزدیک یہ ایک سادہ حسابی مسئلہ ہے۔ اگر کوئی نقش یا چال درج ذیل طریق پر پورا اترتا ہے تو وہ نقش یا چال درست ہے ورنہ غلط۔

اس مقصد کے لیے دیکھیں چال کے چاروں اضلاع کی قیمت یکساں ہو۔ جیسی بھی چال ہو، جو بھی چال چلیں اس کا اختتام یہی ہونا چاہیے۔ چال کے تمام اضلاع کے اعداد کو باری باری جمع کریں جیسا کہ ذیل میں بطور مثال کیا گیا ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

۶ + ۷ + ۲ = ۱۵

۱ + ۵ + ۹ = ۱۵

۸ + ۳ + ۴ = ۱۵

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴
۱۵	۱۵	۱۵

بطور مثال میں نے مثلث کو لیا ہے۔ کوئی بھی نقش ہو ۴×۴ یا ۵×۵ یا ۱۰۰×۱۰۰ وغیرہ یہی طریقہ کار استعمال ہوگا۔ اب ذرا مندرجہ بالا مثلث کی چال پر غور کریں۔ اس کے تینوں اضلاع کو جس طرف سے بھی جمع کیا حاصل جمع صرف اور صرف پندرہ (۱۵) ہے۔ بس یہی اس کو جانچنے کا آخری اور حتمی طریقہ کار ہے۔

نقش کے اضلاع کی درستگی:

بالکل یہی عمل اضلاع نقش کے ساتھ کریں اور اسی اصول کے مطابق نقش کی صحت کا فیصلہ کریں کہ درست ہے یا غلط۔ چال اور نقش دونوں کی پڑتال کرنے کا حسابی طریقہ ایک ہی ہے۔

اقسام نقوش بلحاظ طبع:

نقش اس طبع سے تعلق رکھتا ہے۔ مثلاً آتشی چال سے تحریر کردہ نقش آتشی مزاج کا حامل ہوتا ہے۔

نقوش کی چال:

یہاں میں نقوش کی چالیں تحریر نہیں کر رہا کیونکہ میں جو بھی نقش تحریر کرتا ہوں کبھی بھی بلا چال تحریر نہیں کرتا۔ ایک اہم بات اور۔ بازار میں دستیاب اکثر کتب میں درج چالیں عموماً کتابت کی غلطیوں اور اصلاح نہ ہونے کے باعث ناقابل استعمال ہیں۔ جب نقش کی چال غلط ہوگی تو نقش بھی اثر نہ کرے گا۔ ظاہر ہے غلط چال سے پُر کیا جانے والا نقش بھی غلط ہی ہوگا۔

پڑتال:

نقش کی درستگی کا تعین کرنے کے لیے اس کی پڑتال کرلیں۔ یعنی اس کے اضلاع کی مقدار کو چیک کریں۔ آپ باآسانی جان سکتے ہیں کہ یہ نقش حسابی وفنی لحاظ سے غلط ہے یا درست۔ اگر چاروں طرف مقدار برابر ہو تو نقش ٹھیک ہے ورنہ غلط۔ تاہم اس بارے میں سوالات ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے۔ سو یہاں تفصیل سے بیان کر رہا ہوں تاکہ کوئی بات چھپی نہ رہے اور بار بار ایک ہی موضوع پر سردردی ختم ہو۔

چال کے اضلاع و حساب:

ہر نقش کی ایک چال ہوتی ہے۔ نقش کی صحت، چال کی صحت پر منحصر ہوتی ہے۔ نقش کی درستگی سے پہلے اس کی چال کی درستگی دیکھنا اہم ہے۔ نقش کی چال کیا ہونی چاہیے یا کس طور سے نقش تحریر کرنا چاہیے اس بارے میں مختلف قدیم ماہرین نے اپنے اپنے نظریات (جن میں بعض مقامات پر اختلاف بھی ہے) کو بیان کیا ہے۔ میرے نزدیک یہ ایک سادہ حسابی مسئلہ ہے۔ اگر کوئی نقش یا چال درج ذیل طریق پر پورا اترتا ہے تو وہ نقش یا چال درست ہے ورنہ غلط۔

اس مقصد کے لیے دیکھیں چال کے چاروں اضلاع کی قیمت یکساں ہو۔ جیسی بھی چال ہو، جو بھی چال چلیں اس کا اختتام یہی ہونا چاہیے۔ چال کے تمام اضلاع کے اعداد کو باری باری جمع کریں جیسا کہ ذیل میں بطور مثال کیا گیا ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

۶ + ۷ + ۲ = ۱۵

۱ + ۵ + ۹ = ۱۵

۸ + ۳ + ۴ = ۱۵

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴
۱۵	۱۵	۱۵

بطور مثال میں نے مثلث کو لیا ہے۔ کوئی بھی نقش ہو ۴×۴ یا ۵×۵ یا ۱۰۰×۱۰۰ وغیرہ یہی طریقہ کار استعمال ہوگا۔ اب ذرا مندرجہ بالا مثلث کی چال پر غور کریں۔ اس کے تینوں اضلاع کو جس طرف سے بھی جمع کیا حاصل جمع صرف اور صرف پندرہ (۱۵) ہے۔ بس یہی اس کو جانچنے کا آخری اور حتمی طریقہ کار ہے۔

نقش کے اضلاع کی درستگی:

بالکل یہی عمل اضلاع نقش کے ساتھ کریں اور اسی اصول کے مطابق نقش کی صحت کا فیصلہ کریں کہ درست ہے یا غلط۔ چال اور نقش دونوں کی پڑتال کرنے کا حسابی طریقہ ایک ہی ہے۔

اقسام نقوش بلحاظ طبع:

نقوش کی بلحاظ طبع چار اقسام ہیں :-

اول آتشی

دوم بادی

سوم خاکی

چہارم آبی

پچھلے صفحات میں بنیادی نقوش کی طبع کے حوالے سے چاروں چالیں تحریر کر دی گئی ہیں۔ ذیل میں ان کی خصوصیات کا ذکر بمعہ طریق استعمال دے رہا ہوں۔

محبت، ترقی، نفرت وغیرہ کے نقوش کا طریق استعمال:

اس بارے میں بھی باکثرت پوچھا جاتا ہے۔ جی فلاں نقش کا کیا کرنا ہے۔ جی اس نقش کو استعمال کس طرح کرنا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نقوش جن کے ساتھ ان کے استعمال کے بارے میں بیان ہو اس عمل کو اختیار کریں تاہم جب ایسا نہ ہو تو مندرجہ ذیل طریق اختیار کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر کسی قسم کا شک ہو تو کسی عامل سے یا کسی ماہر سے رجوع کریں تاکہ معمولی غلطی بڑے نقصان میں نہ ڈال دے۔

آتشی نقوش:

وہ نقوش جو آتشی چال سے تحریر کئے گئے ہوں۔ ایسے نقش عموماً ہلاکت و تباہی کے لیے یا غلبہ حاصل کرنے کے لیے ہوتے ہیں۔ ان کو تحریر کر کے آگ کے نزدیک دفن کر دیں یا جلا دیں۔

بادی نقوش:

وہ نقوش جو بادی چال سے تحریر کیے گئے ہوں۔ ایسے نقش عموماً تسخیر و کامیابی کے لیے ہوتے ہیں۔ ان کو تحریر کر کے کسی اونچی جگہ یا کسی درخت وغیرہ پر لٹکا

دیں یا باندھ دیں۔

خاکی نقوش:

وہ نقوش جو خاکی چال سے تحریر کئے گئے ہوتے ہیں۔ عموماً ہلاکت دشمن و بندش کے امور سے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کو تحریر کر کے زمین میں دفن کرنا موزوں ہوتا ہے۔

آبی نقوش:

وہ نقوش جو آبی چال سے تحریر کئے گئے ہوں۔ عموماً خاتمہ امراض ، تسخیر و تکمیل حاجات کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان نقوش کو پانی کے ہمراہ استعمال کر سکتے ہیں پانی کے نزدیک دفن کرنا بھی موزوں ہے۔

بخورات:

اس بارے میں کافی طویل بحث ہو سکتی ہے اور اعمال کو کب، منازل قمر، چال اور حروف وغیرہ کی مناسبت سے مختلف بخورات استخراج کئے جا سکتے ہیں۔ تاہم سادہ و مختصر طریق یہ ہے کہ :-

اعمال سعد : کے لیے زعفران و گلاب استعمال کریں۔

اعمال نحس : کے لیے رال و سیاہ مرچ استعمال کریں۔

سیاہی:

اعمال سعد، ترقی، صحت، تسخیر، حاجت روی وغیرہ کے لیے زعفران کی سیاہی بنا لیں۔

اعمال نحس کے لیے نیلی، کالی یا سرخ سیاہی استعمال کریں۔

موکل:

موکل کس طور استخراج کرتا ہے؟ یہ سوال بھی بارہا پوچھا جاتا ہے۔ اس کے

کئی طریقے ہیں۔ تاہم آپ ذیل میں دیا گیا طریقہ کار اختیار کریں یہ موزوں ترین ہے۔

اس مقصد کے لیے دراصل اعداد کے مراتب کے حساب سے حروف حاصل کیے جاتے ہیں۔ مثلاً آپ نے کسی اسم یا آیات وغیرہ جس کے اعداد ۴۲۲ ہیں کا موکل بنانا ہے تو دائرہ قمری سے آپ نے ان اعداد کے حروف لینے ہیں۔ دیکھیں کس طرح :-

اکائی دہائی سینکڑہ

۲ ۲ ۴

۲	=	ب
۲۰	=	ک
۴۰۰	=	ت
۴۲۲	=	ب ک ت

اب حاصل شدہ حروف کو اکٹھا لکھ کر ان کے آگے کلمہ ایل یا ئیل کا اضافہ کر دیں۔ موکل حاصل ہو جائے گا۔

یعنی 'بکلتئیل'

بعض اوقات اسم یا آیات کے اعداد زیادہ ہوتے ہیں۔ مثلاً ۴۴۲۲ کے حروف حاصل کرنا۔

دائرہ قمری میں ۴۰۰ کا حرف تو 'ت' ہے۔ لیکن ۴۰۰۰ قیمت کا کوئی حرف نہیں ہے۔ سو جتنے ہزار ہوں اتنے ہی 'غ' (جس کی قیمت ایک ہزار ہے) کا اضافہ موکل کے نام میں کرتے ہیں۔

جیسے ۴۴۲۲ کا مراتبی عمل یوں ہوا :-

۲ ۲ ۴ ۴

ب ک ت غ غ غ غ

اس کا موکل 'بکلتغغغغئیل' ہوا۔

لیکن بعض اوقات کسی عدد کی تعداد اس سے بھی بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ ایسی حالت میں اس قدر 'غ' بڑھانے پڑیں گے۔ سو اس مقصد کے لیے جتنے ہزار ہوں۔ ان کے بالعکس قیمت کا حروف لکھ کر صرف ایک 'غ' آگے لکھ دیا جاتا ہے۔

مثلاً مندرجہ بالا مثال ہی دیکھیں :-

۲ ۲ ۴ ۴

ب ک ت دغ

حرف چار کی قیمت 'د' ہے سو 'د' لکھ کر 'غ' لکھ دیا جس کا مطلب چار ہزار بن گیا اس طرح آپ بڑی سے بڑی رقم کو با آسانی حروف میں بدل سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا مثال کا موکل یوں ہوا۔

بکتدغیل

اسماء الٰہی کی حقیقت

یہ مضمون میری طرف سے اختتام پذیر ہو چکا تھا کہ ایک شخص کا سوال اسماء الٰہی کی حقیقت کے بارے میں سامنے آیا۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ یہ اسماء الٰہی جو ہم عملیات میں استعمال کرتے ہیں ان کی اصل کیا ہے۔ گو اسماء الٰہی کی برکات اور روحانی اثرات پر کافی روشنی ڈالی گئی تھی۔ تاہم یہ مسئلہ اس بحث سے مختلف تھا۔ سو کتب حدیث کی طرف رجوع کیا سو یہاں جامع ترمذی (حصہ دوم) سے چند صفحات افادہ قارئین کے واسطے نقل کر رہا ہوں۔ جامع ترمذی کے مترجم مولانا بدیع الزمانؒ کا یہ ترجمہ ہے اور اس میں اضافہ یا کمی

کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ امید ہے قارئین کے علم میں اس بارے میں مفید اضافہ ہو گا۔

روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالی کے ننانوے نام ہیں ایک کم سو۔ جو یاد کرے داخل ہو جنت میں۔

ف : یوسف نے کہا خبر دی ہم کو عبدالاعلی نے ہشام سے انہوں نے محمد بن حسان سے انہوں نے محمد بن سیرین سے انہوں نے ابی ہریرہؓ سے انہوں نے نبی ﷺ سے مثل اس کے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور مروی ہوئی ہے، ابی ہریرہؓ سے کہ وہ روایت کرتے ہیں نبی ﷺ سے۔

روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے کہ اللہ تعالی کے ننانوے نام ہیں ایک کم سو جو احصا کرے داخل ہو جنت میں ہوالذی سے آخر تک۔

لا الہ الا ہو الرحمن الرحیم الملک القدوس السلام الموسن المهيمن العزيز الجبار المتكبر الخالق المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل السميع البصير العدل اللطيف الخبير الحليم العظيم الغفور الشكور العلی الكبير الحفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم الرقيب المجيب الواسع الحكيم الودود المجيد الباعث الشهيد الحق الوكيل القوی المتين الولی المحصی المبدی المحيی المميت الحی القيوم الواحد الماجد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول الاخر الظاهر الباطن الوالی المتعالی البر التواب المنتقم العفو الروف مالک الملک ذوالجلال والاكرام المقسط الجامع المغنی المانع الضار النافع النور الهادی البديع ....الباقی الوارث الرشيد

الصبور۔

ف : یہ حدیث غریب ہے روایت کی ہم سے کئی لوگوں نے صفوان سے اور نہیں جانتے ہم یہ حدیث مگر صفوان سے اور ثقہ ہیں اہل حدیث کے نزدیک اور مروی ہے یہ حدیث کئی سندوں سے بواسطہ ابوہریرہؓ کے نبی ﷺ سے اور نہیں جانتے ہم اکثر روایتوں میں ذکر اسمائے الہی کا مگر اسی روایت میں، اور روایت کی آدم بن ابی ایاس نے یہ حدیث اور اسناد سے ابی ہریرہؓ سے انہوں نے نبی ﷺ سے اور ذکر کیا اس میں اسماء کا اور اس کی اسناد صحیح نہیں، روایت کی ہم سے ابن ابی عمرؓ نے انہوں نے سفیان سے انہوں نے ابی الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے نبی ﷺ سے کہ فرمایا آپؐ نے کہ اللہ کے ننانوے نام ہیں جو ان کو یاد رکھے داخل ہو جنت میں اور اس روایت میں بھی ذکر اسماء کا نہیں یعنی تفصیل اس کی مذکور نہیں غرض تفصیل اسماء کی کسی حدیث صحیح میں وارد نہیں ہوئی اور یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت کی یہ ابوالیمان نے شعیب سے انہوں نے ابی الزناد سے اور نہیں ذکر کیا اس میں اسماء کا۔

مترجم : اس حدیث کے متعلق کئی فوائد ہیں کہ ان کا جاننا ضروری ہے اور نہایت مفید۔

اول یہ کہ علماء میں یہاں ایک بحث مشہور ہے کہ اسم عین مسمی ہے یا غیر مسمی اور ہر طرف ایک جماعت گئی ہے مگر تحقیق اس مقام میں یہ ہے کہ ایسے مباحث خوض فی الباطل میں داخل ہیں اور گفتگو اس میں محض لایعنی اور حدیث میں وارد ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا خوبی اسلام کی یہ ہے کہ مالا یعنی کو چھوڑ دے۔ اور اللہ تعالی نے دوزخیوں کے حال میں ارشاد فرمایا ہے کہ وہ کہیں گے وکنا و من مع الخائفین بس مومن کامل کو چاہیے کہ ایسی مباحث میں لب نہ کھولے اور لاو نعم کچھ نہ بولے اور گفت و شنید اس میں خلاف سلف جانے۔

دوم یہ کہ حصر اسماء میں علماء کے دو قول ہیں، جمہور تو اسی طرف گئے ہیں کہ اسمائے الٰہی اس سے زیادہ بھی ہیں لیکن دخول جنت کا فائدہ انہیں ننانوے سے خاص ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ اسمائے حسنیٰ اسی عدد میں محصور ہیں مگر نووی نے جمہور کے اس قول پر اتفاق نقل کیا ہے اور ابن مسعودؓ کی روایت جس کو احمد نے نکالا ہے اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے وہ بھی اسی کو مؤید ہے کہ اس میں یہ لفظ واسالک بکل اسم سمیت به نفسک اور ایک روایت میں ہے واسالک باسمائک الحسنی ما علمت منها و مالم اعلم یہ صاف دلالت کرتے ہیں کہ ان ننانوے کے سوا اور بھی نام ہیں اس تعالیٰ شانہ کے۔

سوم یہ کہ احصاء جو حدیث میں وارد ہوا ہے اس سے کیا مراد ہے۔ علماء کے اس میں کئی اقوال ہیں۔

پہلا یہ کہ احصاء اہل ظاہر کے نزدیک معرفت الفاظ اور معانی کی ہے۔

دوسرا اہل اللہ کے نزدیک متصف ہو جانا ان صفتوں سے اور متخلق باخلاق الٰہی ہو جانا اور ظہور ان کے حقائق کا اور بروز ان کے نتائج کا قلب سالک پر ذکر کیا ان تینوں قول کو ساوی نے حاشیہ جلالین میں اور حافظ ابن حجرؒ نے اس میں چار قول ذکر کیے ہیں۔

پہلا یہ کہ یہی تفسیر کی ہے بخاریؒ نے اپنی صحیح میں اور مسلم کے نزدیک بھی یہی ہے۔

دوسرا یہ کہ معنی اس کے پہچانے اور اس پر ایمان لائے۔

تیسرا یہ کہ جتنا ممکن ہے اس کے معنوں پر عمل کیا اور ان کے ساتھ متخلق ہوا۔

چوتھا یہ کہ سارا قرآن پڑھ گیا اس لیے کہ قرآن ان سب اسماء کو شامل ہے اور اسی طرف گئے ہیں ابو عبداللہ زبیری۔

چہارم معانی اسمائے الٰہیہ میں اللہ حلیمی نے کہا ہے کہ یہ اکبر الاسماء ہے اور جمع ان کا اور وہ مشابہ ہے اسمائے اعلام سے موضوع ہے۔ غیر مشتق اور معنی اس کے قدیم پوری قدرت والا اور جائز نہیں کہ اس کے سوا کسی کو اللہ کہیں اور سیبویہ سے مروی ہے کہ وہ اسم مشتق ہے اور خلیل سے دو روایتیں ہیں اور بیضاوی نے اس کو کئی لفظوں سے مشتق کہا ہے کہ یہ مقام اس کے ذکر کا نہیں بوجہ طول کے غرض اقوال اصحابؓ عربیت اور نحو کے اس اسم مبارک میں بہت ہیں اور بیہقی نے کہا ان سب قولوں سے میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ وہ اسم علم ہے اور مشتق ہیں مثل سائر اسماء مشتقہ کے۔ **الرحمن الرحیم** قول معتبر یہ ہے کہ یہ دونوں اسم رحمت سے مشتق ہیں اور **رحمن** میں زیادہ رحمت بوجھی ہے **رحیم** سے کہ اس میں پانچ حرف ہیں اور **رحیم** میں چار اور بعضوں نے کہا کہ **رحمن** اسم عبرانی ہے اور آثار میں وارد ہوا ہے کہ وہ دونوں اسم رقیق ہیں اور ایک میں وقت زیادہ ہے بہ نسبت دوسرے کے **الملک** سب کا بادشاہ اور یہ نام حدیث میں آیا ہے اور قرآن میں بھی **القدوس** ہر عیب و نقصان سے پاک **السلام** خود سلامت اور عالم کا سلامت رکھنے والا **المومن** اپنے دین حق کا باور کرنے والا یا مومنین کو ہول قیامت سے نجات دینے والا اور امن میں رکھنے والا **المھیمن** شاہد امانت دار محافظ **العزیز** غالب عزت والا **الجبار** زبردست ٹوٹے پھوٹے کا جوڑنے والا **المتکبر** عظیم الشان گھمنڈ والا **الخالق** عدم سے پیدا کرنے والا **الباری** بے نمونہ دیکھے عالم کا بنانے والا **المصور** صورت گر ہر مخلوق کے مناسب شکل اور صورت بنانے والا **الغفار** اپنے بندوں کے عیب اور گناہ بخشنے والا اور انکی برائیوں کو ڈھکنے والا۔ **القھار** سب پر غالب **الوھاب** بے عوض کثرت سے دینے والا **الرزاق** روزی دینے والا **الفتاح** رزق کے دروازے کھولنے والا **العلیم** ہر چیز جاننے والا **القابض** بند کرنے والا ارواح اور روزی کا اور مخلوقات کو ایک مٹھی میں لینے والا **الباسط** کشادہ کرنے والا رزق اور جاری کرنے والا روحوں کا بدن میں **الخافض** پست کرنے والا مغروروں کا اور زیر کرنے والا سرکشوں کا **الرافع** بلند

کرنے والا مومنین منکسرین کا، بالادست کرنے والا زیردستوں کا **المعز** عزت دینے والا **المذل** ذلیل کرنے والا **السمیع** ہر آواز کو سنتا **البصیر** ہر چیز کو دیکھتا **الحکم** فیصلہ کرنے والا **العدل** منصف مزاج حاکم **اللطیف** مہربان **الخبیر** اگلی پچھلی ہر چیز سے خبر دار **الحلیم** بردبار بڑی سمائی والا کہ اہل کفر اور فسق کو جلدی نہیں پکڑتا **العظیم** بزرگ جس کی وہم و خیال سے باہر ہو **الغفور** پردہ پوش **الشکور** شکر گذاروں کا قدردان **العلی** سب سے اونچا **الکبیر** سب سے بڑا **الحفیظ** اپنی مخلوق کا نگہدار اور محافظ **المقیت** محافظ باقدرت خلائق کا قوت دینے والا **الحسیب** تمام عالم کو کافی اس کے سوا دوسرے کی حاجب ہرگز نہیں **الجلیل** بڑے شان والا **الکریم** صاحب کرم کہ جس کے عطا کی انتہا نہیں **الرقیب** ہر شئے کا نگہبان **المجیب** حاجت روا دعا کا قبول کرنے والا **الواسع** کشادہ رحمت کشادہ عطا **الحکیم** حاکم با حکمت **الودود** نیکوں کا محبوب اہل معرفت کا محبّ بزرگ ذات نیکوکار **الباعث** قیامت میں قبروں سے مردوں کا اٹھانے والا **الشہید** ہر چیز اس کے آگے حاضر **الحق** سچ مچ جس کی ذات اور صفات میں کچھ بھی دھوکا نہیں **الوکیل** سارے عالم کی روزی کا ضامن **القوی** زبردست **المتین** استوار کار جس کو تھکن اور ماندگی نہیں **الولی** مددگار عالم کا کارساز **الحمید** کام کا سراہنے والا سارے عالم کا محمود **المحصی** ہر چیز کا گھیرنے والا ذرہ بھی اس کے علم سے باہر نہیں **المبدی** بے مثال کے عالم کا کرنے والا **المعید** دنیا میں زندوں کا مارنے والا آخرت میں مردوں کو زندگی بخشنے والا **المحیی** جلانے والا **الممیت** مارنے والا **الحی** بذات خود زندہ **القیوم** بذات خود قائم دوسروں کا تھامنے والا **الواجد** غنی جس کو کچھ احتیاج نہیں **الماجد** بزرگی والا **الواحد** جس کا دوسرا کوئی نہیں **الصمد** سردار دائمی جو نہ کھائے نہ پیے سب اس کے محتاج ہوں اور وہ سب سے بے نیاز **القادر** صاحب قدرت **المقتدر** بڑے اقتدار والا **المقدم** تقدیم بخشنے والا **الموخر** پیچھے ڈالنے والا **الاول** سب سے پہلا کہ اس سے قبل

کوئی نہیں **الاخر** پچھلا جس کے بعد کچھ نہیں **الظاہر** قدرت کی راہ سے کھلا جس میں کچھ شک نہیں یا سب سے اوپر جس کے اوپر کوئی نہیں **الباطن** خلق کے وہم و نظر سے چھپا جس کی کنہ ذات پر کوئی آگاہ نہیں۔ **الوالی** مالک صاحب حکومت **المتعالی** بلند شان اور بلند ذات والا یعنی ذات اس کی عرش پر ہے سب سے اوپر **البر** اپنے بندوں پر مہربان اور نیکوکار **التواب** قبول کرنے والا **المنتقم** بدکاروں کو سزا دینے والا **العفو** گناہوں کا مٹانے والا گنہگاروں کا بخشنے والا **الرئوف** نہایت مہربانی والا **مالك الملك** سب جہانوں کا مالک جو چاہے سو کرے **ذوالجلا ل والاکرام** جلال والا صاحب تعظیم و تکریم **المقسط** عادل منصف **الجامع** قیامت میں خلائق کا جمع کرنے والا **الغنی** سب سے بے نیاز **المغنی** جس کو چاہے بے پروا بنا دے **المانع** روکنے والا **الضار** ضرر پہنچانے والا **النافع** نفع دینے والا **النور** بذات خود ظاہر اور غیر ظاہر کرنے والا جس کے نور سے ایمان کا ظہور ہے **الهادی** نیک راہ بتانے والا مطلب پر پہنچانے والا **البدیع** خود بے نظیر اور نئی اوپج کا لینے والا بے نمونہ اختراع کرنے والا **الباقی** موجود دائمی ہمیشہ قائم **الوارث** فنائے عالم کے بعد قائم رہنے والا **الرشید** راہ نما **الصبور** بڑی سہار والا جو بدکاروں کو جلد نہیں پکڑتا۔

مندرجہ بالا سطور پر میں یہ مضمون ختم کر چکا تھا کہ ترمذی شریف میں ایک حدیث اہل صفہ کے حالات کے بارے میں سامنے آگئی۔ طالبان حق کے لیے اس حدیث مبارکہ میں کئی معاملات ایسے ہیں جن کی وضاحت کے لیے میرا قلم وہ اثر نہ دیکھا سکے گا جو اس میں ہے۔ اس حدیث مبارکہ کا ترجمہ جامع ترمذی سے لیا گیا ہے۔ مترجم اس کے مولانا بدیع الزمان ہیں اس میں کوئی کمی بیشی نہ کی ہے۔

روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہا کہ اہل صفہ مہمان تھے مسلمانوں کے نہیں جگہ پکڑتے تھے وہ اہل کی طرف نہ مال کی طرف اور قسم ہے اس معبود برحق کی کہ کوئی معبود

نہیں سوا اس کے کہ میں البتہ ٹیکتا تھا اپنا کلیجہ زمین پر مارے بھوک کے اور باندھتا تھا پتھر اپنے پیٹ پر بھوک سے اور ایک دن میں بیٹھا تھا مسلمانوں کی راہ میں کہ نکلتے تھے وہ اسی طرف سے سو گزرے مجھ پر ابو بکرؓ اور پوچھی میں نے ان سے ایک آیت کلام اللہ کی نہیں پوچھی میں نے مگر اس لیے کہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے جاویں پھر وہ چلے گئے اور مجھے ساتھ نہ لے گئے پھر گذرے مجھ پر حضرت عمرؓ اور پوچھی میں نے ان سے ایک آیت کتاب اللہ کی اور نہ پوچھی تھی میں نے مگر اس لیے کہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے جاویں مگر وہ بھی ساتھ نہ لے گئے پھر گزرے مجھ پر ابو القاسم ﷺ اور مسکرائے آپ مجھے دیکھ کر اور کہا ابو ہریرہؓ ہیں، میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ فرمایا آپؐ نے ہمارے ساتھ چلو اور چلے اور میں ساتھ ہو لیا ان کے اور داخل ہوئے آپؐ اپنے گھر میں، پھر اجازت چاہی میں نے پس اجازت دی مجھے اندر آنے کی سو پایا آپؐ نے یعنی اپنے گھر والوں سے ایک پیالہ دودھ کا، فرمایا آپؐ نے، کہاں سے ملا یہ دودھ تم کو، کہا گیا، ہدیہ بھیجا ہم کو کسی نے، سو فرمایا رسول خدا ﷺ نے اے ابو ہریرہؓ عرض کی میں نے لبیک فرمایا جا ملو اہل صفہ سے اور بلاؤ ان کو اور وہ مہمان تھے اہل اسلام کے نہ رکھتے تھے اہل اور نہ مال، جب آنحضرتؐ کے پاس صدقہ آتا تھا ان کے پاس بھیج دیتے تھے اور اس میں سے آپؐ بھی نہ لیتے اور جب ہدیہ آتا تو ان کو بلا بھیجتے اور آپؐ بھی اس میں سے کچھ لیتے تھے اور ان کو بھی شریک فرماتے پھر یہ بھیجنا آپؐ کا مجھ کو ذرا سے دودھ کے لیے ناگوار ہوا اور میں نے کہا کیا حقیقت ہے اتنے سے قدح کی اہل صفہ کے سامنے اور میں انہیں بلانے جاؤں پھر مجھے حکم فرمادیں گے حضرتؐ کہ ان پر دورہ کروں اس قدح کو لے کر سو یقین ہے مجھے اس میں سے کچھ نہ ملے گا اور مجھے تو امید یہ تھی کہ اس میں سے مجھے اتنا ملے گا کہ مجھے کفایت کرنے گا اور وہ تھا بھی اتنا ہی مگر کچھ چارہ نہ تھا اطاعت سے اللہ اور رسولؐ کے یعنی چار ناچار اہل صفہ سے دوچار ہونا پڑا سو آیا میں ان کے پاس اور بلایا ان کو پھر جب داخل ہوئے وہ اور اپنی اپنی جگہوں میں بیٹھ گئے فرمایا مجھ سے آپؐ نے اے ابو ہریرہؓ لو وہ پیالہ سو دو ان کو سو لیا میں نے وہ پیالہ اور دینے لگا میں ایک

ایک شخص کو پھر جب پی لیتا وہ یہاں تک کہ سیر ہو جاتا تو پھر دیتا میں دوسرے کو یہاں تک کہ پہنچ گیا میں رسول خدا ﷺ تک اور ساری قوم سیر ہو چکی تھی سو لیا رسول خدا ﷺ نے وہ پیالہ اور رکھا اسے اپنے ہاتھ پر پھر اٹھایا سر مبارک اپنا اور مسکرائے اور فرمایا اے ابا ہریرہؓ پیو سو پیا میں نے پھر فرمایا پیو پس میں پیتا رہا اور آپؐ یہی فرماتے رہے پیو آخر میں نے کہا قسم ہے اس پروردگار کی کہ بھیجا اس نے آپؐ کو حق کے ساتھ نہیں پاتا میں اب جگہ پینے کی یعنی یہاں تک کہ سیر ہو گیا کہ اب گنجائش نہیں پس لیا آپؐ نے پیالہ اور حمد کی اللہ تعالے کی اور بسم اللہ کہی اور پیا۔

ف: یہ حدیث صحیح ہے۔ مترجم اس حدیث میں بڑے فوائد ہیں **اول** دوام ضیافت اہل اسلام کہ عمدہ ترین سنت ہے ابراہیمؑ کی۔ **دوسرے** حقیر ہونا اہل و مال کا تحصیل علم کے سامنے اس لیے کہ اصحاب صفہ حضرتؐ کی خدمت میں تحصیل علم کرتے تھے اور احادیث یاد کرتے تھے اور حضرتؐ کی سنتیں سیکھتے تھے، **تیسرے** واجب ہونا مسلمانوں پر کہ جو طلب علم میں ہو اس کی حوائج ضروریہ کی خبر گیری کریں تاکہ وہ پریشان خاطر نہ ہو جیسے کہ اصحاب کی عادت تھی اہل صفہ کے ساتھ۔ **چوتھے** کنایہ کرنا اپنے اظہار حاجت ضروری کا اس شخص سے کہ جس سے امید تائید ہو جیسے ابو ہریرہؓ کرتے تھے۔ **پانچویں** تبسم اپنے دوست سے ملتے وقت کہ مسنون ہے جیسا کہ آنحضرتؐ نے کیا ابو ہریرہؓ کے سامنے، **چھٹے** مسنون ہونا استیذان کا گھر میں داخل ہوتے وقت، **ساتویں** حکم ہدیہ کا اور اباحت اسکی آنحضرتؐ کے لیے اور حرمت صدقہ کی آپؐ پر اور یہ کمال شرف ہے آپؐ کے واسطے کہ عالی ہے حوصلہ آپؐ کا اور آپؐ کے اہلبیت کا اوساخ مال سے لوگوں کے۔ **آٹھویں** مسنون ہونا شراکت احباب کی اور مواساۃ ان کے ہدیہ کی چیز میں، **نویں** ظہور اعجاز کا آنحضرت ﷺ سے اور وہ کفایت کرنا ہے شیر قلیل کا جماعت کثیر کو اور سیر ہونا ان کا اتنے سے شیر میں۔ **دسویں** ضروری سمجھنا اطاعت اللہ اور رسول کو اگرچہ امر ان کا خلاف نفس ہو جیسا کہ بجا لائے حق فرمانبرداری کا ابو ہریرہؓ اور ضروری ہے یہی ہر اہل

اسلام کو۔ **گیارھویں** یہ کہ مسنون ہے ایک پیالہ یا ایک برتن میں بطور دورہ پینے آنا ایک جماعت کا اور ضرور نہیں کثرت پیالوں، ظروف صنعار کی جیسے کہ عادت متکلفین و نیادار کی۔ **بارہویں** اخیر میں پینا ساقی کا چنانچہ مروی ہے ساقی القوم آخر ہم شربا۔ **تیرہواں** مسنون ہونا حمد کا طعام کے بعد کہ آنحضرتؐ نے جب دیکھا کہ یہ سب کو کفایت کر گیا اور عنایت الٰہی نے برکت بے اندازہ عطا کی اس پر حمد فرمائی، چودہویں مسنون ہونا بسم اللہ کا اکل و شرب کی ابتداء میں۔

☠☠☠

خواص الحروف

اگلے صفحات میں تمام تر حروف کے خواص کو قدرے اختصار کے ساتھ تحریر کیا گیا۔ تاہم اس سے اگلے باب میں حروف کے حوالے سے تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ یوں ہر دو ابواب اپنی جگہ اہم اور الگ نوعیت کے ہیں۔ اس میں کیوں کہ عمومی طور پر خواص الحروف کا امر موضوع بحث ہے سو ان کے بیان سے قبل یہ امر ضروری معلوم ہوا کہ یہ بھی بیان کیا جائے کہ ان حروف کا استعمال کس طور ہوگا؟ فرد ان کے فوائد سے کس طور بہرہ مند ہوگا؟

طریق استعمال

اس سلسلے میں درج ذیل طریقے عمومی طور پر قابل عمل اور تجربے میں آئے ہیں۔

☆ متعلقہ حرف کے اعداد

☆ سائل کے نام کے اعداد یا

☆ حرف کے ملفوظی اعداد

☆ کے مطابق سائل کو ذکر کرنا چاہیے یا

☆ کام سے متعلق حروف کو اتنی ہی تعداد میں مثلث مربع شکل میں (نقش نہیں) تحریر کر کے استعمال کرنا چاہیے۔ یعنی تحریر کر کے پاس رکھیں یا پی لیں یا جلا دیں یا پانی میں بہا دیں یا زمین میں دفن کر دیں۔

یہ تو تھا سادہ طریقہ۔ اس کے علاوہ آپ:

☆ ایک سے زائد حروف کے ملاپ

☆ حروف اور سائل کے نام (بمعہ نام والدہ) کے ملاپ یا

☆ ان کی تکسیر

☆ حروف یا اسماء الٰہی یا سورتوں کے اعداد

☆ یا ان کی تکسیر وغیرہ

کے ذریعے مختلف اقسام کی حروف نقوش، الواح، ذکر یا تکسیرات سے کام لے سکتے ہیں۔ جوں جوں آپ کتاب پڑھتے اور سمجھتے جائیں گے۔ یہ امور از خود آپ پر آشکار ہوتے چلے جائیں گے۔ تمام تر امور کو کھلے دل کے ساتھ کتاب میں بیان کر دیا ہے۔ کوئی ایسا امر نہیں جو اگر آپ دیانت داری سے سمجھنا چاہیں تو سمجھ نہ سکیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ کتاب کو ایک بار نہیں کم از کم تین بار پڑھیں۔ جب توجہ دیں گے محنت کریں گے تو انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

☠☠☠

حروف وتاثیرات

ا

حرف 'ا' تالیف قلب، حصول مراد، عقل ودانش، خاتمہ مسائل وآفات، جن و انس کے شر سے حفاظت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ب

حرف 'ب' حفظ امان، بلاؤں سے حفاظت، قید سے رہائی کے لیے مجرب ہے۔

ت

حرف 'ت' ہر دلعزیزی، زبان بندی جاری، خون کو بند کرنے وغیرہ جیسے اعمال میں استعمال کریں۔

ث

حرف 'ث' نظر بد سے حفاظت، ڈر خوف، نیند میں خوف زدگی اور بے خوابی کا بہترین علاج ہے۔

ج

حرف 'ج' لوگوں کی بدگوئی سے محفوظ رہنے، سوئے ہوئے سے راز معلوم کرنے، شفا، دفع امراض، مہلک ووبائی امراض سے حفاظت کے لیے کامیابی سے استعمال ہوتا ہے۔

ح

حرف 'ح' خواب کی بندش، تسخیر، مسخر، خاتمہ درد، صحت، طاعون وغیرہ کا علاج کرنے میں مجرب ہے۔

خ

حرف 'خ' حصول مقاصد، بربادی وویرانی دشمن، ہلاکت دشمن، غائب کی خبر جیسے امور میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

د

حرف 'د' توانگری، بزرگی، حرمت، ہلاک دشمن کے لیے مجرب ہے۔

ذ

حرف 'ذ' عزت واحترام، حصول تعظیم، حصول دولت، سردی وبادی امراض، امراض سے حفاظت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ر

حرف 'ر' عداوت، دشمنی، لڑائی، جدائی، حصول دفینہ و دولت، بندش شہوت کھولنے کے واسطے مجرب ہے۔

ز

حرف 'ز' شہوت کی بندش کا خاتمہ، عزت، وقار، حل مشکلات اور عوام میں

متقبولیت کے واسطے۔

س

حرف 'س' زبان کی لکنت دور کرنے، زبان بندی کرنے، دفع امراض و حصول صحت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ صاحب کشف ہونے کے لیے اس سے بہتر عمل ممکن نہیں۔

ش

حرف 'ش' افراد کے درمیان عداوت پیدا کرنے، حاملہ کا حال معلوم کرنے کے واسطے کئی ایک بار مجرب پایا ہے۔

ص

حرف 'ص' دشمنی، فساد، لڑائی، جدائی، بدگو کی زبان بندی، مکر و فریب سے حفاظت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ض

حرف 'ض' عداوت، دفع امراض کے لیے استعمال کریں۔

ط

حرف 'ط' عشق کا فتور ختم کرنے کے لیے، محبت پیدا کرنے کے واسطے استعمال عام ہے۔

ظ

حرف 'ظ' عداوت، فساد، الگ کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ع

حرف 'ع' مطیع و فرمانبردار کرنے، محبت و الفت پیدا کرنے کے لیے کام میں لایا

جاتا ہے۔

غ

حرف 'غ' دشمن کی ذلیل و خوار کرنے، پریشان حال کرنے اور بد حالی کا شکار کرنے کے لیے استعمال ہوگا۔

ف

حرف 'ف' مطلوب کی حاضری، طالب کی خواہش مطلوب کے دل میں پیدا کرنے کے واسطے اور زوجین میں اختلاف پیدا کرنے کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔

ق

حرف 'ق' تالیف قلب، اپنی جانب رجحان کرنے، مطلوب کی خواب بندی کے واسطے استعمال کریں۔

ک

حروف 'ک' بندش، گھر سے بھاگنے سے باز رکھنے، زبان بندی، کے لیے مجرب ہے۔

ل

حرف 'ل' اعمال محبت، خلقت میں محترم و عزیز ہونا، طرفین میں محبت اور لگاؤ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

م

حرف 'م' الفت، محبت، فتوحات، حاجت روی کے لیے مجرب ہے۔ اس پر الگ سے تفصیلی مضمون بھی شامل کتاب ہے۔

ن

حرف 'ن' حصول مقصد کے لیے استعمال کریں۔

و

حرف 'و' محبت، حصول مطلوب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ہ

حرف 'ہ' مطلوب کے قلب میں بے قراری پیدا کرنے، حصول دنیا کے لیے مجرب ہے۔

ی

حرف 'ی' محبت، حصول مطلوب، زبان بندی، حفاظت بدگوئی کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

حروف تہجی کی زکات

یوں تو اسماء الٰہی، آیات ربانی و حروف وغیرہ کی زکات ادا کرنے کے لیے طریقے عاملین نے اپنے اپنے تجربے کے مطابق بیان کیے ہیں۔ لیکن ہمارا مقصد ان کو یہاں بیان کرنا نہیں ہے۔ بلکہ ایسے طریقہ کار کا ذکر کرنا ہے جس پر عمل سے مبتدی کامیابی حاصل کر سکے اس سلسلے میں سب سے بہتر حروف تہجی کی زکات کے بارے میں بیان کیا جارہا ہے۔

حروف تہجی کی زکات ادا کرنے سے روحانی اعمال میں تاثیر اور قوت پیدا ہوتی ہے اور عامل بعض دوسرے اعمال میں پیش آنے والے خطرات اور مسائل سے محفوظ رہتا ہے۔ حرف 'ا' کی مناسبت سے ذیل میں اس کی زکات کا طریقہ بیان کیا جاتا رہا ہے۔

حرف تہجی 'ا'	موکل ترکیبی 'اسرافیل'
موکل مجرد 'آئیل'	اسم الٰہی 'اللہ'
منزل قمری 'شرطین'	بخور 'لوبان'

طریقہ زکوۃ:

ذکر ہورہا تھا زکوۃ کا حروف تہجی کی زکاۃ کے دو طریقے ہیں۔

اول : زکاۃ اصغر

دوم : زکاۃ اکبر

زکوۃ اصغر:

یہ زکوۃ ادا کرنے کے لیے ۲۸ حروف تہجی کو بمعہ موکل وغیرہ بالترتیب ہر ایک سے منسوب منزل قمر میں ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں اس طرح تمام حروف کی زکوۃ ۲۸ دنوں میں ادا ہو جائے گی۔ یعنی روزانہ ایک حرف کی زکوۃ ادا ہو گی۔ لیکن اس کا اثر محدود ہو گا۔ اور یہ صرف ذاتی استعمال کے لیے موزوں ہے۔

زکوۃ اکبر:

یہ زکاۃ ادا کرنے کے لیے ایک ہی حرف تہجی کو بمعہ موکل وغیرہ ۲۸ دن ۴۴۴۴ کی تعداد میں پڑھنا ہوگا۔ اس طرح ۲۸ دن کے بعد ایک حرف کی زکاۃ ختم ہو گی اور آپ اس کے عامل بنیں گے یاد رکھیں اس کو بھی متعلقہ حرف کی منزل قمر میں پڑھنا شروع کرنا ہے۔ یہ زکاۃ مستقل ہو گی۔

حرف 'ا' کی مناسبت سے دیکھیں اس کی زکاۃ کیسے ادا ہو گی۔

اس کو یوں پڑھیں گے۔

یا اسرافیل یا آئیل بحق یا اللہ

بالکل اسی طریقے سے باقی تمام حروف کی زکاۃ بھی ادا کی جائے گی۔

آپ کی آسانی کے لیے مضمون کے آخر میں ایک جدول دیا گیا ہے۔ اس جدول میں تمام حروف تہجی، ان کے موکل مجرد، موکل ترکیبی اور منسوبی اسم اللہ دیا گیا ہے

اگر آپ حروف کی زکوت ادا کرنا چاہیں تو جدول آپ کا حد درجہ معاون مددگار اور راہنما ثابت ہوگا۔ یہ جدول عملیات کے حوالے سے بہت سی معلومات لیے ہوئے ہے۔

زکوۃ دیتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ہر حرف کی زکوۃ اس کی منسوبی منزل قمر میں شروع کریں۔ دوران عمل اس سے منسوب بخور کا استعمال لازم کریں۔ علاوہ ازیں زکوۃ کے بارے میں مزید بحث آئندہ صفحات میں دی گئی ہے۔ اس کو مکمل توجہ سے پڑھیں اور اس پر عمل کریں۔ دوران زکوۃ جلالی و جمالی پرہیز بھی اختیار کریں۔ ان کا بیان بھی آگے آئے گا۔

پرہیز دوران زکاۃ

دوران زکاۃ کس قسم کا پرہیز کرنا چاہیے؟ دراصل پرہیز عمل کی نسبت سے دو اقسام میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔

اول جلالی پرہیز

دوم جمالی پرہیز

میرے نزدیک اجازت وغیرہ کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ طالب از خود ضروری باتوں کا علم نہیں رکھتا۔ اس مقصد کے لیے اس کو عامل کی ضرورت ہوتی ہے جو اس کو ضروری امور کی تعلیم دے، طالب کی راہنمائی کرے اور غلط راستے پر جانے سے محفوظ رکھے۔ ان باتوں میں سے جو ایک استاد روحانی اپنے روحانی بیٹے یا شاگرد کو بتاتا ہے 'زکاۃ' بھی بہت اہم ہے۔ ان پرہیزوں میں حرام اشیاء کے علاوہ بعض حلال اشیاء کا بھی پرہیز شامل ہے اس کی وجہ یہ نہیں کہ دوران عمل یہ حرام ہو جاتی ہیں۔ مقصد صرف اتنا ہے کہ ان حلال اشیاء کا دوران چلہ یا عمل استعمال مختلف مسائل کا شکار کر دیتا ہے۔ اس بات کی تفصیلی وضاحت آپ کسی عامل سے کر سکتے ہیں بنیادی بات دراصل یہی ہے۔ باقی ذیل میں دونوں اقسام کے پرہیز بالترتیب بیان کر رہا ہوں۔

جلالی پرہیز:

۱) ہر قسم کا گوشت

۲) شہد، شکر، انڈہ، چھوہارہ، عنبر، مشک اور دیگر طاقت دینے والی اشیاء

۳) لسن، پیاز، سرکہ، مولی اور دیگر بدبودار اشیاء

۴) حیوانوں کی جلد اور سینگ وغیرہ سے بنی اشیاء

۵) جانور کی سواری وغیرہ

۶) جماع و شہوت کے دیگر کام

۷) پھل و روغن وغیرہ

۸) تمام حرام کام

۹) سلا ہوا کپڑا

۱۰) کسی کو تکلیف دینا، جھگڑا کرنا، چوٹ لگانا

۱۱) جسم سے خون بہنا

۱۲) پھل، پھول اور ہرے بھرے درخت اور پودے وغیرہ خراب یا ضائع کرنا

۱۳) ناپاک یا غلیظ حالت میں رہنا۔ بلکہ ہمیشہ بحالت طہارت و پاکیزگی رہے

۱۴) اگر کوئی خادم یا مددگار ساتھ ہو تو وہ بھی پابند شریعت ہو

۱۵) ممکن ہو تو بحالت روزہ رہے

جمالی پرہیز:

۱) ہر قسم کا گوشت

۲) شہد وغیرہ

۳) لسن، پیاز، سرکہ وغیرہ

۴) جماع و شہوت زنی

۵) حرام کاری و جھوٹ سے بچے

۶) بحالت طہارت و پاکیزگی رہے

۷) خادم یا مددگار ساتھ ہو تو وہ بھی پابند شریعت ہو

نوٹ:

اعمال جلالی میں اعمال جمالی کی نسبت ایک تو پرہیز زیادہ ہیں اور دوسرے ان کی پابندی کی اعمال جلالی میں سخت ضرورت بھی ہے۔ ورنہ دماغی، جانی، مالی اور دیگر مسائل کا شکار ہو سکتا ہے۔

اجازت

عملیات کی دنیا میں 'اجازت' کا مسئلہ بڑا پراسرار ہے۔ آپ کو عمل کرنا ہے تو پہلے عامل سے اجازت لیں ورنہ عمل اثر نہیں کرے گا۔ رجعت ہو جائے گی نقصان ہو گا جان جائے گی وغیرہ وغیرہ جیسی لاتعداد باتیں مشہور ہیں۔

تاہم آپ ایک بات نوٹ کر لیں جو بھی عمل میں تحریر کرتا ہوں۔ وہ مفاد عامہ کے لیے ہوتا ہے نہ کہ میری اپنی ذات اور مفاد کے لیے۔ سو ہر فرد اس کو اپنے مقصد کے حصول کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ مزید کسی اجازت کی ضرورت نہیں۔

اس بارے میں مزید باخبری کے لیے ذیل میں قدرے تفصیل کے ساتھ اس موضوع پر بحث مفاد عامہ میں تحریر کر رہا ہوں۔

اجازت کی حقیقی شکل

عموماً عاملین وغیرہ جب کسی کتاب، رسالے یا اخبار وغیرہ میں کوئی عمل بیان

کرتے ہیں تو اس کے ساتھ عمل کی اجازت کی شرط بھی لگا دی جاتی ہے۔ دراصل اس سلسلے میں عموماً لوگ خود گمراہی کا شکار ہیں اور دوسروں کو بھی کر رہے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں عملیات میں اجازت کا لفظ عام طور پر جس مفہوم میں استعمال ہوتا ہے وہ غلط ہے۔ یعنی آپ کو کوئی عمل کرنا ہے تعویذ لکھنا ہے تو آپ نے عامل سے اجازت لی اور تعویذ لکھنا شروع کر دیا۔ اس قسم کی اجازت کے پردے میں عاملین کی اپنی ٹھیکیداری کا جذبہ نمایاں ہوتا ہے۔ اور وہ خواہش مند لوگوں سے کسی نہ کسی طور فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور پھر لوگ بھی خیال کرتے ہیں کہ اجازت ملنے سے وہ خود بھی عامل بن گئے ہیں۔ حالانکہ یہ خیال غلط اور سراسر بےبنیاد اور لغو ہے۔

کسی بھی عامل کو کسی عمل پر عبور حاصل کرنے کے لیے زکاۃ ادا کرنی ہوتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ زکاۃ ادا کرنے کے بعد عامل ایک خاص عمل کو حاصل کرتا ہے، قابو کرتا ہے، اپنی گرفت اور مہارت قائم کرتا ہے اس کے اندر ایک خاص طاقت پیدا ہو جاتی ہے اور اگر اپنی اس خاص روحانی طاقت کو دوسروں کو منتقل کرنا شروع کر دے تو اس کے اپنے پاس کیا بچے گا۔ ہاں زکاۃ کی صرف ایک ہی حالت ایسی ہے جس میں ایسا کیا جا سکتا ہے لیکن ایسے عامل کم ہی ہوتے ہیں۔

سو اجازت کا یہ مفہوم جس کے تحت بغیر اجازت کوئی عمل مکمل یا زود اثر نہیں ہوتا غلط ہے۔ لوگ جو عمل کے اثر نہ کرنے کی شکایت کرتے ہیں۔ اس کی وجوہات اور ہیں۔ جس میں بنیادی طور پر فرد کے کردار میں کمزوری، زکاۃ کا ادا نہ کرنا اوقات کار میں غلطی اور عمل میں کسی کمی کا ہونا وغیرہ اہم ہیں۔ دراصل یہی وہ امور ہیں جن کی وجہ سے عملیات میں اجازت کی شرط لگائی جاتی ہے تاکہ ایک عامل براہ راست شاگرد کی راہنمائی کر سکے، خاص عمل کی نشاندہی کی جائے، طالب کے دل میں تمنا، یقین اور اعتماد پیدا کیا جائے۔

سو [illegible] جو اجازت کو کسی اور معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ نہ اپنے لیے اور

نہ علم کے لیے بہتر کر رہے ہیں۔

ایک بات اور ذہن میں آ رہی ہے۔ وہ عاملین جو لوگوں کو عمل کرنے اور نقش وغیرہ لکھنے کی اجازت دیتے ہیں ان کو چاہیے کہ طالب کی مکمل راہنمائی کریں۔ صرف طریقہ بتا دینا کافی نہیں ہوتا۔ یوں تو ہزاروں طریقے کتابوں میں لکھے مل جاتے ہیں۔ آخر وہ اثر کیوں نہیں کرتے۔ بس یہی کام عامل کا ہے کہ وہ اصل عمل اور حقیقت کی نشاندہی اور اس کے حصول کے لیے خلوص دل سے راہنمائی کرے اور طالب پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ عمل پیرا ہو۔

جدول بسلسلہ زکات

حروف تہجی	موکل مجرد	موکل ترکیبی	اسم اللہ	کوکب	مزاج برج	برج	تقسیم حروف	خاصیت اسم
ا	آئیل	اسرافیل	اللہ	زحل	آتشی	حمل	نورانی	جلالی
ب	بائیل	جبرائیل	باسط	مشتری	بادی	جوزا	ظلماتی	جمالی
ت	تائیل	عزرائیل	تواب	مریخ	آبی	سرطان	ظلماتی	مشترک
ث	ثائیل	میکائیل	ثابت	شمس	خاکی	ثور	ظلماتی	جلالی
ج	جائیل	کاکائیل	جلیل	زہرہ	آتشی	حمل	نورانی	جمالی
ح	حائیل	تنکفیل	حمید	عطارد	بادی	جوزا	ظلماتی	جمالی
خ	خائیل	میکائیل	خبیر	قمر	آبی	سرطان	ظلماتی	مشترک
د	دائیل	دردائیل	دلیل	زحل	خاکی	جدی	نورانی	مشترک
ذ	ذائیل	ایرائیل	ذاکر	مشتری	آتشی	حمل	نورانی	جلالی
ر	رائیل	اموائیل	رحمٰن	مریخ	بادی	میزان	نورانی	جمالی
ز	زائیل	شرفائیل	زکی	شمس	آبی	عقرب	نورانی	جمالی
س	سائیل	سحرائیل	سمیع	زہرہ	خاکی	ثور	نورانی	جمالی

ش	شائیل	ہمرائیل	شکور	عطارد	آتشی	اسد	نورانی	جلالی
ص	صائیل	انجمائیل	صمد	قمر	بادی	میزان	نورانی	جمالی
ض	ضائیل	عتکائیل	ضامن	زحل	آبی	قوس	نورانی	مشترک
ط	طائیل	سمائیل	طیب	مشتری	خاکی	سنبلہ	نورانی	جلالی
ظ	ظائیل	لورائیل	ظاہر	مریخ	آتشی	اسد	ظلماتی	جمالی
ع	عائیل	لومائیل	علیم	شمس	بادی	میزان	نورانی	جلالی
غ	غائیل	لوخائیل	غفور	زہرہ	آبی	حوت	نورانی	مشترک
ف	فائیل	سرحائیل	فتاح	عطارد	خاکی	سنبلہ	نورانی	جلالی
ق	قائیل	عطرائیل	قہار	قمر	آتشی	عقرب	ظلماتی	جلالی
ک	کائیل	فروزائیل	کریم	زحل	بادی	دلو	ظلماتی	جمالی
ل	لائیل	طاطائیل	لطیف	مشتری	آبی	حوت	ظلماتی	جلالی
م	مائیل	رومائیل	معز	مریخ	خاکی	جدی	ظلماتی	مشترک
ن	نائیل	حونائیل	ناصر	شمس	آتشی	قوس	ظلماتی	مشترک
و	وائیل	خمائیل	ودود	زہرہ	بادی	دلو	ظلماتی	جلالی
ہ	ھائیل	ورذبائیل	ھادی	عطارد	آبی	حوت	ظلماتی	جلالی
ی	یائیل	سراطائیل	یاسر	قمر	خاکی	حوت	ظلماتی	جمالی

اقسام عملیات

عملیات کو دو بنیادی اقسام میں یوں تقسیم کیا جاتا ہے۔

اول :نوری اعمال

دوم :ناری اعمال

انگریزی میں Black Magic اور White Magic بھی مندرجہ بالا مفہوم میں استعمال ہوتے ہیں، وہ اعمال روحانی جو مذہب کے دائرے کے اندر رہیں نوری اعمال اور وہ اعمال جو مذہب کے دائرے سے باہر نکل جائیں اور کسی طرح کی بھی شیطانی مخلوق کی مدد یا راہنمائی کے تابع ہوں ناری اعمال کہلاتے ہیں۔ صرف اسلامی ہی نہیں بلکہ دیگر مذاہب کے حوالے سے بھی یہ اصول قریباً اسی طرح لاگو ہوتا ہے۔

روحانی سلسلے

روحانی سلسلے یوں تو لا تعداد ہیں اور ہر دن بڑھتے جا رہے ہیں۔ تاہم درج ذیل زیادہ اہم اور بنیادی سلسلے ہیں۔

اول قادریہ

دوم چشتیہ

سوم سہروردیہ

چہارم نقشبندی

وہ لوگ جو روحانی سلسلوں میں اس تفریق کو اختلاف کا باعث بنا لیتے ہیں اور اپنے آپ کو درست خیال کرتے ہیں میرے نزدیک غیر پسندیدہ ہیں۔ یہ تفریق تو صرف پہچان کے لیے۔ ایک سمجھ دار اور روح کے رشتے کو سمجھنے والے کے نزدیک ہر چیز دراصل ذات الہی کا اظہار ہے پھر اختلاف اور جھگڑا کیسا۔

مندرجہ بالا کے ساتھ ساتھ ایک اور سلسلہ "قلندری/مجذوبی" ہے۔ روحانی درجہ بندیوں میں نہ آنے کے باوجود یہ ایک اہم اور طاقت ور میڈیا ہے۔ عمومی حواس سے ماورائی اس کا بنیادی نکتہ ہوتی ہے۔ اس لیے اکثر صاحب کتب اس کو اپنے احاطہ تحریر میں پورے طور پر نہیں لاتے۔ ذاتی حوالے سے اس کو بہت اہم خیال کرتا ہوں سو الگ سے اس کا ذکر کیا ہے۔

ترتیب

سالک کی ترتیب بلکہ ہر وہ فرد جو روحانی لائن اختیار کرنا چاہے یا قرب الہی کا متمنی ہو اس کو میرے نزدیک درج ذیل امور سے واقف ہونے کے بعد حتی الوسع اختیار کرنا چاہیے۔ تاکہ روحانی طاقتیں ترقی یافتہ شکل اختیار کر سکیں۔ میرے نزدیک یہ تعداد میں سات ہیں۔

اول توکل

دوم فقر

سوم توبہ

چہارم تقوی

پنجم اخلاص

ششم صبر

ہفتم فتوت

تشریح:

اب چند الفاظ میں مندرجہ بالا کی تشریح کر رہا ہوں الفاظ مختصر ہیں۔ بس اس ہی کو سمجھنے کی کوشش کریں تفصیل سے بحث تب ہی ہو سکتی ہے جب یہ ہمارا بنیادی موضوع ہو لیکن آپ جانتے ہیں یہاں یہ صورت حال نہیں ہے بلکہ ان کا ذکر چلتے چلتے آ رہا ہے۔

توکل:

توکل کا حقیقی معنی یہ ہے کہ بقدر طاقت وہمت کسی کام کو کرنا اور نتائج کو اللہ پر چھوڑ دینا۔ کوشش اور عمل کے بغیر توکل کوئی مفہوم نہیں رکھتا اللہ تعالی فرماتے ہیں :-

آپ فرما دیجئے وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس پر توکل کر لیا اور اس کے پاس مجھے جانا ہے (الرعد ۳۰)۔

توکل دو باتوں سے مل کر بنتا ہے اول صبر، دوم شکر، تیسری کوئی صورت نہیں۔ شیخ ابو علی دقاقؒ نے درجات توکل کی تقسیم اس طرح کی ہے :-

(۱) یہ یقین کہ اللہ حاجت پوری کرے گا توکل ہے۔

(۲) اور یہ کہ اللہ میرے حال کو خوب جانتا ہے تسلیم ہے۔

(۳) اور یہ کہ اللہ کی رضا و مرضی خواہ فرد کے مطابق ہو یا مخالف تفویض ہے۔

امام غزالیؒ نے اس سلسلے میں درج ذیل تین درجات بیان کیے ہیں :-

(۱) متوکل ایسے فرد کی مانند ہو جس نے مقدمے کی پیروی میں ایسا وکیل

مقرر کیا ہو جس پر اسے مکمل اعتماد ہو اور مخلص ہو۔

(۲) متوکل اس حالت میں ہو جیسے بچہ ماں کے علاوہ کسی کو نہیں جانتا۔

(۳) متوکل مانند مردہ ہو جو غسال کے ہاتھ میں ہو۔

فقر

فقر کا مطلب غربت اور تنگدستی لیا جاتا ہے۔ روحانی لحاظ سے اس کو مندرجہ ذیل دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۱) فقر اختیاری

(۲) فقر اضطراری

فقر اختیاری سے مراد ایسا فقر ہے جس میں آرام و آسائش ، دولت وغیرہ میسر ہونے کے باوجود درویشانہ زندگی بسر کی جائے۔

جبکہ فقر اضطراری سے مراد ایسا فقر ہے جو واقعتاً مفلسی اور تنگدستی کا باعث ہو اور عذاب الٰہی ہو۔

فقر اختیاری یعنی درویشانہ زندگی، اپنی ضرورت پر دوسروں کو ترجیح، دوسروں کی حاجت روی وغیرہ کی کئی ایک مثالیں ہمیں رسول کریمؐ کی زندگی سے ملتی ہیں۔ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرنے اور گھر کے چولہے کا کئی کئی دن تک آگ سے محروم رہنا آپ کے فقر اختیاری کی ادنیٰ مثالیں ہیں اور یہ ظاہر کرتی ہیں کہ آپ نے اسباب مہیا ہونے کے باوجود فقر کو پسند کیا۔ فقر یہ نہیں کہ ایک چیز آپ کے پاس ہی نہیں اور آپ اس کو ترک کر دینے کا اعلان کر رہے ہوں۔ آسائش کے ہوتے ہوئے نفس کو اس سے محروم رکھنا اس سے بے نیاز ہونا اصل فقر ہے۔

حضرت علیؓ نے کیا خوب کہا 'دنیا سائے کی مانند ہے پیٹھ دے کہ چلو تو خود خود پیچھے

آئے گی'۔

حضرت داتا گنج بخشؒ فرماتے ہیں 'فقیر کی اصل متاع دنیا کا ترک اور اس سے علیحدگی نہیں بلکہ دل کو اس کی محبت سے خالی اور بے نیاز کرنا ہے۔ فقیر وہ ہوتا ہے جو متاع دنیا سے بالکل بے نیاز ہو۔ اس کے پاس خواہ سرے سے کچھ موجود نہ ہوں۔ یا اس کے پاس دنیا کے سارے اسباب موجود ہوں دونوں میں سے کسی حالت میں خلل نہ آئے نہ کسی چیز کے مفقود ہونے پر اسے پریشانی لاحق ہو اور نہ جملہ اسباب موجود ہونے پر وہ اپنے آپ کو دولت مند محسوس کرے۔

توبہ

توبہ کیا ہے ؟ گناہ، احساس گناہ، گناہ کی معافی اور تائب ہونا دراصل توبہ کا مکمل مفہوم ہے۔

سورہ النساء (۱۱۷) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

'توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو جہالت سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں، پھر فی الفور توبہ کر لیتے ہیں سو ایسوں کی اللہ توبہ قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ علیم و حکیم ہے'۔

سورہ النساء (۱۱۹) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

'پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے جہالت سے برا کام کیا، پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور (آئندہ کے لئے) اپنے اعمال درست کر لئے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا اور بڑی رحمت کرنے والا ہے'۔

قرآن و حدیث نبویؐ میں توبہ کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ حضرت بوثجنی فرماتے ہیں 'جب تو گناہ کا ذکر کرے اور تجھے اس کے ذکر سے اس کی مٹھاس محسوس نہ ہو تو یہی توبہ ہے' امام غزالی فرماتے ہیں 'دل کا گناہ سے پاک ہو جانا توبہ ہے'

حضورؐ سے ایک حدیث مسند احمد میں مروی ہے کہ ابلیس نے کہا اے رب! مجھے تیری عزت کی قسم میں بنی آدم کو ان کے آخری دم تک بھٹکاتا رہوں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے بھی میرے جلال اور عزت کی قسم جب تک وہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں بھی بخشتا ہی رہوں گا۔

مسند احمد میں ہے۔ رسول اللہؐ فرماتے ہیں جب کوئی شخص گناہ کرتا ہے۔ پھر اللہ کے سامنے حاضر ہو کر کہتا ہے کہ پروردگار مجھ سے گناہ ہو گیا۔ تو معاف فرما۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے سے گو گناہ ہو گیا۔ لیکن اس کا ایمان ہے کہ رب گناہ پر پکڑ کرتا ہے اور اگر چاہے تو معاف بھی فرما دیتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کا گناہ معاف فرمایا۔ اس سے پھر گناہ ہوتا ہے۔ پھر توبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پھر معاف فرماتا ہے۔ پھر تیسری مرتبہ اس سے گناہ ہوتا ہے۔ یہ پھر توبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پھر بخشتا ہے۔ چوتھی مرتبہ پھر گناہ کر بیٹھتا ہے۔ پھر توبہ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ معاف فرما کر کہتا ہے۔ اب میرا بندہ جو چاہے کرے۔

ایک حدیث ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لاالہ الا اللہ کثرت سے پڑھا کرو اور استغفار پر مداومت کرو۔ ابلیس گناہوں سے لوگوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے اور اس کی اپنی ہلاکت لاالہ الا اللہ اور استغفار سے ہے۔ یہ حالت دیکھ کر ابلیس نے لوگوں کو خواہش پرستی پر ڈال دیا ہے۔ پس وہ اپنے آپ کو راہ راست پر جانتے ہیں۔ حالانکہ ہوتے ہیں ہلاکت میں۔

بخاری شریف میں عبداللہ بن مسعودؓ سے حدیثیں مروی ہیں۔ ایک آنحضرت سے اور ایک اپنی طرف سے یہ کہا ہے کہ مسلمانوں کو اپنے گناہ کا اتنا ڈر ہوتا ہے کہ جیسے کوئی پہاڑ کے تلے بیٹھا ہوا وہ پہاڑ اس پر گرنے والا ہو اور بدکار شخص اپنے گناہ کو اتنا ہلکا سمجھتا ہے جیسے ناک پر سے مکھی چلی گئی ہو۔ پھر آنحضرت کی یہ حدیث بیان کی اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا وہ شخص خوش ہوتا ہے۔ جو ایک مقام پر اترے ہلاکت کا مقام ہو اس کے ساتھ اس کی اونٹنی بھی ہو جس پر اس کا کھانا پانی لدا ہوا ہو پھر وہ تکیہ

پر سر رکھ کر سو جائے۔ اٹھے تو اونٹنی غائب اللہ اب کیا کروں۔ آخر (بعد تلاش ناکام) اس جگہ چلا آئے جہاں پر لیٹا تھا پھر سو جائے۔ تھوڑی دیر میں آنکھ جو کھلے تو کیا دیکھتا ہے اس کی اونٹنی سامنے کھڑی ہے۔

بخاری میں آنحضرتؐ کی حدیث ہے کہ سید الاستغفار یہ دعا ہے :-

'یااللہ تو میرا مالک ہے تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو ہی نے مجھ کو پیدا کیا ہے۔ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد اور وعدے پر جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے، قائم ہوں۔ میں نے جو کام کئے ہیں ان سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تیرے احسان اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں میری خطائیں بخش دے تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں'۔ 'آپ نے مزید فرمایا جو کوئی یہ دعا اس پر یقین رکھ کر دن کو پڑھے اور اسی دن شام ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ بہشت والوں میں ہوگا اور جو کوئی یہ دعا رات کو اس پر یقین رکھ کر پڑھے اور اسی رات صبح ہونے سے قبل مر جائے وہ بھی بہشت والوں میں ہوگا'۔ (حدیث کی کتب میں مروی دعاؤں کے سلسلے میں تفصیل کے لیے دیکھیں کتاب روحانی مشورے)۔

یہ ہے اصل توبہ اس کا مفہوم اور اجر۔

تقویٰ

تقویٰ معنی نافرمانی سے بچنا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی سختی سے پیروی ہے۔ لیکن کسی فعل کی کثرت سے تقویٰ کا اظہار نہیں ہوتا بلکہ فعل کی کیفیت دراصل تقویٰ ہے۔ یعنی قلب کی آمادگی اور اخلاص عمل ہے۔ مسلمان کا کوئی بھی فعل خالی از تقویٰ نہیں ہونا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں 'اللہ کے پاس قربانی کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن تقویٰ اس کو پہنچتا ہے (الحج ۷ ۳)۔

اسی طرح فرمایا :

اللہ تعالیٰ تو تقویٰ والوں ہی سے قبول فرماتا ہے (المائدہ ۲۷)۔

رسول اللہؐ کی ایک حدیث حضرت انسؓ نے یوں روایت کی ہے کہ :

'نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے پاس تین جماعتیں آپ کی عبادت کا حال پوچھنے آئیں، جب آپ کو ان کی عبادت کا پورا حال بتایا گیا تو کچھ ایسا ظاہر ہوا کہ ان کی نظر میں بہت کم ہے، پھر بولے ہمارا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا مقابلہ ؟ آپ کو تو اگلی اور پچھلی خطائیں نہ ہونے کے باوجود معاف کر دی گئی ہیں، پھر ان میں سے ایک شخص بولا میں ہمیشہ رات بھر عبادت کروں گا، دوسرا بولا میں ہمیشہ روزے رکھوں گا اور کبھی نکاح نہ کروں گا، اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم آ گئے، آپؐ نے فرمایا تم لوگ یہ کہہ رہے تھے ،اللہ کی قسم میں تم سے کہیں زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس سے تقویٰ اختیار کرنے والا ہوں۔ لیکن اس کے باوجود روزے بھی رکھتا ہوں ناغہ بھی کرتا ہوں، نمازیں بھی پڑھتا ہوں آرام بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں جس نے میرے طریقہ سے انحراف کیا وہ میری امت میں سے نہیں'۔

امام ابو القاسم قشیری کا کہنا ہے۔

'خائف اسے نہیں کہتے جو رو رہا ہو اور اپنی آنکھیں پونچھتا ہو ،بلکہ خائف تو اسے کہیں گے جو اس چیز کو جس پر اسے عذاب کا ڈر ہے ترک کر دے'۔

اس بارے میں کسی نے کیا خوب کہا کثرت عبادت پر غرور مت کر، ابلیس کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ طویل عبادت کے بعد ہوا۔

اخلاص

اخلاص یوں تو درستی کے معنوں میں بھی مستعمل ہے مگر یہاں اس کا مطلب اللہ کی بے ریا اور خلوص قلب کے ساتھ عبادت ہے۔ یعنی عبادت اس مقصد سے نہ کی جائے کہ

اللہ مجھے اس کا بدلہ دے گا۔ بلکہ بے غرض ہو کر کی جائے اور صرف عبادت ہی نہیں بلکہ ہر فعل انسانی پُر از اخلاص ہونا چاہیئے۔

حدیث مبارک ہے 'جو شخص دکھاوے کی نماز پڑھے مشرک ہے۔ جو شخص دکھاوے کا روزہ رکھے وہ شرک کا مرتکب ٹھہرتا ہے اور جس نے لوگوں کو دکھانے کے لیے صدقہ دیا وہ بھی شرک ہے۔ (مشکوہ باب الصدقہ)۔

شیخ عبد القادر جیلانیؒ فرماتے ہیں اللہ کے ساتھ بغیر مخلوق کے اور مخلوق کے ساتھ ساتھ بغیر نفس کے معاملہ کر۔ علی بن الموفقؒ نے کیا دعا مانگی ہے جو شائد ہی کوئی مانگ سکے۔

میرے مولا اگر تو یہ جانتا ہے کہ میں تیری عبادت تیری بنائی ہوئی جہنم کے خوف سے کرتا ہوں تو تو مجھے اس کا ایندھن بنادے اگر تو جانتا ہے کہ میں تیری عبادت جنت کے طمع میں کرتا ہوں تو تو مجھے اس سے یکسر محروم کردے اور اگر تو جانتا ہے کہ میری عبادت صرف تیرے شوق دیدار میں ہے تو پھر جو جی چاہے میرے ساتھ سلوک کر'۔

صبر

صبر تحمل و قناعت کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

'کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں (آل عمران ۱۴۲)

ایک فرد جب نفس کے بالعکس چلتا ہے تو اس کو کئی قسم کی مشکلات سے واسطہ پڑتا ہے۔ ان مسائل کو خاطر میں لائے بغیر اللہ کے راستے پر پختگی، عزم اور شکستہ دلی کے بغیر آگے بڑھتے رہنا صبر ہے۔

امام ابو بکر محمد بن اسحاق کلاابادی نے کیا خوب کہا۔

'صبر یہ ہے کہ تو صبر کے اندر بھی صبر کرے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تو صبر کرتے ہوئے بار بار یہ نہ دیکھے کہ بلا کب ٹلتی ہے اور کب کشائش ہوتی ہے'۔

صبر کے بارے میں قرآن حکیم کی تین آیات صبر کے نکتہ نظر سے بہت ہی جامع ہیں :-

ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری آزمائش کر ہی لیا کریں گے۔ دشمن کے ڈر سے بھوک پیاس سے مال و جان سے اور پھلوں کی کمی سے۔ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیدے۔ انہیں جب بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالی کی ملکیت میں اور ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں (البقرہ ۱۵۵ تا ۱۵۷)۔

تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ صبر کی دو قسمیں ہیں۔ حرام اور گناہ کے کاموں کے ترک کرنے پر، اطاعت اور نیکی کے کاموں کے کرنے پر۔ یہ صبر پہلے صبر سے بڑا ہے۔ تیسری قسم صبر کی مصیبت اور درد و دکھ پر، یہ بھی واجب ہے جیسے گناہوں سے استغفار کرنا واجب ہے۔ مزید ہے حضرت عبدالرحمانؒ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالی کی فرمانبرداری میں استقلال سے لگے رہنا اگرچہ نفس پر شاق گزرے، طبیعت کے خلاف پڑے اور دل بھی نہ چاہے۔ ایک صبر تو یہ ہے۔ دوسرا صبر اللہ تعالی کی ناراضگی کے کاموں سے رک جانا ہے۔ گو طبعی میلان اس طرف ہو، خواہش نفس اکسار ہی ہو۔

مزید درج ہے امام زین العابدینؓ فرماتے ہیں۔ قیامت کے دن ایک منادی ندا کرے گا کہ صبر کرنے والے کہاں ہیں؟ اٹھیں اور بغیر حساب کتاب کے جنت میں چلیں جائیں۔ کچھ لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے اور جنت کی طرف بڑھیں گے۔ فرشتے انہیں دیکھ کر پوچھیں گے کہاں جارہے ہو؟ یہ کہیں گے جنت میں۔ وہ کہیں گے ابھی تو حساب بھی نہیں

ہوا۔ کہیں گے ہاں حساب سے بھی پہلے۔ پوچھیں گے آخر آپ لوگ کون ہیں؟ جواب دیں گے ہم صابر لوگ ہیں۔ خدا کی فرمانبرداری میں لگے رہے اور اس کی نافرمانی سے بچتے رہے۔ مرتے دم تک اس پر صبر کیا اور جمے رہے۔ فرشتے کہیں گے پھر تو ٹھیک ہے۔ بے شک تمہارا یہی بدلہ ہے۔ اور اسی لائق تم ہو۔ جاؤ جنت میں مزے کرو۔ اچھے کام کا اچھا ہی انجام ہوتا ہے۔ مزید تحریر ہے یہی قرآن فرماتا ہے '**انما یوفی الصبرون اجرہم بغیر حساب**' ترجمہ (صابروں کو ان کا پورا پورا بدلہ بے حساب دیا جائے گا) حضرت سعید بن جبیرؓ فرماتے ہیں۔ صبر کے معنی ہیں کہ خدائے تعالی کی نعمتوں کا اقرار کرے اور مصیبتوں کا بدلہ خدا کے ہاں جان کر ان پر ثواب طلب کرے۔ ہر گھبراہٹ، پریشانی اور کٹھن موقع پر استقلال اور نیکی کی امید پر وہ خوش نظر آئے۔

فتوت

فتوت ایثار اور فراخ حوصلگی کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں۔

'اور اپنے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو انہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں (الحشر ۱)۔

رحمدلی، فیاضی، فراخ دلی، دریادلی وغیرہ سے کہیں بڑھ کر فتوت ہے۔ ضرورت مند، محتاج وغیرہ کی مدد کرنا گو بہت بڑی بات ہے اور کم ہی لوگ ایسا کرتے ہیں لیکن فتوت کا حقیقی معنے یہ ہیں کہ اپنی ضرورت پر دوسرے کی ضرورت کو ترجیح دینا اور دوسرے کی ضرورت کو مقدم خیال کرنا اور اس کے لئے ایثار کرنا۔ یوں بھی رحمت دو جہاں نے فرمایا ایک مسلمان کی جائز ضرورت دوسرے مسلمان کے لئے پوری کرنا واجب ہے۔ ایک واقعہ جو ذیل میں بیان کیا جارہا ہے ابن ماجہ میں تحریر ہے۔ ایک مسلمان کے مال پر دوسرا مسلمان جو چاہے اس کی کفالت یا اس کے رشتے داروں میں بھی نہ ہو پھر بھی موقعے کے مطابق وہ ذمہ داری بن جاتا ہے۔

حضرت عباد بن شرجیل غزیؓ کہتے ہیں ہمارے ہاں ایک سال قحط سالی پڑی۔ میں مدینہ گیا اور ایک کھیت میں سے کچھ بالیں توڑ کر اور چھیل کر چبانے لگا۔ تھوڑی سی بالیں اپنی چادر میں باندھ کر لے چلا۔ کھیت والے نے دیکھ لیا اور مجھے پکڑ کر مارا پیٹا اور میری چادر چھین لی۔ میں آنحضرتؐ کے پاس چلا گیا اور آپؐ سے واقعہ عرض کیا تو آپؐ نے اس شخص کو کہا اس بھوکے کو نہ تو تو نے کھانا کھلایا نہ اس کے لئے کوئی اور کوشش کی نہ اسے کچھ سمجھایا سکھایا۔ یہ بے چارہ بھوکا تھا ناداں تھا، جاؤ اس کا کپڑا واپس کرو اور ایک وسق یا آدھا وسق غلہ اسے دے دو۔

اس حدیث سے یہ مفہوم مت نکال لیں کہ بوقت ضرورت زبردستی کسی کا مال لینا جائز ہے۔ بلکہ یہ صرف ایک خاص حالت اور جان بچانے کی حد تک ہے۔ باقاعدہ اور منصوبہ بندی کر کے زبردستی کرنا بہر حال غلط ہے اور پھر حضورؐ کے ان الفاظ پر ہی غور کریں جو اوپر والے واقعے میں نقل ہوئے ہیں۔

اصول تصوف

یوں تو مختلف بزرگوں نے اس بارے میں بہت سی باتیں کہی ہیں۔ لیکن میں یہاں صرف صوفی شیخ عبداللہ کے الفاظ نقل کر رہا ہوں۔

(۱) کتاب اللہ سے مضبوط تعلق۔

(۲) پیروی رسول اکرمؐ (سنت نبویؐ)۔

(۳) اکل الحلال۔

(۴) ایذا رسانی سے پرہیز۔

(۵) گناہوں سے بیزاری اور نفرت۔

(۶) توبہ۔

(۷) اداء الحقوق (حقوق اللہ و عباد)۔

نکتہ فکر

کسی بھی کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس کے اصول و قواعد کی پیروی اور استاد کی رہنمائی ضروری ہوتی ہے۔ دنیا کے معمولی معمولی کام فرد برسوں سیکھتا ہے مگر مہارت تامہ حاصل نہ کر پاتا ہے۔ تو یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ روحانی علوم سیکھنا چاہے اور بغیر کسی محنت کے ایک کامیاب عامل بن جائے۔ جبکہ نہ اسے فرائض کا خیال ہو نہ حلال حرام کا نہ اس میں فقر ہو نہ توکل نہ اخلاص نہ صبر اور نہ ایثار تو یہ کیسے ممکن ہے کہ اس کی زبان میں اثر ہو اس کے عملیات تاثیر کے حامل ہوں۔

ذکر و فکر، روح اور تصوف وغیرہ سے متعلق مندرجہ بالا باتیں صرف آپ کی معلومات کے لئے نہیں بلکہ عمل کے لئے ہیں۔ روزمرہ زندگی کو آپ جس قدر اس کے قریب لاتے جائیں گے اسی قدر کامیابی حاصل ہو گی اور جس قدر ان امور سے دور جائیں گے ناکامی مقدر ہو گی۔ جب تک آپ مندرجہ بالا امور کے مطابق زندگی کو نہیں ڈھال لیتے نہ عامل بن سکتے ہیں اور نہ کوئی کامیابی اس میدان میں حاصل کر سکتے ہیں۔ سو اس بارے میں سوچیں اور زندگی میں عملی تبدیلی لانے کا پروگرام وضع کریں اور اس پر عمل کریں ورنہ ہم سے یہ شکوہ نہ کریں کہ عمل میں رجعت ہو گئی ہے الٹ ہو گیا ہے۔ اثر نہیں ہوتا وغیرہ وغیرہ۔ روحانی علوم اور حسابی علوم میں بہت فرق ہے۔ روحانی علوم میں کامیابی ہر کسی کے بس کا کام نہیں ہزاروں لاکھوں میں سے بس ایک آدھ ہی کامیاب ہوتا ہے۔ اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔ جہاں آپ کی توجہ تقسیم ہوئی وہاں تختہ الٹ گیا۔

آپ بھی اپنے مسائل کے حل اور زائچہ بنوانے کے لیے خالد اسحاق راٹھور کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں

بچے کا نام

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کرواکر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ فیس : ۲۰۰ روپے ۔کوائف : وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

پتھر اور جواہرات

☆خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے ؟
☆کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے ؟
☆کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے ؟
☆کوائف : نام،وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
☆فیس ۲۰۰روپے

نجومی روحانی راہنمائی

☆اگر آپ پریشان ہیں اور منزل کھو چکے ہیں۔
☆اگر آپ دنیا سے لڑ جھگڑ رہے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔
☆اگر آپ ناکام زندگی بسر کر رہے ہیں اور کامیابی چاہتے ہیں

تو خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات آپ کے زائچے کی روشنی میں اپنی وجدانی قوتوں اور ارتکاز توجہ کے ذریعے آپ کے معاملے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لینے کے بعد آپ کی مکمل اور درست راہنمائی کریں گے۔ جس کے نتیجے میں آپ جہاں کامیابی اور اور حصول منزل میں کامیاب ہوں گے وہاں آپ خود اور اپنے ملنے والوں، دوستوں اور عزیز و اقارب کو بھی خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر، راہنمائے عملیات سے نجومی اور روحانی راہنمائی حاصل کرنے کا مشورہ مکمل یقین اور اعتماد سے دے سکیں گے۔اس خدمت کے لیے آپ کو ادا کرنے ہوں گے صرف پانچ سو روپے۔ کوائف نام ہمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، مقام پیدائش، درپیش مسئلہ

انگوٹھیاں

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی

امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہدیہ : ۴۵۰ روپے (ڈاک خرچ ۲۵ روپے)

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماھنامہ راہنمائے عملیات سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔ اپنے کوائف بذریعہ ڈاک اور ہدیہ ۷۰۰ روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔

طلسم تسخیر وحاجت

یہ لوح ایک طویل عرصے سے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔اس کی تیاری میں مختلف کوکبی حالتوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو وسحر سے حفاظت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ہدیہ ۳۵۹۹ روپے۔ کوائف نام ہمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، مقام پیدائش، درپیش مسئلہ۔

تفصیل زائچہ جات

ایک سوال	100روپے
ایک مکمل امر / سوال	500 روپے
پیدائشی زائچہ	200روپے
پیدائشی زائچہ ہمعہ حالات	2000روپے
پیدائشی زائچہ ہمعہ تفصیلی حالات	ذاتی رابطہ

خط لکھنے والے

ایک خط میں ایک سوال تحریر کریں۔ زیادہ ہونے کی صورت میں ایک کے سوا باقی کا جواب دینا ممکن نہ ہوگا۔ جوابی لفافہ جس پر آپ کا مکمل پتہ تحریر ہو ضرور ارسال کریں۔

خط اور منی آرڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور، مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

حرف 'ا'

چند ایک ابتدائی اصطلاحات آپ کے لیے بیان کی گئی ہیں۔ ان اصطلاحات کے بیان کرنے کا سلسلہ تو طویل ہو تا جائے گا۔ مگر میں آپ کو اس میں الجھاؤں گا نہیں بلکہ ان بنیادی باتوں کے بیان کے بعد آگے چلتے ہیں۔ تاہم جہاں ضرورت ہو گی وہاں متعلقہ اصول و قواعد کی تشریح کر دی جائے گی۔ مختلف عملیات اور روحانی اعمال اور قوانین کے سلسلے میں آپ میری دوسری کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

اردو حروف تہجی ہوں یا عربی ان کا پہلا حرف 'ا' ہے الف کی فضیلت دوسرے تمام حروف پر مقدم ہے۔

اول : اس سے حروف تہجی کی ابتداء ہوتی ہے۔

دوم : قرآن شریف کی ابتداء بھی الف سے ہوتی ہے (یعنی الحمد شریف)۔

سوم : سب سے اہم اس کائنات کے مالک، اس دو جہاں کے مالک و پیدا کرنے والے کا نام کیا ہے ؟

" اللہ "

دیکھا آپ نے اس کی ابتداء کس حرف سے ہو رہی ہے۔ حرف الف کے فضائل اپنی جگہ۔ ہمارے اس مضمون کا بنیادی مقصد اس کے فضائل پر نہیں بلکہ اس کے روحانی فوائد پر بحث کرنا ہے۔ سو ذیل میں کچھ مرتب شدہ نقوش تحریر کر رہا ہوں۔ تاہم اس سے پہلے یہ بات سمجھ لیں کہ نقش بنانے اور لکھنے کا باقاعدہ طریقہ ہے۔ یہ نقش تو میں نے بنا دیئے ہیں۔ آپ ذاتی ضرورت کے مطابق ان کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں عام اجازت ہے کوئی پابندی نہیں۔ بس ان کو استعمال کرنے سے پہلے اللہ کی راہ میں صدقہ خیرات دیں۔

قارئین یہ بات ذہن نشین رہے کہ آپ کے سامنے تقریباً ۳۰ مربع نقوش بمعہ ان کی چال اور فوائد کے بیان کئے جائیں گے۔ ان میں سے پہلے ۱۴ نقش بلحاظ چال مربع کے مد نظر تحریر کیے گئے ہیں۔ اور ان کے اثرات بھی اسی مناسبت سے بیان کئے گئے ہیں۔ جبکہ بقایا ۱۶ نقوش مربع کے خانوں کے اثرات کی مطابقت سے تحریر کئے گئے ہیں۔ یعنی مربع نقش کا ہر خانہ اپنے اندر ایک خاص اثر رکھتا ہے۔ اس خانے کی مناسبت سے جو نقش تحریر کیا جائے وہ بنیادی طور پر متعلقہ خانے کے اثرات کو ہی ظاہر کرتا ہے۔

اب بعض لوگوں کا سوال ہو گا کہ یہ آپ نے کس کتاب سے لیے ہیں۔ تو اس کی وضاحت کر تا چلوں یہ میں نے خود حسابی عمل کر کے تیار کیے ہیں۔ البتہ ان کی چال وغیرہ قدیم بزرگوں سے چلی آ رہی ہے۔ میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ آپ کو عملیات کی کسی کتاب یا رسالے سے یہ نقش نہ ملیں گے۔ میں نے اپنی سی کوشش کی ہے کہ کوئی حسابی غلطی نہ ہو۔ پھر بھی انسانی سہو یا کتابت کی کوئی غلطی ہو تو اس کی معذرت ۔

اس غلطی سے بچنے کا حتمی طریقہ یہ ہے کہ جو نقش آپ نے استعمال کرنا ہے۔ پہلے اس کے چاروں اضلاع کے اعداد جمع کر لیں حاصل جمع اگر '۱۱۱' ہو تو نقش ٹھیک ہے۔ اس کو استعمال میں لائیں اور اگر حاصل جمع '۱۱۱' سے کم و بیش ہو تو بغیر اصلاح اس نقش کو استعمال نہ کریں۔ اس طور آپ کسی بھی نقش کے درست یا غلط ہونے کے بارے میں فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ذیل میں حسب وعدہ تیس مربع نقوش تحریر کیے جا رہے ہیں :-

۳۰ مربع نقوش

نقش نمبر ۱ زبان بندی کے لیے استعمال ہوتا ہے آپ ضرورت کے مطابق کسی فضول گو، بد گو شخص یا بد زبان ساس و بہو کے لیے بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

چال

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۰	۴	۵	۱۵
۱۳	۷	۲	۱۲

نقش ۱۱۱

۲۷	۳۴	۳۰	۲۰
۲۲	۲۸	۳۶	۲۵
۲۹	۲۳	۲۴	۳۵
۳۳	۲۶	۲۱	۳۱

نقش نمبر ۲ نکاح باندھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے استعمال میں جائز ناجائز کا خیال ضرور کریں۔

چال

۱۶	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۴

نقش ۱۱۱

۳۶	۲۵	۲۲	۲۸
۳۰	۲۰	۲۷	۳۴

۵	۱۵	۱۰	۴
۲	۱۲	۱۳	۷

۲۴	۳۵	۲۹	۲۳
۲۱	۳۱	۳۳	۲۶

نقش نمبر ۳ کسی فرد کی نیند باندھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ صرف کسی ظالم کو سزا دینے کے لیے استعمال کریں۔

چال

۶	۹.	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ۱۱۱

۲۵	۲۸	۳۶	۲۲
۳۱	۲۶	۲۱	۳۳
۲۰	۳۴	۳۰	۲۷
۳۵	۲۳	۲۴	۲۹

نقش نمبر ۴ زنا اور غلط کاری کے شکار اور عادی مرد و زن کی اصلاح بد فعلی سے روکنے کے لیے استعمال کریں۔

چال

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴

نقش ۱۱۱

۲۱	۳۳	۳۱	۲۶
۳۶	۲۲	۲۵	۲۸
۲۴	۲۹	۳۵	۲۳
۳۰	۲۷	۲۰	۳۴

نقش نمبر ۵ کسی فرد کی کسی خاص روش کی بندش، نفس کی اصلاح، مذہبی رجحان کی تفریق وغیرہ کے لیے موثر ہے۔

چال

نقش ۱۱۱

۲۲	۳۶	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۵
۲۷	۳۰	۳۴	۲۰
۳۳	۲۱	۲۶	۳۱

۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

نقش نمبر ۶ کسی فرد کی آنکھوں کی روشنی متاثر کرنے یا آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

چال

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

نقش ۱۱۱

۲۳	۳۵	۲۹	۲۴
۲۸	۲۵	۲۲	۳۶
۲۶	۳۱	۳۳	۲۱
۳۴	۲۰	۲۷	۳۰

نقش نمبر ۷ بادشاہ وقت یا حاکم کی تسخیر، اس کو مطیع بنانے، اس سے اپنا کام وغیرہ لینے کے لیے استعمال ہوگا۔

چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳

نقش ۱۱۱

۲۰	۳۴	۳۰	۲۷
۳۵	۲۳	۲۴	۲۹
۲۵	۲۸	۳۶	۲۲
۳۱	۲۶	۲۱	۳۳

نقش نمبر ۸ رکے ہوئے کاموں کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے زوداثر ہے۔

چال

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

نقش ۱۱۱

۲۱	۳۳	۳۱	۲۶
۳۰	۲۷	۲۰	۳۴
۲۴	۲۹	۳۵	۲۳
۳۶	۲۲	۲۵	۲۸

نقش نمبر ۹ دو یا زائد افراد کے درمیان صلح کروانے، اتفاق پیدا کرنے کے لیے مجرب ہے۔

چال

۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

نقش ۱۱۱

۲۸	۲۵	۲۲	۳۶
۲۳	۳۵	۲۹	۲۴
۳۴	۲۰	۲۷	۳۰
۲۶	۳۱	۳۳	۲۱

نقش نمبر ۱۰ دو افراد کے درمیان محبت پیدا کرنے، خاص طور پر میاں بیوی وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

چال

۷	۱۳	۱۲	۲
۴	۱۴	۱۵	۵

نقش ۱۱۱

۲۶	۳۳	۳۱	۲۱
۲۳	۲۹	۳۵	۲۴

۳۴	۲۷	۲۰	۳۰
۲۸	۲۲	۲۵	۳۶

۱۴	۸	۱	۱۱
۹	۳	۶	۱۶

کوئی مرد کسی وجہ سے (خصوصاً روحانی) کسی عورت سے باندھ دیا گیا تو اس کی صحت کے واسطے نقش نمبر ۱۱ استعمال کریں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۳

نقش ۱۱۱

۳۴	۲۰	۲۷	۳۰
۲۳	۳۵	۲۹	۲۴
۲۸	۲۵	۲۲	۳۶
۲۶	۳۱	۳۳	۲۱

نقش نمبر ۱۲ دشمن سے نجات پانے، اس کو منتشر کرنے، اس پر غلبہ پانے کے لیے بہترین روحانی علاج ہے۔

چال

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

نقش ۱۱۱

۳۳	۲۱	۲۲	۳۶
۳۱	۲۶	۲۵	۲۸
۲۷	۳۰	۲۹	۲۴
۲۰	۳۴	۳۵	۲۳

نقش نمبر ۱۳ دشمن کو پریشان حال کرنے کے لیے استعمال کریں۔

چال

نقش ۱۱۱

۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۳۱	۲۶	۲۱	۳۳
۲۰	۳۴	۳۰	۲۷
۲۵	۲۸	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۴	۲۹

نقش نمبر ۱۴ طالب و مطلوب میں باہم محبت پیدا کرنے کے واسطے آزمائیں، کامیابی ہوگی۔

چال

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

نقش ۱۱۱

۳۵	۲۳	۲۴	۲۹
۲۵	۲۸	۳۶	۲۲
۳۱	۲۶	۲۱	۳۳
۲۰	۳۴	۳۰	۲۷

نقش نمبر ۱۵ عمومی خوشحالی کے لیے مجرب ہے۔

چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ۱۱۱

۲۷	۳۰	۳۴	۲۰
۳۳	۲۱	۲۶	۱
۲۲	۳۶	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۵

نقش نمبر ۱۶ طالب و مطلوب میں باہم اتفاق رائے، محبت پیدا کرنے کے واسطے،

حصول مقصد وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

نقش ۱۱۱

۳۰	۲۷	۲۰	۳۴
۲۱	۳۳	۳۱	۲۶
۳۶	۲۲	۲۵	۲۸
۲۴	۲۹	۳۵	۲۳

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بخار سے صحت پانے کے لیے نقش نمبر ۱۷ کو زعفران سے لکھ کر روزانہ ایک دفعہ پی لیں۔ اس کے علاوہ دنیاوی فوائد حاصل کرنے کے لیے مجرب ہے۔

نقش ۱۱۱

۳۴	۲۰	۲۷	۳۰
۲۶	۳۱	۳۳	۲۱
۲۸	۲۵	۲۲	۳۶
۲۳	۳۵	۲۹	۲۴

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

وہ امور جو سر اور دماغ سے متعلق ہیں ان کو طاقت دینے کے لیے نقش نمبر ۱۸ حد درجہ مجرب ہے۔ خصوصاً حافظے کی کمزوری، نسیان، اور دشمن کا خوف جو دماغ پر غالب ہو۔

نقش ۱۱۱

۲۰	۳۴	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۱	۳۳

چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳

۲۵	۲۸	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۴	۲۹

۹	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش نمبر ۱۹ دشمن کو، اس کی املاک اور اس کی زبان وغیرہ کو بند کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ قوی سے قوی دشمن بھی اس کے اثرات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

نقش ۱۱۱

۲۲	۲۸	۲۶	۳۳
۳۵	۲۵	۳۱	۲۰
۲۹	۲۲	۳۳	۲۷
۲۴	۳۶	۲۱	۳۰

چال

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

نقش نمبر ۲۰ کسی بھی خرابی کے خاتمے کے لیے استعمال ہو سکتا ہے تاہم نظر، جادو، سحر اور اثر دور کرنے میں زیادہ مفید ہے۔

نقش ۱۱۱

۲۴	۲۹	۳۵	۲۳
۳۰	۲۷	۲۰	۳۴
۲۱	۳۳	۳۱	۲۶
۳۶	۲۲	۲۵	۲۸

چال

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

نقش نمبر ۲۱ مال و دولت میں وسعت، کشادگی اور برکت کے لیے مجرب ہے۔ زبان کی بندش ہو تو اس کو استعمال کریں۔

نقش ۱۱۱

چال

۲۳	۳۵	۲۹	۲۴
۳۴	۲۰	۲۷	۳۰
۲۶	۳۱	۳۳	۲۱
۲۸	۲۵	۲۲	۳۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

نقش نمبر ۲۲ مخالفین میں باہم نفاق ڈالنے، تفرقہ پیدا کرنے، دشمنوں کو منتشر کرنے اور غیب سے مدد حاصل کرنے میں مجرب ہے۔

چال

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

نقش ۱۱۱

۳۴	۲۶	۲۸	۲۳
۲۰	۳۱	۲۵	۳۵
۲۷	۳۳	۲۲	۲۹
۳۰	۲۱	۳۶	۲۴

کسی سے مقابلہ ہو۔ کسی طرح کا بھی الیکشن کا موقعہ ہو۔ مقدمہ بازی ہو، لڑائی جھگڑا ہو۔ اس نقش نمبر ۲۳ کا استعمال سائل کی قوت وہمت میں اضافہ کرے گا اور کامیابی حاصل ہوگی۔

چال

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱

نقش ۱۱۱

۲۴	۳۶	۲۱	۳۰
۲۹	۲۲	۳۳	۲۷
۳۵	۲۵	۳۱	۲۰

۴	۹	۷	۱۴

۲۳	۲۸	۲۶	۳۴

کوئی غم اور رنج کے پہاڑ تلے دبتا چلا جائے۔ اصلاح کی صورت نظر نہ آتی ہو تو نقش نمبر ۲۴ کو استعمال کریں۔ کیمیاء کا کام کرنے والوں کے لیے بھی بہتر ہے۔

چال

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ۱۱۱

۳۶	۲۲	۲۵	۸۲
۲۱	۳۳	۳۱	۲۶
۳۰	۲۷	۲۰	۳۴
۲۴	۲۹	۳۵	۲۳

گھریلو ناچاقی، میاں بیوی میں نفرت۔ دوستوں میں اختلاف، خاندان میں لڑائی جھگڑا ہو تو نقش نمبر ۲۵ کو استعمال کریں۔

چال

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ۱۱۱

۲۸	۲۵	۲۲	۳۶
۲۶	۳۱	۳۳	۲۱
۳۴	۲۰	۲۷	۳۰
۲۳	۳۵	۲۹	۲۴

مکان میں یا زرعی زمین میں حشرات کی کثرت ہو۔ سانپ بچھو وغیرہ تنگ کرتے ہوں تو ان کے خاتمے کے لیے اس نقش نمبر ۲۶ کو استعمال میں لائیں۔

چال

۱۱	۲	۱۶	۵

نقش ۱۱۱

۳۰	۲۱	۳۶	۲۴

۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

۲۷	۳۳	۲۲	۲۹
۲۰	۳۱	۲۵	۳۵
۳۴	۲۶	۲۸	۲۳

نقش نمبر ۲۷ بھی مندرجہ بالا مقاصد کے لیے فائدہ مند ہے۔ علاوہ ازیں نظر اور آنکھوں کے امراض سے صحت حاصل کرنے کے لیے فائدہ مند ہے۔

چال

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

نقش ۱۱۱

۲۹	۲۴	۲۳	۳۵
۲۲	۳۶	۲۸	۲۵
۳۳	۲۱	۲۶	۳۱
۲۷	۳۰	۳۴	۲۰

فصل نہ ہوتی ہو یا پھل کم ہوتا ہو باغ و کھیت وغیرہ سے آمدن بقدر محنت حاصل نہ ہوتی ہو جانور دودھ کم دیتے ہوں تو نقش نمبر ۲۸ مجرب ہے۔

چال

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

نقش ۱۱۱

۲۴	۲۹	۳۵	۲۳
۳۶	۲۲	۲۵	۲۸
۲۱	۳۳	۳۱	۲۶
۳۰	۲۷	۲۰	۳۴

متقابل کو زیر اثر لانے، فریق ثانی یا معشوق کو قابو کرنے، اپنا تابع بنانے باہم محبت،

پیار اور الفت پیدا کرنے کے لیے نقش نمبر ۲۹ کو استعمال کریں۔

چال

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

نقش ۱۱۱

۲۳	۳۵	۲۹	۲۴
۲۸	۲۵	۲۲	۳۶
۲۶	۳۱	۳۳	۲۱
۳۴	۲۰	۲۷	۳۰

کسی بڑے افسر، حاکم وقت یا طاقتور آدمی سے کوئی کام ہو اور ان سے ذات، عزت اور مرتبے کو خطرہ ہو تو نقش نمبر ۳۰ کے ہمراہ جائے کامیابی ہوگی۔

چال

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

نقش ۱۱۱

۳۵	۲۳	۲۴	۲۹
۲۵	۲۸	۳۶	۲۲
۳۱	۲۶	۲۱	۳۳
۲۰	۳۴	۳۰	۲۷

اسم الٰہی 'اللہ'

حرف 'ا' کی فضیلت بیان کرتے ہوئے میں نے لکھا تھا کہ اس کی سب سے اہم وجہ فضیلت اس کائنات کے مالک کے نام کا اس حرف سے شروع ہونا ہے۔ ظاہر ہے یہ نام ہے۔ اللہ۔

اس سلسلے میں یہ لکھ چکا ہوں کہ مندرجہ بالا عنوان کے تحت عملیاتی اصطلاحات، حرف کے عملیاتی اثرات و فوائد، حروف سے متعلق چھ اسماء حسنیٰ سورتوں

کے عملیاتی اثرات کو بھی بیان کریں گے۔ سو اس بات کی مناسبت سے پہلے میں اسم الہی کے موضوع کو زیر بحث لا رہا ہوں پھر حرف 'ا' سے شروع ہونے والی سورتوں کے بارے میں بھی بات ہو گی۔

اللہ

قرآن اور حدیث کی روشنی میں دیکھیں تو خالق کائنات کے ننانوے اسمائے مبارکہ ملتے ہیں۔ان میں ماسوائے 'اللہ' کے باقی نام صفاتی ہیں اور اللہ تعالی کی صفات کا اظہار کرتے ہیں۔

روزمرہ زندگی میں جب آپ کسی کا نام پکارتے ہیں تو نام کے ساتھ ساتھ متعلقہ فرد کی تمام صفات اچھی یا بری ذہن میں آجاتی ہیں۔ متعلقہ فرد کے بارے میں مکمل تصویر ذہن میں آ موجود ہوتی ہے۔اسی طرح جب اسم ذات 'اللہ' کہتے ہیں تو تمام منسوبی صفات (اللہ کی) بیک وقت ہمارے ذہن میں داخل ہو جاتی ہیں۔ یہ نام اللہ کی کسی ایک صفت کا نہیں بلکہ تمام صفات و کمالات کا جو ذات الہی کا حصہ ہیں بیک وقت اظہار کرتا ہے۔

قبل از اسلام عربوں اور مختلف مذاہب میں انسانوں و بتوں وغیرہ سے بالاتر ہستی کا نظریہ تھا اور لفظ اللہ عربوں میں مروج بھی تھا لیکن .صرف اسلام نے اللہ کی صفات و کمالات کا ایک جامع تصور پیش کیا اور پھر اس علم کو بنیاد بنایا۔ کس طرح ؟

سیدھی بات ہے۔ مسلمان ہونے کی پہلی شرط یعنی 'لا الہ الا اللہ' زبان اور قلب سے اس ذات کا مکمل اقرار ہے۔ اور یہی اقرار آگے چل کر سارے مذہب پر روشنی ڈالتا ہے۔ ہم فرشتوں، رسولوں اور کتابوں پر اسی لئے تو ایمان لاتے ہیں کہ یہ اللہ کے فرشتے اللہ کے رسول اور اللہ کی کتابیں ہیں۔

اللہ کیا ہے ؟

واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں خالق کائنات اور رب ہے یعنی پالنے والا ہے۔

مالک کائنات ہے ہر شے اس کے قبضہ قدرت و اختیار میں ہے۔

عالم الغیب ہے۔

اللہ کی صفات کا مکمل بیان یہاں تو کیا کوئی بھی فرد نہیں کر سکتا۔ بہر حال مندرجہ بالا باتوں پر اگر آپ غور کریں تو آپ کو معلوم ہو گا ہر بات ذات الہی پر ہی آکر ٹھہرتی ہے۔

مشترکہ مقاصد کا حصول (شرف شمس)

قارئین اسم الہی 'اللہ' پر بحث فی الحال ملتوی کر کے ایک نقش مسبع (۹×۹) پیش کر رہا ہوں یہ نقش میں نے بڑی محنت سے تیار کیا ہے اور امکانی غلطی سے بچنے کے لیے دو دفعہ چیک بھی کیا ہے۔ تاہم پھر بھی کوئی غلطی کتابت کی رہ جائے تو کچھ نہیں کہہ سکتا۔ تاہم اس کے اضلاع کے اعداد کو آپس میں جمع کر کے دیکھیں۔ اگر حاصل جمع ۱۱۵۶ ہو تو نقش درست ہے ورنہ سمجھ لیں کاتب سے کچھ غلطی ہو گئی ہے۔ گو ایسا امکان کم ہی ہے۔

نقش ۹×۹

۱۳۸	۱۴۶	۱۵۴	۱۶۲	۸۸	۱۰۵	۱۱۳	۱۲۱	۱۲۹
۱۴۸	۱۵۶	۱۶۴	۹۰	۹۸	۱۰۶	۱۲۳	۱۳۱	۱۴۰
۱۵۸	۱۶۶	۹۲	۱۰۰	۱۰۸	۱۱۶	۱۲۴	۱۴۲	۱۵۰
۱۶۸	۹۴	۱۰۲	۱۱۰	۱۱۸	۱۲۶	۱۳۵	۱۴۳	۱۶۰
۹۶	۱۰۴	۱۱۲	۱۲۰	۱۲۸	۱۳۷	۱۴۵	۱۵۳	۱۶۱

۹۷	۱۱۴	۱۲۲	۱۳۰	۱۳۹	۱۴۷	۱۵۵	۱۶۳	۸۹
۱۰۷	۱۱۵	۱۳۲	۱۴۱	۱۴۹	۱۵۷	۱۶۵	۹۱	۹۹
۱۱۷	۱۲۵	۱۳۴	۱۵۱	۱۵۹	۱۶۷	۹۳	۱۰۱	۱۰۹
۱۲۷	۱۳۶	۱۴۴	۱۵۲	۱۶۹	۹۵	۱۰۳	۱۱۱	۱۱۹

یہ نقش پانچ اسماء الٰہی 'اللہ' احد 'اول' آخر، احکم الحاکمین کے مجموعہ اعداد سے ترتیب دیا گیا ہے۔

اب یہ سمجھ لیں کہ یہ کس کام آتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ نقش ایک سے زائد افراد کی مشترکہ ضرورت کے لیے ہے۔ کوئی جماعت پارٹی گروہ وغیرہ یعنی جب بھی دو یا زائد افراد کسی جائز مقصد کے لیے روحانی مدد کے طالب ہوں تو یہ نقش مفید رہے گا۔ مشترکہ کاروبار، تجارت شراکت باہمی اتفاق وغیرہ کے لیے یہ بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں بادشاہ کو اپنی کرسی کی حفاظت درکار ہو۔ وزیر مشیر کو تنزل سے محفوظ رکھنا ہے۔ اعلیٰ حکام، دربار، صدر، وزیر اعظم گورنر اور اسمبلی کی نشست کے خواہش مند ہوں۔ کوئی اعلیٰ مرتبہ فرد گروہ یا جماعت اپنے مرتبے سے گر جائے تو حصول مرتبہ عزت و وقار کے لیے بھی یہ نقش مفید ہے۔ اس کی چال یوں ہے۔

چال نقش ۹×۹

۵۰	۵۸	۶۶	۷۴	۱	۱۸	۲۶	۳۴	۴۲
۶۰	۶۸	۷۶	۳	۱۱	۱۹	۳۶	۴۴	۵۲
۷۰	۷۸	۵	۱۳	۲۱	۲۹	۳۷	۵۴	۶۲
۸۰	۷	۱۵	۲۳	۳۱	۳۹	۴۷	۵۵	۷۲

۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۵۷	۶۵	۷۳
۱۰	۲۷	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹	۶۷	۷۵	۲
۲۰	۲۸	۴۵	۵۳	۶۱	۶۹	۷۷	۴	۱۲
۳۰	۳۸	۴۶	۶۳	۷۱	۷۹	۶	۱۴	۲۲
۴۰	۴۸	۵۶	۶۴	۸۱	۸	۱۶	۲۴	۳۲

اس نقش کو تحریر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شرف یا اوج شمس میں ساعت شمس استخراج کریں اور اس نقش کو بمطابق چال سونے کے پترے پر تحریر کریں۔ سونے کی لوح کی پچھلی طرف ان افراد کے نام بمعہ نام والدہ و مقصد تحریر کریں جن کے لیے یہ لوح تیار کر رہے ہیں۔ اگر مالی حیثیت کمزور ہو تو چاندی کا پترا استعمال کریں اور اس کی بھی گنجائش نہ ہو تو پھر ظاہر ہے کاغذ پر لکھ لیں۔ یہ نقش ہر صورت میں کام کرے گا یہ ممکن ہے اثرات واقع ہونے میں دیر ہو۔ اگر شرف و اوج شمس دور ہو تو اشد ضرورت کے تحت شرف قمر میں بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ نقش مکمل ہونے پر بطور پڑتال اس کو ایک دفعہ چیک ضرور کریں۔ نقش بڑا ہے اور اس میں غلطی کا احتمال بھی زیادہ ہے۔

اب تک کے مضامین کے ذریعے حرف الف کے بارے میں کافی معلومات آپ کو منتقل کی جا چکی ہیں۔ مختلف مقاصد کے لیے اس کے نقوش، اس کا موکل، منزل قمری موکل ترکیبی، بخور وزکاۃ، وغیرہ۔ تاہم اس حرف کے فوائد اور اثرات کا بیان ابھی ختم نہیں ہوا۔ دراصل یہ حرف ہے ہی انمول، حروف تہجی میں سب سے زیادہ فضیلت کا حامل اور دوسرے تمام حروف پر مقدم۔ آیئے حرف الف کے مزید اثرات کا جائزہ لیں۔ ذیل میں مختلف مقاصد کے لیے چند اعمال تحریر کر رہا ہوں۔ ایک آدھ کے علاوہ باقی سب اعمال ہر فرد با آسانی حسب ضرورت عمل میں لا سکتا ہے۔

یاد رہے آپ ان اعمال کو ذاتی مقاصد کے لیے بے شک و شبہ مکمل یقین کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں ان کی تیاری یا تحریر کے لیے کسی باشرع فرد کی خدمت سے فائدہ اٹھائیں تو بہتر ہے۔ خود پابند شرع ہیں تو پھر کیابات ہے۔ بلا خوف استعمال کریں۔

کند ذہنی

اگر کوئی بچہ یا بڑا یا کوئی طالب علم کند ذہن ہو، حافظہ کمزور ہو، سبق بھول جاتا ہو یا سبق ذہن نشین نہ ہوتا ہو یا سبق کے سمجھ نہ آنے کی شکایت ہو تو حرف الف کو ایک ہزار بار پانی پر دم کر کے پلائیں اور ایک ہزار بار کاغذ پر لکھ کر نقش گلے میں اس طرح ڈالیں کہ سینے پر آجائے۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

نوٹ:

جہاں پر بھی حرف الف لکھنے کا ذکر ہو تو اس کو اس صورت لکھیں 'ا'۔ نہ کہ 'الف'۔

خفقان و گھبراہٹ

ان امراض میں بہتر ہے کہ حرف الف کو ۱۱ مرتبہ تانبے کی لوح پر کندہ کروا لیں۔ پھر اس لوح کو سادہ پانی میں ڈبو دیں۔ جب ضرورت ہو اس پانی کو استعمال کریں۔ یعنی پیاس کی صورت میں اس کو پی لیں۔ بہتری ہوگی۔ یہ لوح پانی میں ہمہ وقت ڈوبی رہنی چاہیے سوائے اس وقت جب کہ زیر استعمال برتن کو صاف کرنے لگیں۔

وصال معشوق

اس قسم کے اعمال ظاہر ہے کسی شرعی ضرورت کے تحت ہی انجام دیئے جا سکتے ہیں ورنہ ان کا استعمال ناجائز ہے۔ مذہبی روحانی اور اخلاقی ہر صورت سے غلط اور قابل مذمت۔ تاہم جب ضرورت ہو تو عاشق و معشوق ہر دو کے نام لیں ناموں اور حرف الف کو باہم بسط دیں اور اس بسط سے تکسیر تیار کریں یہ کام بروز اتوار ساعت شمس میں

کریں۔ اس تکسیر کو عاشق ہمہ وقت اپنے پاس رکھے۔ جب محبوب سے ملے تو وہ مہربانی اور الفت سے پیش آئے۔

اتفاق اور محبت پیدا کرنا

خاندان میں باہم نفاق ہو یا میاں بیوی یا بہن بھائی یا شریک کار یا جہاں بھی بے اتفاقی اور تفرقہ ہو اور سرد مہری کی کیفیت شدت اختیار کرتی جائے تو کوئی وقت ضائع کئے بغیر بوقت طالع حمل (درجہ اول) پر یہ عمل کریں۔

ایک لوح سیسے کی لیں اور اس پر ایک ہزار مرتبہ حرف الف تحریر کریں اور اس کو کسی گرم جگہ مثلاً چولہا یا تنور وغیرہ کے پاس دفن کر دیں۔ اتنا فاصلہ ہو جہاں کچھ حرارت ضرور پہنچ جائے۔ انشاء اللہ حالات میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ لوح کی پشت پر طالب و مطلوب ہر دو کے نام ضرور لکھیں۔ بھولیں نہیں، صدقہ بھی دیں۔

درد زہ

اس سلسلے میں حرف الف کا عمل یہ ہے کہ سائلہ کے نام کے اعداد کے برابر حرف الف کو زعفران (خالص) سے تحریر کریں۔ اس مقصد کے لیے چینی کی پلیٹ موزوں رہتی ہے۔ یوں تو کوئی بھی برتن استعمال کر سکتے ہیں۔ شیشے کا برتن ہو یا سٹیل کچھ فرق نہیں پڑتا۔ یہ تحریر پانی سے دھو کر مریضہ کو پلا دیں۔ باآسانی فراغت ہوگی۔

خاتمہ بخار

بخار ختم ہونے کا نام نہ لے تو حرف الف کو ۱۱۱ مرتبہ زعفران سے لکھ کر اس وقت تک استعمال کرے جب تک مکمل شفا حاصل نہ ہو جائے۔ بخار اترنے کے ساتھ اس کا استعمال بند نہ کرے بلکہ دو تین دن بعد میں بھی استعمال کرتا رہے۔

آفات سے بچاؤ

قدرتی آفات وغیرہ سے بچنے کے لیے حرف الف کو سونے کی لوح پر ۱۱۱بار تحریر کرے اور ہر وقت اپنے پاس رکھے تو ہر بلا اور آفت سے محفوظ رہے گا۔ یہ لوح تحریر کرتے وقت طالع برج ثابت کا ہو۔ ساعت شمس کی ہو اور شمس و مریخ نحوست سے پاک ہوں اور باہم نحس ناظر نہ ہوں۔ ورنہ لوح کا اثر نہ ہوگا۔

ہزیمت دشمن

اس سلسلے میں تین دن تک حرف الف کا ذکر مندرجہ ذیل تعداد کے مطابق کریں۔

پہلے دن ۱۱۱۵

دوسرے دن ۲۲۵

تیسرے دن ۴۵

ذکر کرتے ہوئے دشمن کی ذلت اور شکست کا خیال ذہن میں رہے۔ بلا ضرورت اور ناجائز مت استعمال کریں یہ عمل مجھے ایک بزرگ نے بتایا تھا۔ چند بار استعمال کروایا ہے کافی اچھا رزلٹ رہا۔ آپ بھی اگر اپنے کسی دشمن کے ہاتھوں ذلت کا شکار ہو رہے ہیں تو اس طریقے سے استعمال کر کے دیکھیں اللہ سے دعا بھی کریں۔ انشاء اللہ دشمن سے جان چھوٹ جائے گی۔

حاکم اعلی یا حکام میں مقبولیت

اس مقصد کے لیے نیچے تحریر کردہ مثلث کو طالع اسد میں شرف شمس کے وقت کندہ کروائیں۔ سائل مرد ہو تو چاندی کی اور عورت ہو تو سونے کی انگوٹھی پر تحریر کرنا چاہیے۔ اعلی حکام بادشاہ وقت کے پاس مقبولیت حاصل ہو اور ان کے پاس رکے ہوئے کام مکمل ہوں۔ مثلث یوں ہے:

۱	۱	۱
۱	۱	۱
۱	۱	۱

اسم اعظم

ذکر ہو رہا تھا اسم ذات 'اللہ' کا اسم اعظم کی جستجو کے سلسلے میں اسم ذات 'اللہ' کو غیر متنازعہ حیثیت حاصل ہے۔

اسم اعظم کے بارے میں مختلف بزرگوں نے مختلف مقامات پر حسب ضرورت بحث کی ہے میں یہاں اس بحث میں پڑنے سے گریز کرتے ہوئے مفاد عامہ کے لیے صرف اتنا لکھ رہا ہوں کہ اسم ذات 'اللہ' صرف اور صرف حاکم الحاکمین کے لیے مخصوص ہے۔ رب تعالی کے علاوہ کسی کو بھی اس نام سے پکارا نہیں جاتا۔

اللہ تعالی کے نام

بقول رازیؒ اللہ کے ناموں کی تعداد پانچ ہزار ہے۔ جن کی تفصیل یوں ہے۔

ایک ہزار قرآن میں اور حدیث میں

ایک ہزار توریت میں

ایک ہزار انجیل میں

ایک ہزار زبور میں اور

ایک ہزار لوح محفوظ میں درج ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے بخاری و مسلم میں روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے اللہ تعالی کے ناموں کی تعداد ننانوے بیان کی اور ارشاد فرمایا جو ان کو یاد کرے وہ جنتی ہے۔

بہر حال اللہ تعالی کے مندرجہ بالا تمام تر نام صفاتی ہیں۔ بلکہ اس سے بڑھ کر یہ

کہ تمام کے تمام دراصل لفظ 'اللہ' کی صفات ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ یہ صرف 'اللہ' کے معنی اور مفہوم کا اظہار ہیں۔ لفظ اللہ اسم جامد ہے اور اس کا کوئی بھی اشتقاق نہیں ہے۔ تاہم بعض نے لکھا ہے کہ یہ عبرانی لفظ ہے یا دیگر اس بارے میں سب بحث ماسوائے ضیاع وقت کے کچھ نہیں۔ حقیقت وہ ہی ہے۔ جس کو پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ علماء کی اکثریت کا اس پر ہی اجماع ہے۔

ان ہی امور کے باعث لفظ 'اللہ' کو اسم اعظم قرار دیا جاتا ہے۔ اور کسی بھی مقصد کسی بھی تکلیف، کسی بھی ضرورت، کسی طرح کی بھی پریشانی یا معاملہ ہو اس کا ورد، اسباب میں کشادگی اور رحمت الٰہی کو متوجہ کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

کیا آپ کو کوئی مسئلہ درپیش ہے صرف ایک ہزار مرتبہ روزانہ صبح بعد از فجر اسم الٰہی یا اللہ کو اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ہمراہ پڑھیں۔ انشاء اللہ قدرت کی طرف سے اسباب پیدا ہوں گے اور جو بھی مسئلہ ہو گا حل ہو جائے گا۔

ذیل میں بلحاظ طبع اسم ذات 'اللہ' کے مندرجہ ذیل اقسام کے نقوش معہ چال و فوائد لکھ رہا ہوں۔ حسب ضرورت خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی نفع دیں۔

(1) **مثلث** (آتشی، بادی، خاکی، آبی)

(2) **مربع** (آتشی، بادی، خاکی، آبی)

جب کوئی فرد آپ کی جان و مال کا دشمن ہو جائے یا کوئی فرد جو معاشرے کے لیے باعث شرم و خطرہ ہو یعنی کوئی ظالم و جابر فرد، تو اس کے خاتمے، شر سے حفاظت کے لیے

اس نقش کو استعمال کریں۔ ناجائز کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔

چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۲۶ نقش

۲۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۲۴
۲۱	۲۶	۱۹

کوئی ناتشنہ خواہش ہو۔ کوئی حاجت، ترقی وغیرہ درکار ہو، کاروبار میں اضافہ درکار ہو تو اس نقش سے فائدہ اٹھائیں۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

۲۶ نقش

۱۹	۲۴	۲۳
۲۶	۲۲	۱۸
۲۱	۲۰	۲۵

صحت کے لیے مجرب کوئی بھی مرض ہو اس نقش کو استعمال کر سکتے ہیں۔ طرفین میں محبت، اتفاق و صلح کے لیے۔ حمل سے متعلقہ امور میں بھی یہ نقش مجرب ہے۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۵	۳	۴

۲۶ نقش

۲۳	۲۴	۱۹
۱۸	۲۲	۲۶
۲۵	۲۰	۲۱

یہ نقش بندش کے لیے مجرب ہے۔ کوئی ناجائز تعلق قائم کئے ہوئے ہے تو اس کی بندش، شہوت کی بندش، خواب بندی وغیرہ کے لیے فائدہ مند ہے۔

چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۶۶ نقش

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

شرعی طور پر ایسے حالات ہوں جہاں باہم تفرقہ پیدا کرنے کی گنجائش ہو یا کسی فرد کو سزا دینی ہو اور اس کو ہلاکت، خرابی، یا تباہی کا شکار کرنا ہو تو اس نقش کو استعمال کریں۔

چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۶۶ نقش

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

روزگار میں رکاوٹ ہو، آمدن کم ہو یا کاروبار نہ چلے تو اس نقش سے فائدہ اٹھائیں۔ کسی سے مقابلہ ہو جیسے الیکشن وغیرہ تو اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اعلیٰ مراتب کے حصول کے لیے بھی یہ نقش استعمال ہو سکتا ہے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۶۶ نقش

۱۹	۱۶	۹	۲۲
۱۰	۲۱	۲۰	۱۵
۲۴	۱۱	۱۴	۱۷
۱۳	۱۸	۲۳	۱۲

کوئی فرد ناجائز کیس کی وجہ سے قید میں ہو اور اسباب رہائی پیدا نہ ہوں تو اس نقش کو استعمال میں لائیں۔ باہم محبت پیدا کرنے، میاں بیوی، دوستوں، اہل خانہ وغیرہ کے لیے بھی مجرب ہے۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۶۶ نقش

۲۲	۹	۱۶	۱۹
۱۵	۲۰	۲۱	۱۰
۱۷	۱۴	۱۱	۲۴
۱۲	۲۳	۱۸	۱۳

کسی پر جادو یا سحر ہو یا سایہ ہو تو اس کا اثر ختم کرنے، نظر باندھنے، شہوت زدہ مرد و زن کی شہوت باندھنے، زبان دراز کی زبان باندھنے کے لیے اس کو استعمال کریں۔

چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۶۶ نقش

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

عمارت کے ہمیشہ قائم رہنے کے لیے (شرف زحل)

ذیل میں ایک نقش یازدہ (۱۱×۱۱) دے رہا ہوں ساتھ ہی اس نقش کی چال بھی تحریر کر رہا ہوں۔ یہ نقش میں نے کافی محنت سے تیار کیا اور اپنے اثرات کے لحاظ سے یہ

ایک لاجواب شے ہے۔اس نقش کو شرف زحل یا اوج زحل یا طاقت ور زحل کے زیر اثر طالع برج ثابت میں تحریر کریں۔ شمس کو اس وقت کسی طور نحس نہ ہونا چاہیے۔ساعت زحل مل جائے تو حد درجہ مناسب ہے۔

یہ نقش دراصل کسی عمارت کے طویل عرصہ تک قائم رہنے کے لیے استعمال ہو گا۔آپ اپنا گھر بنا رہے ہوں۔یا کوئی حویلی یا کوٹھی۔ جیسی بھی عمارت ہو۔آج کل تعمیر کئے جانے والے پلازے یا بڑے بڑے ہوٹل یا فلیٹ یہ ہر جگہ استعمال ہو سکتا ہے۔طریقہ اس کے استعمال کا یہ ہے کہ مندرجہ بالا وقت استخراج کر کے باشرائط اس نقش کو بمطابق چال لکھ لیں۔اس کو تحریر کس پر کریں گے ؟ اس سلسلے میں کوئی پابندی نہیں۔صرف آپ کے وسائل کی بات ہے اگر ممکن ہو تو کسی دھات مثل چاندی یا سونے پر ورنہ عام کاغذ پر بھی یہ نقش تحریر کر سکتے ہیں۔اس کو مکان کی بنیاد میں دفن کر دیں یا اس کو مکان یا پلازہ وغیرہ کے ماتھے پر لگا دیں۔یہ اس صورت میں جب کہ یہ دھات پر کندہ کیا جائے۔اگر کاغذ پر تحریر کریں تو زیادہ مناسب ہے کہ اس کو مکان کی بنیاد میں دفن کر دیں۔اللہ نے چاہا تو متعلقہ بلڈنگ کو زلزلے ، کسی ناگہانی آفت اور سیلاب وغیرہ سے نقصان نہ پہنچے گا اور وہ عمارت ایک طویل عرصہ قائم و دائم رہے گی۔

اس نقش کی تیاری میں اسم الٰہی 'اللہ' کے علاوہ مندرجہ ذیل نام اللہ تعالیٰ کے شامل کئے گئے ہیں :-

عظیم ۱۰۲۰

حفیظ ۹۹۸

آخر ۸۰۱

باقی ۱۱۲

اللہ کے یہ نام اپنے معنی کے لحاظ سے بالترتیب عظمت ، حفاظت ، طوالت اور

قائم رہنے کے مفہوم کے آئینہ دار ہیں۔اس نقش کی میں نے پڑتال کی ہے۔بالکل درست ہے۔آپ بھی یہ عمل اس کے اضلاع کو باہم جمع کر کے کر سکتے ہیں۔اس کی وضاحت پچھلے اسباق میں کی جا چکی ہے۔جب نقش لکھ لیں تب بھی اس کو ضرور چیک کریں کہ کوئی غلطی نہ رہ گئی ہو۔

۲۷۷	۲۶۴	۲۵۱	۲۳۸	۲۲۵	۲۱۲	۳۳۲	۳۱۹	۳۰۶	۲۹۳	۲۸۰
۲۷۹	۲۷۶	۲۶۳	۲۵۰	۲۳۷	۲۲۴	۲۲۲	۳۳۱	۳۱۸	۳۰۵	۲۹۲
۲۹۱	۲۸۹	۲۷۵	۲۶۲	۲۴۹	۲۳۶	۲۲۳	۲۲۱	۳۲۰	۳۱۷	۳۰۴
۳۰۳	۲۹۰	۲۸۸	۲۷۴	۲۶۱	۲۴۸	۲۳۵	۲۳۳	۲۲۰	۳۲۹	۳۱۶
۳۱۵	۳۰۲	۳۰۰	۲۸۷	۲۷۳	۲۶۰	۲۴۷	۲۳۴	۲۳۲	۲۱۹	۳۲۸
۳۲۷	۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹	۲۸۶	۲۷۲	۲۵۹	۲۴۶	۲۴۴	۲۳۱	۲۱۸
۲۱۷	۳۲۶	۳۱۳	۳۱۱	۲۹۸	۲۸۵	۲۷۱	۲۵۸	۲۴۵	۲۴۳	۲۳۰
۲۲۹	۲۱۶	۳۲۵	۳۱۲	۳۱۰	۲۹۷	۲۸۴	۲۷۰	۲۵۷	۲۵۵	۲۴۲
۲۴۱	۲۲۸	۲۱۵	۳۲۴	۳۲۲	۳۰۹	۲۹۶	۲۸۳	۲۶۹	۲۵۶	۲۵۴
۲۵۳	۲۴۰	۲۲۷	۲۱۴	۳۲۳	۳۲۱	۳۰۸	۲۹۵	۲۸۲	۲۶۸	۲۶۶
۲۶۵	۲۵۲	۲۳۹	۲۲۶	۲۱۳	۳۲۲	۳۲۰	۳۰۷	۲۹۴	۲۸۱	۲۶۷

چال نقش (11x11)

۶۶	۵۳	۴۰	۲۷	۱۴	۱	۱۲۰	۱۰۷	۹۴	۸۱	۶۸
۶۷	۶۵	۵۲	۳۹	۲۶	۱۳	۱۱	۱۱۹	۱۰۶	۹۳	۸۰
۷۹	۷۷	۶۴	۵۱	۳۸	۲۵	۱۲	۱۰۰	۱۱۸	۱۰۵	۹۲
۹۱	۷۸	۷۶	۶۳	۵۰	۳۷	۲۴	۲۲	۹	۱۱۷	۱۰۴

لیکن نقش وہ زیادہ بہتر ہے جو کسر لیے ہوئے نہ ہو۔ اس کسر سے محفوظ رہنے کے لیے دو اسمائے الٰہی 'رب اور احد' کا اضافہ کیا گیا۔ اس طرح ملا کر نقش اپنی طاقت اور خصوصیت کے لحاظ سے کسری نقش کی نسبت زیادہ اچھے نتائج کا حامل ہوگا۔

اثرات نقش

اس بارے میں چند الفاظ پہلے بھی تحریر کر چکا ہوں۔ جامع اثرت کے تحت کہا جا سکتا ہے کہ کوئی بھی فرد جس کی دکان پر گاہک نہ آتے ہوں، کوئی ڈاکٹر حکیم یا وید جو مریضوں کی توجہ سے محروم ہو یا کوئی فارغ نجومی، رمال یا جفار وغیرہ یا کوئی سیاست دان جس کی عوام باوجود کوشش کے حمایت نہ کرتے ہوں یا کوئی فلم اسٹار یا کوئی وکیل وغیرہ جس کو عوام میں مقبولیت حاصل نہ ہوتی ہو۔ اس نقش کو اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔

طریق تحریر و استعمال

اس نقش کو بوقت شرف کسی ساعت سعد میں تحریر کرے اور حسب ضرورت اپنے گھر یا دفتر یا روزگار کی جگہ پر نمایاں مقام پر لٹکا دیں۔ ممکن ہو تو دفتر یا دوکان میں داخل ہونے کا جو صدر دروازہ ہو اس پر لٹکائے۔

نقش کو تحریر کرنے کے لیے عرق گلاب اور زعفران کی سیاہی بنائے۔ کسی میٹھے پھل کے پودے کی شاخ لے کر اس کی قلم سے نقش تحریر کرے۔

بخورات میں عطر، لوبان، زعفران اور مشک شامل ہیں۔ اپنے مالی حالات کی مناسبت سے یہ سب یا کچھ بخورات استعمال کرے۔

نقش لکھنے کے بعد صدقہ و خیرات حسب توفیق ضرور دیں۔ اگر خود صاحب زکوٰۃ نہ ہو تو کسی صاحب سے باشرائط تحریر کروائے۔

ایک بات اچھی طرح سمجھ لیں شرف کوکب کے مواقع روز روز تو آتے نہیں کہ چند دن بعد اس کو تیار کر لیں گے۔ سو اس نقش کو تحریر کرنے کے لیے تمام تیاری وقت سے

قبل کر لیں۔ مکمل شرف زہرہ کے وقت کسی سعد حالت میں یہ عمل کر سکتے ہیں۔

ساعت زہرہ کے علاوہ آپ یہ نقش ساعت عطارد یا ساعت زحل میں بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ یہ دونوں کوکب زہرہ کے دوست ہیں۔ جبکہ مریخ اور شمس اس کے مساوی اور شمس و قمر اس کے دشمن کوکب ہیں۔ سمجھ دار کے لیے اتنی ہی تفصیل کافی ہے نہ سمجھ کے لیے تمام کتاب بھی کم۔

نقش

اسمائے الٰہی کے کل اعداد ۱۹۸۰ حاصل ہوئے ان کے مطابق نقش یازدہ (احد عشر ۱۱×۱۱) تحریر کر رہا ہوں اس کے اضلاع کا مجموعہ آپ بھی جمع کر کے دیکھ لیں۔ یہ ۱۹۸۰ ہونا چاہیے۔ نقش کے بارے میں یہ بات میں نے مکمل تفصیل سے بیان کر دی ہے۔ میرا خیال ہے اگر کوئی بھی فرد کوشش کرے تو اس سعد وقت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ تاہم یہ بات ذہن میں رکھیں کہ عملیات سے وہی شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے یا دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتا ہے جو ان کو سمجھتا ہے باشرع عامل ہے نیک نیت ہے اور بڑی بات یہ ہے کہ نقش دینے اور لینے والے کو کلام الٰہی پر مکمل یقین ہو کہ اس سے فائدہ ہوگا۔ بے یقین آدمی کچھ نہیں کر پاتا۔ نقش ذیل میں درج ہے چال اس کی پچھلے صفحات میں تحریر کی جا چکی ہے۔

نقش ۱۱×۱۱ (۱۹۸۰)

۱۸۵	۱۷۲	۱۵۹	۱۴۶	۱۳۳	۱۲۰	۲۳۹	۲۲۶	۲۱۳	۲۰۰	۱۸۷
۱۸۶	۱۸۴	۱۷۱	۱۵۸	۱۴۵	۱۳۲	۱۳۰	۲۳۸	۲۲۵	۲۱۲	۱۹۹
۱۹۸	۱۹۶	۱۸۳	۱۷۰	۱۵۷	۱۴۴	۱۳۱	۱۲۹	۲۳۷	۲۲۴	۲۱۱
۲۱۰	۱۹۷	۱۹۵	۱۸۲	۱۶۹	۱۵۶	۱۴۳	۱۴۱	۱۲۸	۲۳۶	۲۲۳
۲۲۲	۲۰۹	۲۰۷	۱۹۴	۱۸۱	۱۶۸	۱۵۵	۱۴۲	۱۴۰	۱۲۷	۲۳۵
۲۳۴	۲۲۱	۲۰۸	۲۰۶	۱۹۳	۱۸۰	۱۶۷	۱۵۴	۱۵۲	۱۳۹	۱۲۶

۱۲۵	۲۳۳	۲۲۰	۲۱۸	۲۰۵	۱۹۲	۱۷۹	۱۶۶	۱۵۳	۱۵۱	۱۳۸
۱۳۷	۱۲۴	۲۳۲	۲۱۹	۲۱۷	۲۰۴	۱۹۱	۱۷۸	۱۶۵	۱۶۳	۱۵۰
۱۴۹	۱۳۶	۱۲۳	۲۳۱	۲۲۹	۲۱۶	۲۰۳	۱۹۰	۱۷۷	۱۶۴	۱۶۲
۱۶۱	۱۴۸	۱۳۵	۱۲۲	۲۳۰	۲۲۸	۲۱۵	۲۰۲	۱۸۹	۱۷۶	۱۷۴
۱۷۳	۱۶۰	۱۴۷	۱۳۴	۱۲۱	۲۴۰	۲۲۷	۲۱۴	۲۰۱	۱۸۸	۱۷۵

ہبوط مشتری و عطارد

ذیل کی سطور میں عنوان بالا کی حدود کے اندر رہتے ہوئے دو کوکبی حالتوں یعنی ہبوط مشتری اور ہبوط عطارد کے بارے میں عملیات تحریر کر رہا ہوں۔

عطارد کو برج حوت کے ۱۵ درجے پر ہبوط ہوتا ہے۔ خالد روحانی جنتری میں ہر سال کوکب کے شرف ہبوط کے بارے میں مکمل تفصیل دی جاتی ہے۔

عقل و فہم سے عاری کرنا

جب کسی کو عقل و فہم سے عاری کرنا مقصود ہو۔ طبعیت میں غفلت اور صاحب فراموش کی سی حالت پیدا کرنی ہو، سنستی تھکاوٹ اور عقل کا اندھا بنانا مطلوب ہو تو ہبوط عطارد میں حرف 'ا' کی نسبت سے مثلث تحریر کرے۔ یہ مثلث تحریر کرنے کے لیے حرف 'ا' کے اعداد ملفوظی ۱۱۱ لیں اور ان میں مطلوبہ فرد کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد استخراج کر کے جمع کر دیں۔ عین ہبوط عطارد یا کسی قریبی ساعت نحس میں اس کو درج ذیل چال کے مطابق تحریر کریں۔ بعد از تحریر اس نقش کو قبرستان میں دفن کر دیں۔ جلد ہی مطلوبہ فرد ذہنی بد حالی اور انتشار کا شکار ہو جائے گا۔ تاہم یاد رکھیں ایسا عمل کسی ظالم کو سزا دینے یا اس کے ذہن سے کسی مظلوم کے نام کو کھرچ دینے کے لیے استعمال ہوگا۔ بلاوجہ کسی کو تنگ کر کے یقیناً اپنے نقصان کا بندوبست کریں گے۔

ذیل میں نقش کی چال تحریر کر رہا ہوں۔ آپ نام سائل، نام والدہ سائل اور حرف 'الف' کے اعداد ملفوظی '۱۱۱' جمع کر کے بمطابق چال نقش مکمل کریں۔ دیگر شرائط کی پابندی بھی ذہن میں رکھیں۔

چال نقش

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بربادی دشمن

ہبوط عطارد میں تیار کیا جانے والا ایک عمل برائے بربادی دشمن کچھ یوں ہے کہ قبرستان سے سات از حد پرانی قبروں کی مٹی معمولی معمولی سی مقدار میں اکٹھی کرے۔ خیال رہے قبریں پرانی اور ٹوٹی پھوٹی ہونی چاہیں۔ بعد ازاں اس مٹی میں سے پتھر اور کنکر وغیرہ نکال کر اور کسی جانور کا خون لے کر اس میں شامل کرے اور پانی کی مدد سے گوندھے۔ پھر ذیل میں دی گئی لوح کے مطابق لوح تیار کرے۔ یہ مخمس ہے۔

لوح مخمس حرف 'ا'

۱	۱	۱	۱	۱
۱	۱	۱	۱	۱
۱	۱		۱	۱
۱	۱	۱	۱	۱
۱	۱	۱	۱	۱

لوح کے وسط میں جو خالی خانہ ہے اس میں مطلوب کا نام معہ والدہ کے تحریر کرے۔ دشمن ایک سے زائد ہوں تو الگ الگ ہر ایک کی لوح تیار کرے اور جس کے لیے لوح تیار کرے اس کی طرف پورے طور پر متوجہ ہو۔ اس تمام عمل کے درمیان اس دشمن کا حلیہ اور چہرہ عامل کے ذہن میں نقش ہو گا اور مکمل توجہ دشمن کی تباہی کی طرف ہو گی تو حیرت انگیز طور پر یہ عمل اپنا اثر دکھائے گا۔

اب اس لوح طلسم کے خشک ہونے کا انتظار کرے۔ خشک اس کو تپتی دھوپ میں یا آگ والی جگہ کے قریب کرے۔ جب لوح خشک ہو جائے تو اس کو تازہ خون سے دھو لے۔ خیال رہے یہ تمام عمل ہبوط عطارد کے اندر اندر مکمل ہو۔ اگر ہبوط کا وقت نکل گیا تو اس عمل کو کرنے کا کچھ فائدہ نہیں۔ مطلوبہ وقت سے قبل ہر طرح کی تیاری مکمل رکھیں اور تیزی کے ساتھ اس عمل کو مکمل کر لیں۔

خون سے دھونے کے فوراً بعد خون آلود لوح طلسم کو پانی کے ایک چھوٹے برتن میں ڈال کر دھو لیں۔ اس پانی کا استعمال تو یہ ہے کہ اس کو دشمن کے گھر اور دوکان وغیرہ کے اندر باہر چھڑک دیں۔ اس طرح کہ اس کا دروازہ اور گزر گاہ محفوظ نہ رہے۔ اب اس لوح کو دوبارہ خشک کریں اور جب خشک ہو جائے تو اس کو اٹھا کر زمین (سخت) پر دے ماریں۔ جس قدر قوت سے ٹکڑے کریں گے جس قدر زیادہ ٹکڑے منتشر ہوں گے اتنا ہی دشمن پر خوف اور ویرانگی چھائے گی۔

خیال رہے اس لوح کو قبرستان میں توڑنا ہے۔ نہ کہ اپنے گھر میں۔ اس کو توڑنے کے بعد وہاں ہی چھوڑ دیں۔ اب آپ نے کچھ نہیں کرنا۔ دوبارہ لکھ رہا ہوں۔ اپنے گھر کے اندر یا باہر یا احاطے میں یہ عمل بالکل مت کریں ورنہ آپ خود بھی اس کی نحوست کا شکار ہو سکتے ہیں۔ نہ پانی وغیرہ آپ پر یا کپڑوں پر پڑے۔ رجعت کا اندیشہ ہے۔

اس عمل کا کرنا کہاں کہاں جائز ہے۔ اور کہاں کہاں ناجائز۔ یہ خوب سوچ سمجھ

لیں۔ ناجائز کرنے والے اپنے کیے کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ میرا کام تو عمل کو بیان کرنا ہے۔ ہر پڑھنے والے کا ہاتھ پکڑنا اور ناجائز طور پر روحانی اعمال کو مصرف میں لانے سے منع کرنا ممکن نہیں۔ اس وجہ سے درخواست ہی ہے جو میں کر سکتا ہوں اور بار بار کرتا ہوں۔ ناجائز عمل کیا، جائز عمل کرتے ہوئے بھی سوچیں کیا یہ جائز عمل واقعتاً سائل کے لیے بہتر ہے یا نہیں۔

مرتبے سے گرانا

عجیب سی بات ہے آج کی نشست میں ہبوط کے حوالے سے اعمال شر کا ہی ذکر وارد ہو رہا ہے۔ بہر حال موقع کی مناسبت سے ایک عمل کسی بھی ظالم، بد دماغ، بد کردار اور فرعون طبع فرد کو مرتبے سے گرانے اور عہدے سے تنزل کا تحریر کرتا ہوں۔

حرف 'الف' کے اعداد ملفوظی لے کر ان میں اعداد مطلوب اور والدہ مطلوب کے جمع کریں اور ایک نقش لوح مٹی پر کندہ کریں۔ یہ لوح مسبع (۷×۷) ہو گی۔ جب نقش کندہ کر لیں تو پشت لوح پر ایک تصویر کرسی کی بنائیں۔ حالت کرسی کی خراب ہو۔ پھر تصویر فرد مطلوب کی بنائیں اور وہ تصویر اس طور ہو کہ وہ ظالم و جابر فرد کرسی سے نیچے گر چکا ہے۔ اور بے یار و مدد زمین پر پڑا ہے۔ اور حالت تکلیف میں ہے۔ یہ عمل صرف لوح پر ہی نقش نہیں کرنا بلکہ آپ کی سوچ اور ذہن پر بھی نقش ہونا چاہیے تب ہی اس کا اثر کھل کر سامنے آئے گا۔

گو مثال کی ضرورت نہیں۔ بات واضح ہے۔ تاہم بطور حجت ایک مثال دیتا ہوں۔ فرض کریں مطلوب اور نام والدہ مطلوب کے اعداد ۶۰۰ ہیں۔ ان میں حرف الف کے اعداد '۱۱۱' (ملفوظی) جمع کریں کل اعداد ۷۱۱ ہوئے۔ سو نقش مسبع (۷×۷) مطابق چال تحریر کیا۔

نقش (۷×۷) ۷۱۱

۱۰۹	۱۱۵	۱۲۱	۷۷	۹۰	۹۶	۱۰۳
۱۱۷	۱۲۳	۷۹	۸۵	۹۱	۱۰۵	۱۱۱
۱۲۵	۸۱	۸۷	۹۳	۱۰۰	۱۰۶	۱۱۹
۸۳	۸۹	۹۵	۱۰۲	۱۰۸	۱۱۴	۱۲۰
۸۴	۹۷	۱۰۴	۱۱۰	۱۱۶	۱۲۲	۷۸
۹۲	۹۹	۱۱۲	۱۱۸	۱۲۴	۸۰	۸۶
۱۰۱	۱۰۷	۱۱۳	۱۲۶	۸۲	۸۸	۹۴

چال نقش (۷×۷)

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

خیال رہے کہ یہ نقش ہبوط مشتری میں تحریر کرنا ہے۔جب لوح طلسم تیار ہو جائے تو اس کو کسی لوح تربت کے نیچے دفن کر دیں۔ یہ کام ہبوط مشتری کے اندر ہونا چاہیے۔ہبوط مشتری کا وقت ختم ہو گیا تو عمل اثر نہ کرے گا۔اگر عمل کچھ طویل معلوم ہو تو

ہبوط مشتری سے پہلے ساعت زحل استخراج کر کے عمل کا ایک حصہ اس میں کر لیں اور باقی عین ہبوط مشتری کے وقت مکمل کریں۔ نقش مثالی تو اوپر دے دیا۔امید ہے ساعت وغیرہ کا استخراج آپ از خود کر لیں۔

میری کوشش ہے کہ جہاں آپ کو حروف کی طاقتوں، ان سے متعلق اسماء الٰہی، آیات قرآنی اور سورتوں کی روحانی فصیلت سے روشناس کروں، وہاں مختلف کوکبی حالتوں سے بھی فائدہ اٹھانے کی تعلیم دے سکوں۔ تاکہ ہمارا کام دو آتشہ ہو جائے۔

ذیل میں مندرجہ بالا میں سے دو کوکبی حالتوں شرف شمس اور اوج زہرہ کو زیر بحث لا رہا ہوں۔ شرف قمر پر حروف کی مناسبت سے بعد میں تحریر کروں گا۔انشاءاللہ۔

شرف شمس

شمس کو برج حمل کے ۱۹ درجے پر شرف ہوتا ہے دیکھئے خالد روحانی جنتری۔اس سال میں یہ وقت کب آئے گا۔ عموماً عاملین اس وقت تسخیر، حکومت، بادشاہت، امارت، عہدے اور مرتبے وغیرہ کے اعمال تیار کرتے ہیں۔ تاہم میں ان میں سے کوئی عمل یہاں تحریر نہیں کر رہا۔بلکہ ایک ایسا عمل تحریر کر رہا ہوں جس کا ذکر بھی پہلے آپ کی سماعت سے نہ گزرا ہو گا۔

اولاد نرینہ

وہ جوڑے جو اولاد نرینہ سے محروم ہیں وہ شرف کے اس وقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ شمس کے تحت اس سعد وقت میں اگر اسم الٰہی 'اول' جو کہ حرف 'ا' سے شروع ہوتا ہے کو بھی شامل حال کر لیا جائے تو اس کے اثرات دوچند ہو جاتے ہیں۔

قاعدہ

اولاد نرینہ کے لیے نقش تیار کرنے کا قاعدہ یوں ہے کہ :-

۱) نام سائل معہ نام والدہ سائل (زوجین) کے لیں۔

۲) ان میں اسم الٰہی 'اول' کا اضافہ کریں۔

۳) تمام الفاظ کی بسط حرفی کریں۔ مگر تکرار والے حروف کو کاٹیں مت۔

۴) اس سطر کی تکسیر حاصل کریں۔

۵) اس تکسیر میں جس قدر حروف نورانی حاصل ہوں ان کے اعداد کے مطابق نقش تحریر کر کے طالب و سائل کو دیں۔

۶) طالب کی مالی حیثیت کے مطابق اس کو سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کریں۔ یوں اس کو کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔

۷) تکسیر سے موکل اور اعوان استخراج کر کے نقش کے چہار اطراف میں تحریر کریں۔

۸) اضلاعِ نقش کے بسم اللہ سے بنائیں اور چاروں کونوں میں چار مقرب ترین فرشتوں کے نام تحریر کر دیں۔

مثال

مندرجہ بالا قواعد کی وضاحت کے لیے حقیقی مثال نہیں لی جا سکتی کیونکہ وہ بہت طویل ہو جائے گی۔ مختصراً سائل اور اسم الٰہی کو لے کر تکسیر کرتے ہیں۔

نام سائل : احمد

اسم الٰہی : اول

تکسیر احمد و اول کی

ل	و	ا	د	م	ح	ا

د	م	ا	ح	و	ا	ل
ح	و	ا	ا	م	ل	د
ا	م	ا	ل	و	د	ح
ل	و	ا	د	م	ح	ا

اب تمام حروف نورانی کا استخراج کریں اور ان کی عددی قیمت لیں۔ ہماری مثال میں ان کی کل عددی قیمت ۷۲۰ بنتی ہے اس کے مطابق نقش بمطابق چال پر کر دیں۔ نقش لکھتے ہوئے چال کا دھیان ضرور رکھیں یہ بہت اہم ہے۔

نقش ۷۲۰

۱۰۳	۱۳۷	۱۰۴	۱۳۶	۱۳۴	۱۰۷
۱۳۲	۱۰۹	۱۳۰	۱۲۹	۱۱۲	۱۰۸
۱۱۴	۱۲۵	۱۲۴	۱۲۳	۱۱۵	۱۱۹
۱۲۶	۱۱۸	۱۱۷	۱۱۶	۱۲۲	۱۲۱
۱۱۳	۱۲۸	۱۱۰	۱۱۱	۱۳۱	۱۲۷
۱۳۳	۱۰۳	۱۳۵	۱۰۵	۱۰۶	۱۳۸

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷

۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

خیال رہے یہ چال ہے شکل مسدس کی جو کہ منسوب بہ شرف آفتاب سے ہے۔ عموماً تجربہ کار اور صاحب علم عاملین کو اس نقش کے لکھنے کے بارے میں مزید وضاحت کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم یاددہانی کے لیے تحریر کیئے دیتا ہوں کہ جس قدر اعداد حاصل ہوں ان میں سے ۱۰۵ عدد قانون کے تفریق کر کے باقی کو ۶ سے تقسیم کر دیں جو حاصل آئے اس کو چال کے خانہ اول میں رکھ کر نقش مکمل کر لیں۔ اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو بمطابق کسر مختلف خانوں میں سے متعلقہ خانے میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔

خارج قسمت ۱ ہو تو خانہ ۳۱ میں کا اضافہ ہوگا۔

خارج قسمت ۲ ہو تو خانہ ۲۵ میں کا اضافہ ہوگا۔

خارج قسمت ۳ ہو تو خانہ ۱۹ میں کا اضافہ ہوگا۔

خارج قسمت ۴ ہو تو خانہ ۱۳ میں کا اضافہ ہوگا۔

خارج قسمت ۵ ہو تو خانہ ۷ میں کا اضافہ ہوگا۔

اگر آپ کا ارادہ یہ نقش تحریر کرنے کا ہو تو قبل از وقت اس کی تیاری کر لیں اور عین وقت شرف شمس اس کو سونے، چاندی یا کاغذ پر منتقل کر لیں۔ اللہ مدد کرنے والا ہے۔

اوج زہرہ

امراض خواتین

اوج زہرہ کے حوالے سے ایک عمل تحریر کر رہا ہوں۔ یہ صرف خواتین اور ان سے متعلق امراض خصوصی کے لیے ہے۔ رحم کی تکلیف ہو، حمل کی حفاظت درکار ہو یا حمل ضائع ہو جاتا ہو تو اس وقت سعد پر درج ذیل طریق سے نقش تیار کر کے متعلقہ سائلہ کو دیں۔ انشاء اللہ بہتری ہوگی۔

زہرہ کو بُرج جوزا کے ۲۲ درجے پر اوج ہوتا ہے۔ مزید تفصیل کے لیے دیکھیں خالد روحانی جنتری، اس میں ہر سال کی تفصیل درج ہوتی ہے۔

حرف 'الف' کے حوالے سے دو اسم الٰہی 'اللہ' اور 'آخر' کو لیں گے۔ ان کے علاوہ دو اور اسماء الٰہی 'خالق' اور 'مصور' بھی استعمال ہوں گے۔ یہ دونوں اسماالٰہی بالترتیب نسوانی امراض اور اولاد کے لیے مجرب ہیں۔

ان سب کے اعداد لے لیں اور ایک نقش بہ رفتار مخمس (۵×۵) تحریر کریں۔ اعداد ان تمام اسماالٰہی کے یوں ہوئے :-

اللہ ۶۶

آخر ۸۰۱

خالق ۷۳۱

مصور ۳۳۶

میزان = ۱۹۳۴

نقش ۱۹۳۴

۳۸۳	۳۹۵	۳۸۷	۳۷۸	۳۹۱
۳۷۶	۳۹۴	۳۸۱	۳۹۸	۳۸۵
۳۹۶	۳۸۸	۳۷۴	۳۹۲	۳۸۴

٣٩٠	٣٨٢	٣٩٩	٣٨٦	٣٧٧
٣٨٩	٣٧٥	٣٩٣	٣٨٠	٣٩٧

چال

٩	٢١	١٣	٥	١٧
٣	٢٠	٧	٢٤	١١
٢٢	١٤	١	١٨	١٠
١٦	٨	٢٥	١٢	٤
١٥	٢	١٩	٦	٢٣

زیادہ بہتر تو یہ ہے کہ اس نقش کو ہرن کی کھال پر تحریر کریں۔ بشرطیکہ مکمل یقین ہو کہ کھال ہرن کی ہے کسی خرگوش یا کتے کی نہیں۔ دوسری صورت میں چاندی پر نقش کر کے گلے میں ڈال لیں۔ بازو پر باندھ لیں یا کمر پر۔ اس کے ساتھ ساتھ اسماء الٰہی کا ورد اپنے نام کے اعداد کے حساب سے روزانہ کریں۔ انشاء اللہ حصول مراد ہو گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ دعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔ دراصل اس سے مراد انسانی نفس کا دعا مانگنے سے جلد اکتا جانا ہے اور یہ خیال کرنا ہے کہ اللہ نے اس کی دعا سننی ہی نہیں یا متعلقہ عمل میں اثر نہیں ہے۔ بس اس بات سے پرہیز کریں۔ دعا تو اسی وقت قبولیت حاصل کر لیتی ہے جب وہ کسی مخلص دل سے نکلتی ہے۔ اس کے عملی طور پر ظہور میں آنے کا وقت ذات الٰہی کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ آج دیتا ہے یا کل یا آخری جہاں میں۔ آپ کا اور میرا کام مانگنا ہے (ذات الٰہی سے)۔ سو اس دونوں جہاں کے رب کے دربار میں عاجزی اور یقین محکم کے ساتھ حاضر رہیں۔ باقی کام اس رب کا ہے۔

عناصر اور تقسیم حروف

حروف کی کل تعداد ٢٨ ہے جبکہ عناصر کی چار اقسام ہیں۔ ان حروف کو اگر چار

عناصر میں برابر تقسیم کریں تو ہر عنصر کو سات سات حرف ملتے ہیں۔ تفصیل کچھ یوں ہے۔

آتشی حروف	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی حروف	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی حروف	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی حروف	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

دیگر حروف کے بارے میں تفصیل بعد میں تحریر کروں گا۔ یہاں حرف 'ا' کی مناسبت سے حروف آتشی کے اثرات و فوائد کو بیان کرتا ہوں۔

١) حاجب روی

٢) خلائق میں عزت

٣) امور غمناک سے نجات

٤) تفریح قلب

٥) دفع مرض مثل تپ لرزہ، تپ بلغمی، جوڑوں کے درد اور وہ امراض جو ٹھنڈ کے باعث ہوں۔

حرف 'ا' حروف آتشی کی تقسیم میں آتا ہے۔ اب دیکھیں ان تمام حروف آتشی کے کل اعداد کیا ہیں۔

اعداد حاصل کرنے کا طریقہ ملاحظہ فرمائیں۔

ا ١

ہ ٥

ط ۹

م ۴۰

ف ۸۰

ش ۳۰۰

ذ ۷۰۰

میزان= ۱۱۳۵

سریع التاثیر

اب ان اعداد (۱۱۳۵) کو لے کر نقش مربع پُر کریں۔ذیل میں چار مربع نقش ہمعہ خواص کے تحریر ہیں۔آپ ان سے فائدہ اٹھائیں۔یہ نقوش جیسا کہ ظاہر ہے حروف آتشی کے اعداد سے مرکب ہیں اور سریع التاثیر ہیں۔غلط جگہ اور غلط طریقے سے استعمال نہ کریں۔نقش کوئی بھی ہو یہ دراصل عامل کی ذمہ داری ہے کہ اس کے جائز استعمال کو یقینی بنائے بعض لوگ جھوٹ سے یا اس طریق سے توڑ موڑ کر بات کرتے ہیں کہ غلط بات کو بھی سچ بنا دیتے ہیں۔تاہم ایک صاحب علم اور روشن دل ودماغ کے فرد سے ان کا یہ جھوٹ چھپ نہیں سکتا۔اسی طرح جب تک اعمال روحانی کے درست ہونے، حق سچ ہونے میں شبہ ہو یا طبیعت ان کی جانب راغب نہ ہوتی ہو تو پھر ان اعمال سے مدد بھی نہ لینی چاہیئے۔کیونکہ ایسی صورت میں فرد ان اعمال سے اپنی نیت کے باعث فائدہ اٹھانے سے محروم رہتا ہے۔اس لیے اول تو ان (عملیات) کی طرف رجوع ہی نہ کریں تاکہ وقت اور پیسہ، دونوں کی بچت ہو اور فرد بدگمانی سے بھی محفوظ رہے اور اگر کرے تو پھر پورے اعتماد اور یقین سے تاکہ مکمل فائدہ ہو۔اللہ بہتر کرنے والا ہے۔نقوش یوں ہیں۔

یہ نقش بالحاظ مزاج آتشی ہے۔ظالم اور جابر فرد کی بربادی تباہی اور زیادتی کا بدلہ لینے کے لیے استعمال ہوگا۔جس فرد کے لیے کیا جائے وہ تباہ وبرباد اور پریشان حال ہوگا۔

چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ۱۱۳۵

۲۸۳	۲۸۶	۲۹۰	۲۷۶
۲۸۹	۲۷۷	۲۸۲	۲۸۷
۲۷۸	۲۹۲	۲۸۴	۲۸۱
۲۸۵	۲۸۰	۲۷۹	۲۹۱

یہ نقش بلحاظ مزاج بادی ہے۔حاجات کی تکمیل اور سعد کاموں کے لیے موزوں ترین۔درجات میں بلندی، ترقی نہ ہوتی ہو تو اس کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ۱۱۳۵

۲۸۶	۲۸۳	۲۷۶	۲۹۰
۲۷۷	۲۸۹	۲۸۷	۲۸۲
۲۹۲	۲۷۸	۲۸۱	۲۸۴
۲۸۰	۲۸۵	۲۹۱	۲۷۹

یہ نقش بلحاظ مزاج آبی ہے۔معاملات محبت میں مجرب ہے۔معشوق کا حصول، میاں بیوی میں ملاپ، گھریلو امن واتفاق کے لیے حددرجہ مناسب ہے۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

نقش ۱۱۳۵

۲۹۰	۲۷۶	۲۸۳	۲۸۶
۲۸۲	۲۸۷	۲۸۹	۲۷۷
۲۸۴	۲۸۱	۲۷۸	۲۹۲

۲۷۹	۲۹۱	۲۸۵	۲۸۰

۴	۱۵	۱۰	۵

یہ نقش بلحاظ مزاج خاکی ہے۔ عمومی طور پر یہ بندش کے لیے مفید ہوتا ہے۔ تاہم یہ خصوصی طور پر سحر وجادو واثر کو ختم کرنے یا ان سے محفوظ رہنے کے لیے بہت کام دے گا۔ زبان دراز افراد کی بدکلامی کو کنٹرول کرنے کے لیے مجرب ہے۔

چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ۱۱۳۵

۲۷۶	۲۹۰	۲۸۶	۲۸۳
۲۸۷	۲۸۲	۲۷۷	۲۸۹
۲۸۱	۲۸۴	۲۹۲	۲۷۸
۲۹۱	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۵

سردی سے واقع ہونے والے امرِاض کا علاج

وہ امراض جو سرد موسم میں شدت اختیار کرتے ہیں یا ان سے منسوب ہیں یا وہ امراض جو بلغمی مزاج کے ہوں۔ ان کے علاج کے لیے بھی آپ ان حروف آتشی سے مدد لے سکتے ہیں۔

طریقہ

کسی اتوار کو ساعت شمس (اول) میں تمام حروف آتشی کو کسی چینی کی پلیٹ وغیرہ پر گولائی میں تحریر کریں۔ ان کو لکھنے کے لیے زعفران اور قدرے مشک کیوڑے کے ملاپ سے سیاہی تیار کریں۔ کسی اور شے سے لکھیں گے تو وہ مزانہ آئے گا جو اصول کے تحت آتا ہے۔ سات پلیٹیں ایسی تیار کر کے رکھ لیں اور روزانہ ایک پلیٹ سائل کو پینے کے لیے دیں۔

برائے کشش طالب و مطلوب

جس دن شمس برج حمل کے درجہ اول پر ہو سیسے کی تختی پر صرف حرف 'ا' ایک ہزار مرتبہ تحریر کرے۔ اس لوح کے پچھلی طرف طالب اور مطلوب کے ناموں کو امتزاج دے کر تحریر کرے۔ لوح لکھنے کے بعد اس کو حرارت والی جگہ، زیر آتش دفن کر دے تاکہ حرارت اس کو بہم پہنچتی رہے۔ جلد ہی طالب و مطلوب میں کشش پیدا ہو گی۔ اس مقصد کے حصول کے لیے یہ لاثانی عمل ہے۔

لوح پر حرف 'ا' بالکل سادہ طریقے سے یوں تحریر کریں۔

ا ا ا ا ا ا ا
ا ا ا ا ا ا ا
ا ا ا ا ا ا ا

طالب اور مطلوب کے ناموں کے امتزاج سے جو لوگ واقف نہیں ان کے لیے ایک مختصر مثال :-

طالب : اکبر

مطلوب : بی بی

حروف طالب : ا ک ب ر

حروف مطلوب : ب ی ب ی

امتزاج : ا ب ک ی ب ب ر ی

حروف اور انسانی جسم کی تقسیم

نجوم میں جس طرح انسانی جسم کے مختلف اعضاء کو کب اور بروج سے منسوب ہیں۔ اسی طرح مختلف حروف کو بھی انسانی اعضاء سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس ہی نکتے کی بنیاد پر ذیل میں ایک عمل تحریر کر رہا ہوں۔

یہ ذہن میں رکھیں کہ ہم حرف 'ا' پر بحث کر رہے ہیں اور یہ دماغ سے منسوب

ہے۔ یعنی عقل وفہم ،زیادتی دانش، حافظ کے لیے مفید ہے۔

جیسا کہ پہلے لکھ چکا ہوں 'ا' کو دیگر تمام حروف پر سبقت حاصل ہے۔ اس کا استعمال فرد کی حکمت پر منحصر ہے۔دیکھیں ذیل کی سطور آپ کی سمجھ میں کس طور آتی ہیں۔

۱) اے اللہ۔

۲) اللہ کے پہلے حرف 'ا' کو ملفوظی کیا یعنی 'الف' سو پھر تین حروف حاصل ہوئے۔

ا ل ف

۳) اللہ کے دوسرے حرف 'ل' کو ملفوظی (لام) کیا تو یہ تین حروف حاصل ہوئے

ل ا م

۴) اللہ کے تیسرے حرف 'ل' کو ملفوظی کیا تو پھر مندرجہ بالا تین حروف حاصل ہوئے۔

ل ل م

۵) آخری حرف 'ہ' کو ملفوظی کیا تو یہ دو حروف حاصل ہوئے۔

ھ ا

اب ان تمام حروف کی گنتی کریں یہ کل گیارہ حروف ہوئے۔

ا ل ف ل ا م ل ا م ھ ا

ان حروف کو چینی کی پلیٹ وغیرہ پر لکھیں اور ایک پلیٹ روزانہ مریض کو پینے کے لیے دیں۔ وہ فرد جس کی عقل وفہم میں زیادتی مقصود ہو، جس کا حافظہ کمزور ہو یا نسیان کا مرض ہو یا بھول چوک کثرت سے ہوتی ہے۔اس قسم کے سب امراض میں شافی اثر کا حامل عمل ہے۔

ان حروف کو تحریر کرنے کے لیے سیاہی عرق گلاب (دو آتشہ) اور زعفران کو ملا کر بنائیں۔

سورہ فاتحہ کے اثرات

اسم ذات 'اللہ' کی ایک خوب صورت خاصیت یہ ہے کہ اس کے حروف میں سے ایک حرف کم بھی کر دیا تو اس کے معنی میں فرق نہیں پڑتا۔ دیکھیں کس طرح۔

'اللہ' کا پہلا حرف 'الف' کم کر دیں تو باقی 'للہ' رہ جائے گا۔ للہ کے معنی 'اللہ کے لیے' ہیں۔

اللہ کا دوسرا حرف کم کر دیں تو باقی الہ رہ جائے گا۔(یعنی ایک 'ل' حذف ہو گیا)۔ الہ کے معنی میں بھی کوئی فرق نہیں۔ کیونکہ یہ معبود کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سبحان اللہ۔ اب اگر آپ پہلے دونوں حروف کاٹ کر دیکھیں۔ باقی رہ جائے گا 'لہ' اس کے معنی ہیں 'اس کے لیے'

اب اگر آپ پہلے تینوں حروف کو کاٹ دیں تو باقی رہ جاتی ہے 'ہ' یہ بھی 'وہ' کے معنی میں بطور ضمیر مستعمل ہے۔

اس بحث سے یہ بات آپ پر واضح ہو گئی ہو گی کہ اسم ذات 'اللہ' ایک مکمل اور جامع لفظ ہے اور اس کا کوئی حرف انفرادی حیثیت میں بے معنی یا کمتر درجے کا حامل نہیں۔

ہمارے زیر بحث مضمون کا بنیادی تعلق عملیات سے ہے۔اس ذات ﴿اللہ﴾ کے بعد میری نظر قرآن عظیم کی ایک عظیم سورۃ کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور وہ ہے 'الحمد شریف' اس سورہ کی ابتدا بھی حرف 'الف' سے ہوتی ہے۔

سورۃ فاتحہ کے اعمال

اس سورۃ کو قرآن مجید کی روح کہا جاتا ہے۔ذیل میں اس سے منسوب کچھ

عملیات جو کہ حد درجہ مجرب ہیں بیان کر رہا ہوں۔

وہ لوگ جو کسی مرض جو کہ حد درجہ ہٹھیلی ہو، میں مبتلا ہوں وہ اس کا نقش اپنے پاس رکھیں۔ مکمل شفاء اور صحت حاصل ہو گی۔

چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ۹۴۶۱

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

اس نقش کو کسی سعد ساعت میں لکھ لیں لیکن اس وقت مشتری یا زہرہ میں سے کوئی رجعت میں نہ ہو اور شمس بھی نحوست کا شکار نہ ہو۔ یہ نقش زعفران سے لکھ کر پی سکتے ہیں۔ چینی کی پلیٹ وغیرہ پر لکھ لیں اور شہد ڈال کر چاٹ لیں۔ بیرونی استعمال کے لیے تیل یا دوا میں ملا کر بدن پر مل لیں۔ انشاء اللہ صحت حاصل ہو گی۔

حل مشکلات

کوئی فرد کسی پریشانی کا شکار ہو، کوئی مشکل ہو یا غم نے آگھیرا ہو یا حالات مسلسل خراب رہنے لگیں یا خاندانی لحاظ سے فرد مالی بدحالی کا شکار ہو یا بے نام اور عزت سے محرومی کی شکایت ہو تو سورہ فاتحہ کا عمل اس طرح کرے مقصد حاصل ہو گا۔

نئے چاند سے صبح کے وقت فجر سے فارغ ہو کر چالیس دن متواتر اس سورہ کو روزانہ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے۔ چالیس دن ختم ہونے پر یہ عمل چھوڑ دے اور پھر دوبارہ نئے چاند پر اس عمل کو شروع کرے۔ اس طریقے سے اس عمل کو اس وقت تک پورے یقین سے کرتا رہے جب تک مقصد حاصل نہ ہو جائے۔

حصول مقصد کے بعد شکرانے کی نیت سے ایک چلہ مزید اس کا پورا کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ ذیل میں دیا نقش بمطابق چال پر کرے۔ اگر کوئی گھریلو مسئلہ ہے تو ایک ہی نقش کافی ہے اور اگر روزگار کا مسئلہ ہے تو دو عدد نقش تیار کرے۔ ایک نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ جبکہ دوسرے کو دوکان یا دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں لٹکا دے۔ حد درجہ فوائد کا حصول ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش ۹۴۶۱

۳۱۵۷	۳۱۴۹	۳۱۵۵
۳۱۵۱	۳۱۵۴	۳۱۵۶
۳۱۵۳	۳۱۵۸	۳۱۵۰

میں تمام نقوش کی چال ہمراہ نقش کے اس لیے دیتا ہوں کہ نقش تحریر کرتے ہوئے اس کی چال کا دھیان رکھا کریں اور اس کے مطابق نقش پر کریں۔

ایک خاص عمل

سورہ فاتحہ کا ایک عمل رکھ رہا ہوں۔ درج ذیل ترتیب سے عمل کریں۔

بروز جمعہ سورہ معہ بسم اللہ ایک دفعہ پڑھیں۔ (۱)

بروز ہفتہ سورہ معہ بسم اللہ تیس دفعہ پڑھیں۔ (۳۰)

بروز اتوار سورہ معہ بسم اللہ آٹھ دفعہ پڑھیں۔ (۸)

بروز پیر سورہ معہ بسم اللہ چالیس دفعہ پڑھیں۔ (۴۰)

بروز منگل سورہ معہ بسم اللہ چار دفعہ پڑھیں۔ (۴)

بروز بدھ سورہ معہ بسم اللہ پانچ دفعہ پڑھیں۔ (۵)

بروز جمعرات سورہ معہ بسم اللہ دو سو دفعہ پڑھیں۔ (۲۰۰)

بروز جمعہ سورہ معہ بسم اللہ دو دفعہ پڑھیں۔ (۲)

بروز ہفتہ سورہ معہ بسم اللہ ستر دفعہ پڑھیں۔ (۷۰)

بروز اتوار سورہ معہ بسم اللہ دس دفعہ پڑھیں۔ (۱۰)

بروز پیر سورہ معہ بسم اللہ پچاس دفعہ پڑھیں۔ (۵۰)

بروز منگل سورہ معہ بسم اللہ بیس دفعہ پڑھیں۔ (۲۰)

بروز بدھ سورہ معہ بسم اللہ چھ دفعہ پڑھیں۔ (۶)

بروز جمعرات سورہ معہ بسم اللہ ساٹھ دفعہ پڑھیں۔ (۶۰)

بروز جمعہ سورہ معہ بسم اللہ چار سو دفعہ پڑھیں۔ (۴۰۰)

بروز ہفتہ سورہ معہ بسم اللہ نوے دفعہ پڑھیں۔ (۹۰)

بروز اتوار سورہ معہ بسم اللہ نو دفعہ پڑھیں۔ (۹)

بروز پیر سورہ معہ بسم اللہ سو دفعہ پڑھیں۔ (۱۰۰)

بروز منگل سورہ معہ بسم اللہ سات سو دفعہ پڑھیں۔ (۷۰۰)

بروز بدھ سورہ معہ بسم اللہ ایک ہزار دفعہ پڑھیں۔ (۱۰۰۰)

بروز جمعرات سورہ معہ بسم اللہ آٹھ سو دفعہ پڑھیں۔ (۸۰۰)

طریقہ اس کا یہ ہے کہ بروز جمعہ سے یہ عمل شروع کریں۔ وقت اس کا بعد از عشاء ہے۔ اس ترتیب اور گنتی کو قائم رکھیں۔ کسی وقت غلطی ہو جائے یا شک بھی ہو تو عمل نئے سرے سے کریں۔

فائدے اس کے بے حساب ہیں اور ہر مقصد کے لیے مجرب ہے۔ بہر حال عمل

شروع کرنے سے پہلے جو خواہش ہو اس کو ذہن میں رکھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ حصول مقصد کے لیے قبل از ابتداء عمل، نماز حاجت ضرور بالضرور ادا کریں۔ لازماً تاثیر کئی گنا بڑھ جائے گی۔

دفع امراض

یوں تو قرآن کی ہر سورہ اپنی جگہ اہم اور لامحدود خصوصیات لیے ہوئے ہے۔ تاہم سورہ فاتحہ بھی لاجواب خوبیوں کی حامل ہے۔ اس کے ان گنت اثرات اور اعمال ہیں جن کو یہاں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم ایک آدھ عمل اور لکھتا ہوں۔

دفع امراض کا ایک عمل یہ ہے کہ فجر کی سنت و فرض نماز کے درمیان اس کو ۵۸ دفعہ روزانہ پڑھے اور بعد از شفاء بھی کچھ عرصہ اس عمل کو جاری رکھیں۔

غضب حاکم

حاکم کے غضب سے محفوظ رہنے اور لوگوں کے شر سے بچنے کے لیے اس سورۃ کا درج ذیل نقش بوقت سعد باشرائط لکھ کر رکھیں اور نام کے اعداد کے مطابق اس کا ورد کریں۔ نقش کی چال بھی ذیل میں تحریر کی گئی ہے۔ یاد رکھیں جب بھی نقش لکھیں بمطابق چال لکھیں۔

چال

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲

۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

نقش (۷×۷)

۱۳۵۹	۱۳۶۵	۱۳۷۱	۱۳۲۷	۱۳۴۰	۱۳۴۶	۱۳۵۳
۱۳۶۷	۱۳۷۳	۱۳۲۹	۱۳۳۵	۱۳۴۱	۱۳۵۵	۱۳۶۱
۱۳۷۵	۱۳۳۱	۱۳۳۷	۱۳۴۳	۱۳۵۰	۱۳۵۶	۱۳۶۹
۱۳۳۳	۱۳۳۹	۱۳۴۵	۱۳۵۲	۱۳۵۸	۱۳۶۴	۱۳۷۰
۱۳۳۴	۱۳۴۷	۱۳۵۴	۱۳۶۰	۱۳۶۶	۱۳۷۲	۱۳۲۸
۱۳۴۲	۱۳۴۹	۱۳۶۲	۱۳۶۸	۱۳۷۴	۱۳۳۰	۱۳۳۶
۱۳۵۱	۱۳۵۷	۱۳۶۳	۱۳۷۶	۱۳۳۲	۱۳۳۸	۱۳۴۴

حرف 'ب'

تکمیل حاجت

جس فرد کو کوئی ایسی حاجت ہو جو پوری نہ ہوتی ہو۔ اس کی تکمیل کے لیے اس فرد کے نام، بمعہ والدہ سائل کے نام لے کر اعداد استخراج کر لو۔ کرنا اب یہ ہے کہ کسی طالع سعد میں جب کہ درجات سعد افق پر ہوں۔ ان اعداد کے مطابق حرف 'ب' کو ہرن کی کھال پر نقش کر لیں۔ اس کو ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں۔ اللہ حاجت روی اور حل مشکلات کی سبیل پیدا فرمائے گا۔

حرف 'ت'

جاری خون روکنا

کتاب ہذا میں ان عملیات کا ذکر بھی کیا گیا ہے جو تجربے پر پورے اترے ہیں۔ اس حوالے سے ایک عمل تحریر کرتا ہوں آپ بھی آزمائیں کامیابی ہوگی۔

کرنا یہ ہے کہ وہ مریض جس کو نکسیر یا کسی اور وجہ سے خون مسلسل جاری ہو رکتا نہ ہو یا رک کر دوبارہ چل پڑے تو حرف 'ت' کو سائل کے نام کے اعداد کے مطابق کسی چینی یا شیشے کی پلیٹ پر لکھ کر پینے کے لیے دیں۔ چند دن کے استعمال سے حقیقت عیاں ہو جائے گی۔ یعنی حصول صحت کے اسباب پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ مکمل صحت تک جاری رکھیں۔

☠☠☠

حرف 'ج'

حرف (ج) جیم کی کچھ وضاحت ذیل کی سطور میں کی جا رہی ہے۔ باقی تفصیل انشاء اللہ اگلے مضامین میں زیر بحث آتی رہے گی۔

☆ حرف جیم کا شمار حروف ناطقہ میں کیا جاتا ہے۔

☆ اس کا رقمی عدد (دائرہ قمری) تین ہے۔

☆ اس کی ملفوظی قیمت ۵۳ ہے۔

☆ یہ منزل قمری سے منسوب ہے۔

☆ اس منزل کے منسوبی کاموں میں زیادہ اہمیت صحت، تجدید، انسانوں یا جانوروں پر قابو پانے وغیرہ کو حاصل ہے۔

☆ لوبان اور عود اس کے بخور ہیں۔

☆ حرف جیم طبعاً آبی ہے۔

☆ شمار اس کا حروف نحس میں کیا جاتا ہے۔

☆ اس کی زکات کے بارے میں الگ سے تحریر کر دیا گیا ہے۔

ذیل میں چند نقوش بمعہ چال تحریر کر رہا ہوں۔ ہر نقش کے ساتھ اس کی منفی و مثبت خصوصیات تحریر ہیں۔ ان کے روحانی اثرات سے حسب ضرورت فائدہ اٹھائیں۔ یہ کل تیس نقوش ہیں۔

۳۰ نقوش

ذیل میں صرف نقوش تحریر کیے جا رہے ہیں۔ ان کی چال کے لیے حرف 'ا' میں اسم الٰہی کے تیس نقوش دیکھیں۔ ایک ہی ترتیب سے یہ نقوش تحریر کیے گئے ہیں۔ سو وہی چال یہاں بھی کام دے گی۔

یہ نقش بندش کے لیے ہے۔ خصوصاً زبان بندی کے لیے مجرب ہے۔ وہ لوگ جو بلا مقصد گفتگو کے عادی ہوں یا زبان دراز ہوں ان کے لیے یہ استعمال کیا جاتا ہے۔ فریقین میں بدکلامی اور روزمرہ گھریلو جھگڑوں کے لیے بھی اس کا استعمال موزوں ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ حرف 'ج' بذات خود بھی بندش سے منسوب ہے اور اس طرح کے کاموں کے لیے زیادہ موزوں بھی۔ (نقش نمبر ۱)

حرف 'ج' کے عملیاتی اثرات سے واقف ہونے کے لیے آپ اس نقش کو بطور سزا کسی کا نکاح یا رشتہ باندھنے کے لیے استعمال کر کے دیکھیں۔ ناجائز مت کریں۔ جب حقیقی ضرورت کے تحت اس نقش کو کسی کی شادی وغیرہ کی بندش کے لیے استعمال میں لائیں گے تو صد فی صد نتائج حاصل ہوں گے۔ (دیکھیں نقش نمبر ۲)

کسی ظالم اور بدکار فرد کو سزا دینا مقصود ہو تو اس نقش کو فرد کی نیند باندھنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ متعلقہ فرد سکون کی نیند نہ سو سکے گا۔ جب بھی سونے لگے گا نیند نہ آئے گی۔ یہاں تک کہ نیند کی گولیاں بھی اس کو خواب خرگوش کے مزے نہ دے سکیں

گی۔ (دیکھیں نقش نمبر ۳)

فی زمانہ غلط کار اور بد افعال افراد کی معاشرے میں کثرت ہوتی جا رہی ہے۔ جدید ذرائع رسل و رسائل اچھے بھلے بندوں کا بیڑا غرق کر رہے ہیں روحانی طور پر زنا اور دیگر بدفعلیوں سے روکنے کے لیے اس نقش کو استعمال میں لائیں۔ (دیکھیں نقش نمبر ۴)

اگر آپ سمجھیں کہ کوئی فرد غلط راستے پر چل نکلا ہے یا اس کے روزمرہ رجحانات میں تبدیلی کا عنصر نظر آئے تو اس قسم کے معاملات کی اصلاح اور فرد کی کسی خاص روش کی بندش کے لیے اس نقش کو استعمال میں لائیں۔ فرد کے مذہبی خیالات میں تبدیلی آ رہی ہو تو بھی یہ نقش مذہبی رجحان کی تفریق کی اصلاح کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (دیکھیں نقش نمبر ۵)

کسی فرد کو بطور سزا یا اصلاح آنکھوں کے امراض میں مبتلا کرنا چاہیں تو اس نقش کو کارآمد نتائج کا حامل پائیں گے۔ (دیکھیں نقش نمبر ۶)

اعلیٰ افسران، صاحب اختیار افراد، وزیر، مشیر یا بادشاہ وغیرہ سے کوئی کام لینا ہو تو ان کی تسخیر یا ان کو مطیع بنانے اور اپنے حق میں ہموار کرنے کے لیے یہ نقش استعمال کریں۔ (دیکھیں نقش نمبر ۷)

وہ کام جو التواء کا شکار ہو یا کسی وجہ سے تکمیل ممکن نہ ہوتی ہو۔ ان کی تکمیل اور دوبارہ اجراء کے لیے یہ نقش موثر اثرات کا حامل ہے۔ (دیکھیں نقش نمبر ۸)

افراد کے درمیان اختلاف پیدا ہونا انسانی فطرت کا حصہ ہے۔ اگر ایسے حالات آپ کو درپیش ہوں اور باہم افراد کے درمیان صلح صفائی اور محبت پیدا کرنے کے لیے روحانی مدد درکار ہو تو اس نقش کو استعمال میں لائیں۔ (دیکھیں نقش نمبر ۹)

مندرجہ بالا اثرات کے ساتھ یہ نقش زوجین میں محبت پیدا کرنے اور محبوب کو راضی کرنے میں موثر ہے۔ (دیکھیں نقش نمبر ۱۰)

کوئی فرد کسی وجہ خصوصاً روحانی وسحری اثرات کے ذریعے کسی عورت سے باندھ دیا گیا ہو تو اس کی صحت کے واسطے یہ نقش استعمال کریں۔(دیکھیں نقش نمبر ۱۱)

دشمن سے نجات پانے، اس کو منتشر کرنے اور اس پر غلبہ پانے کے لیے یہ نقش بہترین سحری اثرات کا حامل ہے۔(دیکھیں نقش نمبر ۱۲)

دشمن کو پریشان حال کرنے کے لیے یہ نقش استعمال کریں۔ دشمن آپ کو بھول کر اپنی پریشانی میں لگ جائے گا۔(دیکھیں نقش نمبر ۱۳)

طالب و مطلوب کے درمیان محبت اور الفت پیدا کرنے کے لیے یہ نقش عدد درجہ فائدہ مند ہے۔ جلد ہی مطابقت پیدا ہو گی۔(دیکھیں نقش نمبر ۱۴)

حصول صحت، دفع امراض اور عمومی کامیابی کے لیے اس نقش کا استعمال حیرت انگیز نتائج لانے کا باعث ہو گا۔(دیکھیں نقش نمبر ۱۵)

کاروباری ساتھیوں، زوجین، طالب و مطلوب میں اتفاق، محبت، الفت اور اتفاق رائے قائم کرنے کے واسطے یہ مجرب ہے۔(دیکھیں نقش نمبر ۱۶)

یہ نقش جہاں دنیاوی خوشیوں اور فوائد کے حصول کے لیے مجرب ہے وہاں اس کا استعمال بخار وغیرہ سے صحت حاصل کرنے کے واسطے بھی کر سکتے ہیں۔(دیکھیں نقش نمبر ۱۷)

دماغی تکالیف اور نسیان وغیرہ جیسے امراض میں یہ مجرب ہے۔ دشمن کو نفسیاتی طور پر مغلوب کرنے کے لیے یہ نقش استعمال کیا جا سکتا ہے۔(دیکھیں نقش نمبر ۱۸)

یہ نقش بھی غلبہ دشمن ہی کے واسطے ہے۔ تاہم اس نقش کا زیادہ اثر بندش کے اعمال سے متعلق ہے۔ املاک، روزگار اور زبان بندی جیسے افعال کامیابی سے کیے جا سکتے ہیں۔(دیکھیں نقش نمبر ۱۹)

سحری اثرات کے خاتمے کے لیے یہ نقش مجرب ہے۔ کسی بھی طرح کا جادو، نظر یا سحر کا اثر ہو اس کے ذریعے صحت کا حصول ہو گا۔(دیکھیں نقش نمبر ۲۰)

حصول رزق، مال و دولت میں اضافہ اور برکت کے لیے اس نقش کو استعمال کریں۔ اسباب میں کشادگی اور برکت، رزق کی بندش کا خاتمہ اس کے ادنیٰ اثرات ہیں۔(دیکھیں نقش نمبر ۲۱)

دشمنوں، مخالفوں، شرپسند اور فسادی لوگوں میں نفاق ڈالنے، ان کو کمزور کرنے، ان کو منتشر کرنے کے لیے یہ نقش استعمال ہوتا ہے۔(دیکھیں نقش نمبر ۲۲)

الیکشن کا زمانہ ہو اور امیدوار الیکشن میں کامیاب ہونے کا خواہش مند ہو تو اس نقش کو تحریر کر کے دیں۔ یوں یہ مقدمے میں کامیابی اور دشمنوں پر غلبے کے لیے بھی مجرب ہے۔(دیکھیں نقش نمبر ۲۳)

مصائب کی کثرت ہو۔ ایک کے بعد دوسرا دکھ آگھیرے اور بچ نکلنے کی سبیل نظر نہ آتی ہو تو اس نقش کو استعمال کریں اس کے ساتھ روزانہ ۱۱۰۰ دفعہ اسم الٰہی 'یااللہ' کو بعد از فجر سات مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں اور مزے کریں۔(دیکھیں نقش نمبر ۲۴)

گھریلو سکون، اتفاق اور برکت کے لیے اس نقش کو استعمال کریں۔ میاں بیوی میں نفرت، محبت میں تبدیل ہو جائے گی۔(دیکھیں نقش نمبر ۲۵)

گھر یا زمین یا باغ میں کیڑے مکوڑوں کی کثرت ہو تو اس نقش کو تحریر کر کے مکان میں کسی اونچی جگہ لٹکا دیں۔ جبکہ باغ وغیرہ کے لیے اس کو کسی اونچے درخت پر باندھ دیں یا زمین میں دفن کر دیں۔(دیکھیں نقش نمبر ۲۶)

مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے ساتھ ساتھ یہ نقش آنکھوں اور نظر سے متعلق امراض سے صحت حاصل کرنے کے لیے فائدہ مند ہے۔ نظر کمزور ہو رہی ہو یا کوئی

اور مرض ہو ہر ایک میں اس نقش کو استعمال کر سکتے ہیں۔(دیکھیں نقش نمبر ۲۷)

وہ لوگ جو فصل لگاتے ہیں یا باغ وغیرہ تیار کرتے ہیں ان کو اگر توقع کے مطابق آمدن نہ ہوتی ہو یا فصل کم ہوتی ہو یا پھل کم لگتا ہو تو اس نقش کو تحریر کر کے دیں حسب خواہش آمدن میں اضافہ ہوگا۔ جانور دودھ نہ دیتے ہوں یا اگر دیں تو کم ہو تو بھی یہ نقش مجرب ہے۔(دیکھیں نقش نمبر ۲۸)

مخالفین پر قابو پانے، معشوق یا مقابل یا مخالفین کو تابع بنانے یا لوگوں میں باہم پیار، محبت اور اتفاق پیدا کرنے اور دلوں کی نفرت دور کرنے کے لیے اس نقش کو تحریر کر کے دیں۔(دیکھیں نقش نمبر ۲۹)

وہ لوگ جو اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ان کے استحکام اور عہدے کی حفاظت کے لیے یہ نقش سونے یا چاندی پر کندہ کروائیں۔ کسی حاکم یا طاقتور فرد سے کام ہو تو اس کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں، کامیابی ہوگی۔(دیکھیں نقش نمبر ۳۰)

حرف 'جیم' کے اعداد ملفوظی '۵۳' ہیں۔ ان کی مناسبت سے اس کے نقوش بیان کیے گئے۔

نقش نمبر ۱ ۵۳

۱۳	۱۹	۱۶	۵
۷	۱۴	۲۱	۱۱
۱۵	۸	۱۰	۲۰
۱۸	۱۲	۶	۱۷

نقش نمبر ۲ ۵۳

۲۱	۱۱	۷	۱۴
۱۶	۵	۱۳	۱۹
۱۰	۲۰	۱۵	۸
۶	۱۷	۱۸	۱۲

نقش نمبر ۳ ۵۳

۱۱	۱۴	۲۱	۷
۱۷	۱۲	۶	۱۸
۵	۱۹	۱۶	۱۳
۲۰	۸	۱۰	۱۵

نقش نمبر ۴ ۵۳

۶	۱۸	۱۷	۱۲
۲۱	۷	۱۱	۱۴
۱۰	۱۵	۲۰	۸
۱۶	۱۳	۵	۱۹

نقش نمبر ۵ ۵۳

۷	۲۱	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۸	۲۰
۱۳	۱۶	۱۹	۵
۱۸	۶	۱۲	۱۷

نقش نمبر ۶ ۵۳

۸	۲۰	۱۵	۱۰
۱۴	۱۱	۷	۲۱
۱۲	۱۷	۱۸	۶
۱۹	۵	۱۳	۱۶

نقش نمبر ۷ ۵۳

۵	۱۹	۱۶	۱۳
۲۰	۸	۱۰	۱۵
۱۱	۱۴	۲۱	۷
۱۷	۱۲	۶	۱۸

نقش نمبر ۸ ۵۳

۶	۱۸	۱۷	۱۲
۱۶	۱۳	۵	۱۹
۱۰	۱۵	۲۰	۸
۲۱	۷	۱۱	۱۴

نقش نمبر ۹ ۵۳

۱۴	۱۱	۷	۲۱
۸	۲۰	۱۵	۱۰
۱۹	۵	۱۳	۱۶
۱۲	۱۷	۱۸	۶

نقش نمبر ۱۰ ۵۳

۱۲	۱۸	۱۷	۶
۸	۱۵	۲۰	۱۰
۱۹	۱۳	۵	۱۶
۱۴	۷	۱۱	۲۱

نقش نمبر ۱۱ ۵۳

۱۹	۵	۱۳	۱۶
۸	۲۰	۱۵	۱۰
۱۴	۱۱	۷	۲۱
۱۲	۱۷	۱۸	۶

نقش نمبر ۱۲ ۵۳

۱۸	۶	۷	۲۱
۱۷	۱۲	۱۱	۱۴
۱۳	۱۶	۱۵	۱۰
۵	۱۹	۲۰	۸

نقش نمبر ۱۳ ۵۳

۱۷	۱۲	۶	۱۸
۵	۱۹	۱۶	۱۳
۱۱	۱۴	۲۱	۷
۲۰	۸	۱۰	۱۵

نقش نمبر ۱۴ ۵۳

۲۰	۸	۱۰	۱۵
۱۱	۱۴	۲۱	۷
۱۷	۱۲	۶	۱۸
۵	۱۹	۱۶	۱۳

نقش نمبر ۱۵ ۵۳

۱۳	۱۶	۱۹	۵
۱۸	۶	۱۲	۱۷
۷	۲۱	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۸	۲۰

نقش نمبر ۱۶ ۵۳

۱۶	۱۳	۵	۱۹
۶	۱۸	۱۷	۱۲
۲۱	۷	۱۱	۱۴
۱۰	۱۵	۲۰	۸

نقش نمبر ۱۷ ۵۳

۱۹	۵	۱۳	۱۶
۱۲	۱۷	۱۸	۶
۱۴	۱۱	۷	۲۱
۸	۲۰	۱۵	۱۰

نقش نمبر ۱۸ ۵۳

۵	۱۹	۱۶	۱۳

۱۷	۱۲	۶	۱۸
۱۱	۱۴	۲۱	۷
۲۰	۸	۱۰	۱۵

نقش نمبر ۱۹ ۵۳

۸	۱۴	۱۲	۱۹
۲۰	۱۱	۱۷	۵
۱۵	۷	۱۸	۱۳
۱۰	۲۱	۶	۱۶

نقش نمبر ۲۰ ۵۳

۱۰	۱۵	۲۰	۸
۱۶	۱۳	۵	۱۹
۶	۱۸	۱۷	۱۲
۲۱	۷	۱۱	۱۴

نقش نمبر ۲۱ ۵۳

۸	۲۰	۱۵	۱۰
۱۹	۵	۱۳	۱۶
۱۲	۱۷	۱۸	۶
۱۴	۱۱	۷	۲۱

نقش نمبر ۲۲ ۵۳

۱۹	۱۲	۱۴	۸
۵	۱۷	۱۱	۲۰
۱۳	۱۸	۷	۱۵
۱۶	۶	۲۱	۱۰

نقش نمبر ۲۳ ۵۳

۱۰	۲۱	۶	۱۶
۱۵	۷	۱۸	۱۳
۲۰	۱۱	۱۷	۵
۸	۱۴	۱۲	۱۹

نقش نمبر ۲۴ ۵۳

۲۱	۷	۱۱	۱۴
۶	۱۸	۱۷	۱۲
۱۶	۱۳	۵	۱۹
۱۰	۱۵	۲۰	۸

نقش نمبر ۲۵ ۵۳

۱۴	۱۱	۷	۲۱
۱۲	۱۷	۱۸	۶

۱۹	۵	۱۳	۱۶
۸	۲۰	۱۵	۱۰

نقش نمبر ۲۶ ۵۳

۱۶	۶	۲۱	۱۰
۱۳	۱۸	۷	۱۵
۵	۱۷	۱۱	۲۰
۱۹	۱۲	۱۴	۸

نقش نمبر ۲۷ ۵۳

۱۵	۱۰	۸	۲۰
۷	۲۱	۱۴	۱۱
۱۸	۶	۱۲	۱۷
۱۳	۱۶	۱۹	۵

نقش نمبر ۲۸ ۵۳

۱۰	۱۵	۲۰	۸
۲۱	۷	۱۱	۱۴
۶	۱۸	۱۷	۱۲
۱۶	۱۳	۵	۱۹

نقش نمبر ۲۹ ۵۳

۸	۲۰	۱۵	۱۰
۱۴	۱۱	۷	۲۱
۱۲	۱۷	۱۸	۶
۱۹	۵	۱۳	۱۶

نقش نمبر ۳۰ ۵۳

۲۰	۸	۱۰	۱۵
۱۱	۱۴	۲۱	۷
۱۷	۱۲	۶	۱۸
۵	۱۹	۱۶	۱۳

حرف 'د'

دائرہ قمری کی ترتیب کے لحاظ سے اب جو حرف زیر بحث آرہا ہے وہ ہے 'د' (دال)۔ چند ابتدائی معلومات اس سلسلے میں یوں ہیں :-

عددی قیمت (قمر)	۴
عددی قیمت (شمسی)	۸
ابجد ملفوظی	دال
اس کی قیمت	۳۵
طبع	جمالی
منزل	دبران
منسوبی اسماء الٰہی	دائم، دیان، داعی، دلیل
بخور	صندل سرخ

عنصر	خاکی
قسم حرف	سعد

ذیل میں حرف دال سے منسوب چند اعمال بیان کر رہا ہوں۔ حسب ضرورت استعمال میں لائیں۔

برائے بزرگی وعزت

ایک مختصر سا عمل ہے۔ حرف (د) دال کو مطابق اس کے اعداد ملفوظی درج ذیل طریق سے تحریر کریں۔

د	د	د	د	د
د	د	د	د	د
د	د	د	د	د
د	د	د	د	د
د	د	د	د	د
د	د	د	د	د
د	د	د	د	د

یہ نقش کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ تاہم سونے یا چاندی کی لوح تیار کروا سکیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اس نقش یا لوح کو ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں۔ جب بھی کسی مجلس، کسی افسر، کسی حاکم یا صاحب حیثیت فرد سے ملنے یا کام سے جائیں یہ لوح آپ کے ہمراہ ہونی چاہیے۔ اس کے سحری اثرات اس مجلس اور مخالف پر حیرت انگیز طور پر آپ کے لیے عزت و مرتبہ کے حصول کا باعث ہوں گے۔ سو وہ لوگ جو عوام الناس میں عزت اور بزرگی کے حصول کے تمنائی ہوں۔ وہ ضرور اس عمل کو آزما کر دیکھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

طریقہ

اب اس کو تحریر کرنے کے سلسلے میں وضاحت بھی دیکھ لیں۔ تاکہ یہ شکوہ نہ رہے کہ مکمل طریقہ بیان نہیں کیا۔

استخراج وقت

اس نقش ولوح کو تحریر کرنے کے واسطے موزوں وقت 'د' سے منسوبی منزل قمر دبران کا ہے۔ علم نجوم سے واقفیت ہو تو طالع وقت بھی سعد استخراج کریں۔ زائچے میں طالع وخانہ دہم اور ان کے حاکموں اور شمس کو کسی طور نحس یا نحس ناظر نہیں ہونا چاہئیے۔

سیاہی

اگر نقش تیار کریں تو سیاہی زعفران، مشک و گلاب کے ملاپ سے تیار کریں۔ مشک مہنگا ہے گنجائش نہ ہو تو اس کو چھوڑ دیں۔

بخور

بخور بھی نقش یا لوح تیار کرتے ہوئے جلائیں۔ اس مقصد کے لیے بھی مندرجہ بالا اشیاء ہی کام دیں گی۔ یعنی زعفران، مشک وگلاب اگر یہ قیمتی محسوس ہوں تو پھر صرف صندل سرخ کو استعمال کرلیں۔

استعمال

اس نقش کو استعمال میں لانے کے بارے میں تو پہلے لکھ دیا ہے کہ ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں۔ گلے میں ڈال لیں۔ جیب میں یا بازو پر۔ تاہم استعمال سے قبل حسب گنجائش صدقہ خیرات ضرور کریں اور حصول مقصد کے لیے خلوص قلب کے ساتھ دعا بھی۔ اللہ سے امید کامل ہے حصول مراد ہوگی۔

خاتمہ ہکلاہٹ

بعض بچے یا بڑے بات کرتے ہوئے ہکلاتے ہیں۔ جہاں تک اس کے جسمانی مرض ہونے کا تعلق ہے طبیب سے بالضرور رجوع کرنا چاہئیے۔ روحانی حل کے طور پر ذیل میں ایک عمل بیان کر رہا ہوں۔

عمل

یہ عمل بالکل سادہ اور آسان ہے معمولی توجہ سے ہر فرد کر سکتا ہے۔ قمر اور مشتری کے درمیان تقریباً ہر ماہ ایک دو سعد نظرات بنتی ہیں۔ علم نجوم سے واقف حضرات باآسانی اس کا استخراج کر سکتے ہیں۔ جو ایسا نہیں کر سکتے وہ خالد روحانی جنتری /راہنمائے عملیات میں شائع ہونے والی نظرات کی جدول سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دیکھیں جب بھی قمر اور مشتری کے درمیان نظر تسدیس یا تثلیث بن رہی ہو اس وقت یہ عمل تیار کر لیں۔ کرنا صرف یہ ہے کہ عین وقت تسدیس یا تثلیث کے حرف 'د' ذیل کی شکل کے مطابق چاندی کی پتری تیار کروالیں۔
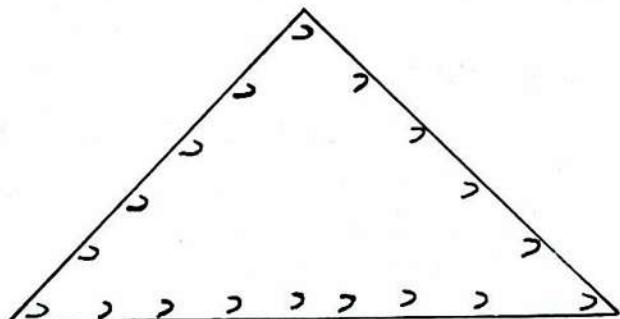
طریقہ استعمال

عین وقت مقررہ پر یہ لوح تیار کرنے کے بعد اس کو پانی میں ڈبو کر رکھیں۔ روزانہ صبح طلوع آفتاب کے وقت پی لیں۔ اللہ صحت عطا فرمائے گا۔ مکمل شفاء تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

تسخیر قلوب عوام

حرف 'د' تسخیر قلوب کے امر میں کامیاب نتائج لاتا ہے۔ اس ہی کی مناسبت سے ذیل میں ایک عمل بیان کر رہا ہوں۔

عمل

جب عمومی تسخیر مطلوب ہو تو مندرجہ ذیل اسماء الٰہی جو کہ حرف 'د' سے شروع ہوتے ہیں ان کے اعداد کو باہم جمع کریں۔

دائم	۴۵
دیان	۶۵
داعی	۸۵
دلیل	۷۴
کل تعداد	۲۶۹

پھر قمر جب منزل دبران جو کہ حرف 'د' کی منسوبی منزل ہے میں ہو تو سعد طالع وقت استخراج کر کے درج ذیل نقش بمطابق چال تحریر کرے۔

چال نقش

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

نقش

۲۶۹

۲۷	۶۲	۲۹	۶۱	۵۹	۳۲
۵۷	۳۴	۵۵	۵۴	۳۷	۳۳
۳۹	۴۹	۴۸	۴۷	۴۰	۴۴
۵۰	۴۳	۴۲	۴۱	۴۶	۴۵
۳۸	۵۳	۳۵	۳۶	۵۶	۵۲
۵۸	۲۸	۶۰	۳۰	۳۱	۶۳

طریقہ کار

حصول مقصد کے لیے اس نقش کو کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ گنجائش ہو اور جلد اور قوی اثرات دیکھنے کے خواہش مند ہوں تو چاندی کی لوح اسی طور تیار کر کے اپنے پاس ہمہ وقت رکھیں۔ انشاء اللہ عوام میں مقبولیت اور ہر دلعزیزی حاصل ہو گی۔

قوت دل و دماغ

تقویت قلب و طاقت دماغ و امور متعلقہ کے لیے ایک عمل بمعہ مثال تحریر کر رہا ہوں۔ تاہم یہ عمل صرف اس سائل یا مریض کے لیے فائدہ مند ہو گا۔ جس کے لیے تیار کیا گیا ہو۔ دوسرا اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا ہر فرد کے لیے الگ سے تیار ہو گا۔

طریقہ کار

یہ عمل کچھ مشکل نہیں۔ آسان اور سادہ ہے۔ حرف 'د' کے اعداد ملفوظی کو اعداد نام سائل و نام والدہ سائل میں جمع کریں اور درج ذیل چال سے نقش پُر کر دیں۔

طریقہ یہ ہے کہ اعداد اسم سائل ہمعہ والدہ سائل و اسم الٰہی 'دائم' کے باہم جمع کر کے درج ذیل چال سے مثلث پُر کریں۔ اس قسم کی سات مثلثیں نقل کرے۔ ایک نقش کو پانی میں بھگو دیں اور سات دن مسلسل صبح شام یہ پانی استعمال کریں۔ آٹھوں دن سے پھر نیا نقش پانی میں بھگو دے اور اس طور پر استعمال کریں۔ ساعت سعد کے استخراج کر سکیں تو زیادہ مناسب ہو گا۔ نقش کی چال ذیل میں ہے :-

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

دراصل نقش تحریر کرتے ہوئے کوئی بھی عامل جس قدر زیادہ امور کو نظر میں رکھتا ہے۔ اسی قدر تاثیر نقش میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ مثلاً چند امور دیکھیں۔

☆ نظرات کواکب۔ کوکبی نظرات خاص خاص کاموں میں انتہائی موثر (منفی و مثبت ہر طور طرح سے) ہوتی ہیں۔

☆ طالع وقت۔ یعنی وہ وقت جس وقت آپ نقش یا لوح وغیرہ تیار کرنے لگے ہیں۔

☆ ساعت حسب مقصد۔ ہر کوکب اور اس کے ماتحت ساعت خاص اثرات اور کاموں میں موثر ہوتی ہے۔

☆ طالع سائل۔ یہ بہت اہم ہے اور عموماً عامل اس سے قطع نظر کیے ہیں جو ناکامی کا باعث بنتا ہے۔

☆ بخور۔ عمل اور کوکب کی مناسبت سے موزوں ہو۔

☆ سیاہی۔ سعد و نحس اعمال کی مطابق موزوں بخور کی طرح سیاہی کا درست استخراج بھی ضروری ہے۔

☆ منزل قمر۔ ظاہر ہے ہر منزل قمر خاص اعمال روحانی سے منسوب ہے اور اس سے برعکس عمل کس طرح کامیاب ہو سکتا ہے۔

☆ قمری پوزیشن۔ قمر کی پوزیشن اور حالت کا سمجھنا ہر عامل کے لیے فرض ہے۔

☆ صدقہ۔ صدقہ صرف سائل کو ہی نہیں بلکہ عمل تیار کرنے والے کو بھی دینا چاہئے۔ عامل و معمول ہر دو کی دفع نحوست و مشکلات کے لیے موزوں ہے۔

☠☠☠

حرف 'ھ'

حرف 'د' کے بیان کے بعد حرف 'ھ' (ھا) ہمارا موضوع ہے۔ اس سلسلے کی چند بنیادی معلومات کچھ یوں ہیں :-

عددی قیمت (قمری)	۵
عددی قیمت (شمسی)	۹۰۱
ابجد ملفوظی	ھا
اس کی قیمت	۶
طبع	جلالی
منزل	ہفتہ
منسوبی اسماء الہی	ھادی
بخور	صندل

عنصر	آتشی
قسم حرف	سعد

ذیل میں حرف 'ھا کا بیان و منسوبی اعمال تحریر کئے جا رہے ہیں۔ حسب ضرورت استعمال میں لائیں۔ نقوش سے پہلے ان کے استعمال کا طریقہ۔

طریق استعمال

مختلف نقوش کے استعمال کا طریقہ کار کیا ہے اس سلسلے میں عموماً قارئین کے استفسارات موصول ہوتے رہتے ہیں۔ سو اگر ہر نقش کے ساتھ اس کا طریقہ استعمال تحریر کیا جائے تو کئی جگہ ایک ہی بات بار بار آئے گی۔ جو وقت اور صفحات کے ضیائع کے علاوہ کچھ نہیں۔ اس بات کے پیش نظر مختصراً اس طریقہ کار کی وضاحت کر رہا ہوں۔ جس کی پیروی کرتے ہوئے آپ تمام زیر بحث آنے والے نقوش کو حسب ضرورت استعمال میں لا سکتے ہیں۔

کس مقصد کے لیے آپ نے نقش استعمال کرنا ہے۔ اس سلسلے میں پہلے ذہن میں اپنے مقصد کو مکمل اور جامع طور پر واضح کریں۔ پھر دوبارہ غور کریں کہ جو نقش آپ نے حصول مقصد کے لیے منتخب کیا ہے۔ کیا وہ آپ کے مخصوص معاملات اور ضرورت کے مطابق دوسرے تمام نقوش کی نسبت زیادہ بہتر اور ان سے مطابقت رکھتا ہے؟

اگر ایسا ہے تو پھر درج ذیل چار پیراگراف میں سے دیکھیں آپ کے مقصد کا ذکر کس میں ہے۔ جس میں اس کا ذکر ہو یعنی آپ کو اپنا مقصد یا کام یا ان سے ملتا جلتا امر نظر آئے اس کے مطابق نقش کے بارے میں دی گئی ہدایات کی پابندی کریں۔

قسم اول

وہ نقوش جو ہلاکت اور تباہی کے واسطے ہوں یا کسی اور قسم کا نقصان پہنچانے کے واسطے ہوں یا دوسرے پر غلبہ و قوت حاصل کرنے کے بارے میں ہوں۔ ان کو تحریر کر کے آگ کے نزدیک دفن کر دیں یا جلا دیں۔ جلانے کی نسبت دفن کرنا زیادہ موزوں ہے۔

قسم دوم

وہ نقوش جو تسخیر وغیرہ کے لیے ہوں۔ کسی معاملے میں کامیابی مطلوب ہو تو ایسے نقوش کو بعد از تحریر گھر میں یا کمرے میں جہاں پانی اور بارش وغیرہ سے محفوظ رہیں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ ان نقوش کو کسی باغ یا گھر میں واقع درخت (پھل دار) پر بھی لٹکایا جا سکتا ہے۔

قسم سوم

وہ نقوش جو بندش یا رکاوٹ یا تکلیف پہنچانے والے ہوں۔ ان کو بعد از تحریر زمین میں دفن کرنا موزوں ہے۔ تاہم یہ جگہ گیلی نہ ہو۔ یعنی سمندر، دریا، نہر، ندی وغیرہ کے پاس نہ ہو۔ خشک جگہ ہونی چاہئے۔

قسم چہارم

وہ نقوش جو حصول صحت، امراض کے خاتمے وغیرہ کے لیے ہوں یا تکمیل حاجات مطلوب ہو تو ایسے نقوش کو پانی میں حل کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔ پانی والی جگہ کے قریب دفن کرنا بھی موزوں ثابت ہو گا۔

بخور

نقش تحریر کرتے ہوئے بخور کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ ظاہر ہے ہر نقش کے لیے علیحدہ علیحدہ بخور کا بیان ممکن نہیں۔ تاہم اگر ان تمام اعمال کو دو اقسام میں تقسیم کیا جائے۔ یعنی سعد اعمال اور نحس اعمال تو باآسانی بخور کا بیان کیا جا سکتا ہے۔ ذیل میں سعد نحس اعمال کی مطابقت سے بخورات بیان کر رہا ہوں۔

اعمال سعد: زعفران و گلاب کا استعمال موزوں ہے۔

اعمال نحس: لال و سیاہ مرچ کا استعمال موزوں ہے۔

سیاھی

بخورات کی طرح سیاہی کا حسب معاملہ استعمال ضروری ہوتا ہے۔ نقوش کو اس مقصد کے لیے مندرجہ بالا دو اقسام میں ہی تقسیم کیا جا رہا ہے آپ بھی اس طریقے سے سیاہی کا استعمال کریں:-

اعمال سعد: زعفران و گلاب سے سیاہی تیار کریں۔

اعمال نحس: نیلے یا کالے رنگ کی سیاہی استعمال کریں۔

پیار و الفت

قمر جب درجہ شرف پر ہو اور سعدین میں نظر صالح بن رہی ہو تو طالبین کے اعداد کے مطابق اس حرف کو با موکل پڑھیں۔ ارتکاز توجہ ضروری ہے۔ حصول مقصد کی تمنا شدید ہو اور ذہن میں تصور مستحکم ہو تو سات دن میں مطلب حاصل ہو گا۔

رجوع خلقت

وہ لوگ جن کا کام اس نوعیت کا ہو کہ لوگوں کی پسند نہ پسند پر انحصار ہو ان کو اس اسم کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق روزانہ ایک خاص وقت میں ضرور پڑھنا چاہیے۔ عوام کا رجحان اس کی طرف خود بخود ہو گا۔

☠☠☠

حرف 'م'

اس مضمون میں علم الحروف کے فنی پہلوؤں کا تذکرہ کرنے کی خواہش کے باوجود نہ کروں گا۔ کیونکہ صفحے محدود ہیں اور مضمون ایسا ہونا چاہیئے جو صرف خواص بلکہ عوام کے لیے بھی فائدہ مند ہو سو اپنی بات مختصر کرتے ہوئے ایک بہت پیارے حرف 'م' کو اس کے عملیاتی اور روحانی پہلوؤں سمیت زیر بحث لا رہا ہوں پہلے یہ سمجھ لیں کہ میں نے حرف 'م' کو پیارا کیوں کہا؟ کبھی آپ نے غور کیا ہم جو اپنے آپ کو مسلمان کہلاتے ہیں کس کے صدقے مسلمان ہوئے۔ ہم جو اللہ کو ایک کہتے ہیں کس کی وجہ سے ہم اس روشنی کو پاسکے ہیں۔ صاف ظاہر ہے؟ اس کی وجہ دنیا کی صرف ایک ہی ہستی ہے اور وہ ہے نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی ذات۔ آپؐ کی ذات صرف ہمارے لیے ہی باعث فخر نہیں بلکہ ذات الٰہی کے نزدیک جو آنحضرتؐ کا رتبہ ہے اس سے کون آگاہ نہیں۔ اور حرف 'م' میرے نزدیک اس لیے ہی پیارا ہے، محبوب ہے کہ اس حرف سے ابتداء ہوتی ہے۔ اس عظیم ہستی کے نام کی جو اس دنیا کے انسانوں کا ہی نہیں بلکہ خالق کائنات کا بھی محبوب ہے۔ وہ عظیم ہستی خود بھی محبوب ہے اور اس کے نزدیک ہر فرد بھی محبوب ہے۔ وہ تمام عالمین کے لیے رحمت

بن کر آئے ہیں۔ خوشخبری دینے والے، خوف اور دہشت سے آزاد کر دینے والے، پیار محبت اور خلق کا درس دینے والے، مذہب، ملت، نسل، رنگ، فرقے، مال، دولت، حیثیت، مرتبے اور ذات سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے محبت بھرا دل رکھنے والے۔

پھر دیکھیں حرف 'م' ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ آپؐ کے اسم مبارک میں آرہا ہے۔ یعنی کل چار حروف نام میں ہیں :-

م ح م د

یعنی نام کے کل حرف میں سے نصف حروف 'م' پر مشتمل ہیں۔ واضح طور پر حرف 'م' آپؐ کے نام میں غالب نظر آتا ہے۔

مندرجہ بالا مختصر بحث کے بعد اس سلسلے میں کچھ نہ لکھوں گا۔ کیونکہ سمجھ دار تو 'م' کی روحانی عملیاتی تاثیر کو سمجھ چکے ہوں گے اور جو محبوب الٰہی سے انس رکھتے ہیں۔ ان کے لیے تعلق کا ایک معمولی سا اشارہ ہی بے چین کر دینے والا ہوتا ہے اور جو شکی ذہن اور 'میں نہ مانوں' والی طبع کے لوگ ہیں ان کو دعوت عام ہے۔ ذیل میں دیئے گئے نقوش کو استعمال میں لائیں اور ان کی حیرت انگیز تاثیر سے لطف اٹھائیں۔

اعمال شرف زہرہ/ قمر

ذیل میں تین بنیادوں پر نقوش تحریر کر رہا ہوں :-

اول

نقش نمبر ایک (۱) حرف 'م' کے مثلثی نقش پر مشتمل ہے۔ اس نقش کو آپ کسی فرد واحد کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے، الفت، انسیت، پیار، چاہت، زوجین میں اتفاق رائے، دو دوستوں میں صلح اور اتفاق وغیرہ، رجوع، فریقین میں بھائی چارہ اور صلح صفائی وغیرہ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ زہرہ جب برج حوت کے ۲۷ درجے پر یا برج جوزا کے ۲۲ درجے پر ہو۔ رجعت سے محفوظ ہو، مشتری و قمر کی نحس

نظر نہ ہو (کوکب کے شرف و ھبوط اور نظرات وغیرہ کے سلسلے میں خالد روحانی جنتری اور ماہنامہ راہنمائے عملیات سے مکمل راہنمائی حاصل ہو گی)۔ تو اس نقش کو مطابق چال تحریر کریں۔ حسب حیثیت کاغذ، چاندی یا سونے پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ مندرجہ بالا وقت اگر نہ ہو اور حصول مقصد کی لگن ہو تو یہ نقش شرف قمر کے وقت بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ شرف قمر کے اوقات خالد روحانی جنتری میں تحریر ہیں وہاں سے مدد لیں۔ نقش جب بھی تحریر یا کندہ کروائیں تو باشرع فرد سے رجوع کریں۔ خود باشرع ہوں تو پھر خود تحریر کر لیں۔ نقش زعفران سے تحریر کریں اور دوران تحریر مقصد ذہن میں ہو۔ نقش لکھنے کے دوران زعفران، کافور اور عنبر وغیرہ کے بخور جلائیں۔ لباس پاک صاف و معطر ہو اور قلم کسی میٹھے پھل دار درخت کا ہو۔ نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ حسب حیثیت صدقہ دیں۔ نقش کو بصورت لاکٹ گلے میں ڈال سکتے ہیں یا بازو پر بھی باندھ لیں۔ جس طرح آسانی ہو اس طریقے سے استعمال کریں۔

دوم

نقش نمبر دو (۲) بھی مندرجہ بالا مقاصد کے لیے ہے اور اسی طریق سے مکمل بھی ہو گا۔ فرق صرف ایک اور بہت اہم ہے۔ نقش نمبر ایک (۱) اس وقت استعمال کریں۔ جب دو افراد کے درمیان محبت و الفت پیدا کرنا مقصود ہو۔ لیکن جب دو سے زائد افراد، خاندان یا جماعت یا گروہ وغیرہ کے درمیان مندرجہ بالا مقاصد کا حصول مطلوب ہو تو پھر نقش نمبر دو (۲) استعمال کریں۔ زیادہ بہتر رہے گا۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۳۱	۳۲	۲۷
۲۶	۳۰	۳۴
۳۳	۲۸	۲۹

نقش (۸۸۷)

۸۶	۷۳	۵۹	۴۶	۳۳	۲۰	۱۴۰	۱۲۷	۱۱۴	۱۰۱	۸۸
۸۷	۸۵	۷۲	۵۸	۴۵	۳۲	۳۰	۱۳۹	۱۲۶	۱۱۳	۱۰۰
۹۹	۹۷	۸۴	۷۱	۵۷	۴۴	۳۱	۲۹	۱۳۸	۱۲۵	۱۱۲
۱۱۱	۹۸	۹۶	۸۳	۷۰	۵۶	۴۳	۴۱	۲۸	۱۳۷	۱۲۴
۱۲۳	۱۱۰	۱۰۸	۹۵	۸۲	۶۹	۵۵	۴۲	۴۰	۲۷	۱۳۶
۱۳۵	۱۲۲	۱۰۹	۱۰۷	۹۴	۸۱	۶۸	۵۴	۵۲	۳۹	۲۶
۲۵	۱۳۴	۱۲۱	۱۱۹	۱۰۶	۹۳	۸۰	۶۷	۵۳	۵۱	۳۸
۳۷	۲۴	۱۳۳	۱۲۰	۱۱۸	۱۰۵	۹۲	۷۹	۶۶	۶۳	۵۰
۴۹	۳۶	۲۳	۱۳۲	۱۳۰	۱۱۷	۱۰۴	۹۱	۷۸	۶۵	۶۲
۶۱	۴۸	۳۵	۲۲	۱۳۱	۱۲۹	۱۱۶	۱۰۳	۹۰	۷۷	۷۵
۷۴	۶۰	۴۷	۳۴	۲۱	۱۴۱	۱۲۸	۱۱۵	۱۰۲	۸۹	۷۶

سوم

مندرجہ بالا کے علاوہ ذیل میں تیس (۳۰) نقوش حرف 'م' سے استخراج کردہ تحریر کر رہا ہوں یہ نقوش صرف حرف 'م' کے فطری اثرات کے مد نظر تحریر نہیں کیے گئے بلکہ متعلقہ نقش کی چال و طبع کے مطابق تحریر کیے گئے ہیں۔
نقوش کے ساتھ چال و خصوصیات بیان نہیں کی جا رہیں۔ ان کا ذکر پچھلے صفحات میں آ چکا ہے۔ حوالے کے لیے دیکھیں حرف 'ا' کا مضمون اس میں ان تیس نقوش کی چال، خصوصیات اور استعمال کے بارے میں وضاحت کر دی گئی ہے۔ سو دوبارہ جگہ ضائع کرنا

مناسب نہیں۔

نقش نمبر۱ ۹۰

۲۲	۲۸	۲۵	۱۵
۱۷	۲۳	۳۰	۲۰
۲۴	۱۸	۱۹	۲۹
۲۷	۲۱	۱۶	۲۶

نقش نمبر۲ ۹۰

۳۰	۲۰	۱۷	۲۳
۲۵	۱۵	۲۲	۲۸
۱۹	۲۹	۲۴	۱۸
۱۶	۲۶	۲۷	۲۱

نقش نمبر۳ ۹۰

۲۰	۲۳	۳۰	۱۷
۲۶	۲۱	۱۶	۲۷
۱۵	۲۸	۲۵	۲۲
۲۹	۱۸	۱۹	۲۴

نقش نمبر۴ ۹۰

۱۶	۲۷	۲۶	۲۱
۳۰	۱۷	۲۰	۲۳
۱۹	۲۴	۲۹	۱۸
۲۵	۲۲	۱۵	۲۸

نقش نمبر۵ ۹۰

۱۷	۳۰	۲۳	۲۰
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹
۲۲	۲۵	۲۸	۱۵
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶

نقش نمبر۶ ۹۰

۱۸	۲۹	۲۴	۱۹
۲۳	۲۰	۱۷	۳۰
۲۱	۲۶	۲۷	۱۶
۲۸	۱۵	۲۲	۲۵

نقش نمبر۷ ۹۰

۱۵	۲۸	۲۵	۲۲
۲۹	۱۸	۱۹	۲۴
۲۰	۲۳	۳۰	۱۷
۲۶	۲۱	۱۶	۲۷

نقش نمبر۸ ۹۰

۱۶	۲۷	۲۶	۲۱
۲۵	۲۲	۱۵	۲۸
۱۹	۲۴	۲۹	۱۸
۳۰	۱۷	۲۰	۲۳

نقش نمبر۹ ۹۰

۲۳	۲۰	۱۷	۳۰
۱۸	۲۹	۲۴	۱۹
۲۸	۱۵	۲۲	۲۵
۲۱	۲۶	۲۷	۱۶

نقش نمبر۱۰ ۹۰

۲۱	۲۷	۲۶	۱۶
۱۸	۲۴	۲۹	۱۹
۲۸	۲۲	۱۵	۲۵
۲۳	۱۷	۲۰	۳۰

نقش نمبر۱۱ ۹۰

۲۸	۱۵	۲۲	۲۵
۱۸	۲۹	۲۴	۱۹
۲۳	۲۰	۱۷	۳۰
۲۱	۲۶	۲۷	۱۶

نقش نمبر۱۲ ۹۰

۲۷	۱۶	۱۷	۳۰
۲۶	۲۱	۲۰	۲۳
۲۲	۲۵	۲۴	۱۹
۱۵	۲۸	۲۹	۱۸

نقش نمبر۱۳ ۹۰

۲۶	۲۱	۱۶	۲۷
۱۵	۲۸	۲۵	۲۲
۲۰	۲۳	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۱۹	۲۴

نقش نمبر۱۴ ۹۰

۲۹	۱۸	۱۹	۲۴
۲۰	۲۳	۳۰	۱۷
۲۶	۲۱	۱۶	۲۷
۱۵	۲۸	۲۵	۲۲

نقش نمبر۱۵ ۹۰

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶
۱۷	۳۰	۲۳	۲۰
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹

نقش نمبر ۱۶ ۹۰

۲۵	۲۲	۱۵	۲۸
۱۶	۲۷	۲۶	۲۱
۳۰	۱۷	۲۰	۲۳
۱۹	۲۴	۲۹	۱۸

نقش نمبر ۱۷ ۹۰

۲۸	۱۵	۲۲	۲۵
۲۱	۲۶	۲۷	۱۶
۲۳	۲۰	۱۷	۳۰
۱۸	۲۹	۲۴	۱۹

نقش نمبر ۱۸ ۹۰

۱۵	۲۸	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۱۶	۲۷
۲۰	۲۳	۳۰	۱۷

۲۹	۱۸	۱۹	۲۴

نقش نمبر ۱۹ ۹۰

۱۸	۲۳	۲۱	۲۸
۲۹	۲۰	۲۶	۱۵
۲۴	۱۷	۲۷	۲۲
۱۹	۳۰	۱۶	۲۵

نقش نمبر ۲۰ ۹۰

۱۹	۲۴	۲۹	۱۸
۲۵	۲۲	۱۵	۲۸
۱۶	۲۷	۲۶	۲۱
۳۰	۱۷	۲۰	۲۳

نقش نمبر ۲۱ ۹۰

۱۸	۲۹	۲۴	۱۹
۲۸	۱۵	۲۲	۲۵
۲۱	۲۶	۲۷	۱۶
۲۳	۲۰	۱۷	۳۰

نقش نمبر ۲۲ ۹۰

۲۸	۲۱	۲۳	۱۸

۱۵	۲۶	۲۰	۲۹
۲۲	۲۷	۱۷	۲۴
۲۵	۱۶	۳۰	۱۹

نقش نمبر ۲۳ ۹۰

۱۹	۳۰	۱۶	۲۵
۲۴	۱۷	۲۷	۲۲
۲۹	۲۰	۲۶	۱۵
۱۸	۲۳	۲۱	۲۸

نقش نمبر ۲۴ ۹۰

۳۰	۱۷	۲۰	۲۳
۱۶	۲۷	۲۶	۲۱
۲۵	۲۲	۱۵	۲۸
۱۹	۲۴	۲۹	۱۸

نقش نمبر ۲۵ ۹۰

۲۳	۲۰	۱۷	۳۰
۲۱	۲۶	۲۷	۱۶
۲۸	۱۵	۲۲	۲۵
۱۸	۲۹	۲۴	۱۹

نقش نمبر ۲۶ ۹۰

۲۵	۱۶	۳۰	۱۹
۲۲	۲۷	۱۷	۲۴
۱۵	۲۶	۲۰	۲۹
۲۸	۲۱	۲۳	۱۸

نقش نمبر ۲۷ ۹۰

۲۴	۱۹	۱۸	۲۹
۱۷	۳۰	۲۳	۲۰
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶
۲۲	۲۵	۲۸	۱۵

نقش نمبر ۲۸ ۹۰

۱۹	۲۴	۲۹	۱۸
۱۷	۳۰	۲۳	۲۰
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶
۲۲	۲۵	۲۸	۱۵

نقش نمبر ۲۹ ۹۰

۱۸	۲۹	۲۴	۱۹
۲۳	۲۰	۱۷	۳۰

حرف 'خ'

عداوت

جب دوافراد یا جماعت میں عداوت ڈالنا مقصود ہو تو اس حروف کو سائل کے نام میں امتزاج دے کر سطر قائم کریں۔ اب ایک پرانا کپڑا لے کر اس پر ایک مربع شکل بنائیں۔ مربع نقش نہیں بلکہ چوکور شکل۔ اس شکل کے اندر کی طرف اضلاع کے ساتھ حرف کو مندرجہ بالا سطر کے اعداد کے مطابق لکھیں اور باہر کی طرف اس سطر کو چاروں اضلاع کے ساتھ لکھیں۔ پھر اس کو روغن لگا کر بتی جلنے کے لیے چھوڑ دیں۔ جوں جوں حدت و شدت شعلے کی بڑھے گی۔ حصول مقصد کی صورت ظاہر ہو گی۔

☠☠☠

حرف 'ذ'

مال و دولت

اگر مال و دولت کی تمنا ہو تو شرف مشتری یا اوج مشتری یا سعدین کی صالح نظرات کے وقت ایک لوح چاندی کی اس طرح تیار کرے۔

اپنے نام کے تمام حروف کو الگ الگ لکھے آخری حرف کے بعد 'ذ' ہی ہو گا۔ اس کی تکسیر تیار کرے اور اس تکسیر کو چاندی کے پترے پر نقش کروالے۔ اس کو ہمہ وقت اپنے پاس رکھے۔ کوئی وجہ نہیں کہ تونگر کا حصول نہ ہو۔

☠☠☠

۲۱	۲۶	۲۷	۱۶
۲۸	۱۵	۲۲	۲۵

نقش نمبر۳۰ ۹۰

۲۹	۱۸	۱۹	۲۴
۲۰	۲۳	۳۰	۱۷
۲۶	۲۱	۱۶	۲۷
۱۵	۲۸	۲۵	۲۲

حرف 'ح'

تسخیر دشمن/تفرقہ دشمنان

طالع نحس میں جبکہ کوکب بھی مقابلے یا تربیع کی حالت میں ہوں۔ تین پرانی وحد درجہ بوسیدہ قبروں سے مٹی اکٹھی کر کے تیزی سے خون ملا پانی ملا کر اس کی ٹکیہ بنالے۔ پھر 'ح' حروف ملفوظی کے مطابق اس پر تحریر کرے۔ یہ تمام عمل مندرجہ بالا نحس وقت میں پایہ تکمیل کو پہنچانا چاہیے۔

اب اس ٹکیہ کو کسی آگ والی جگہ خشک کرے اور متعلقہ دشمن کے گھر اس کو راہ گزر میں دفن کردے۔ حصول مقصد سے کوئی چیز نہ روک سکے گی۔

حرف 'ع'

حصول مطلوب

اس مقصد کے لیے ایک عمل کچھ اس طرح ہے کہ طالع اسد میں اس حروف کے اعداد ملفوظی ابجد شمسی سے لے اور پھر طالب و مطلوب کے نام بھی شمسی حساب سے استخراج کرے۔ کل اعداد کے مطابق چاروں چالوں سے چار مربع نقوش تحریر کرے۔ سرخ کاغذ، تانبے یا سونے پر نقش کرے تو بہتر ہے۔ چاروں کو ان کی طبع کے مطابق استعمال میں لائے۔ یعنی آتشی چال والے کو جلادے اور آبی والے کو پانی میں بہادے۔

منازل قمر

منازل قمر اور حروف کا باہمی ربط بہت گہرا، وسیع اور قابل فکر ہے۔ ہر منزل قمر سے ایک حرف کو نسبت دی جاتی ہے۔ عمل تیار کرتے ہوئے جس طرح ساعت، طالع وقت، نظرات اور دوسرے امور کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ اس طرح منزل قمر کو بھی مد نظر رکھنا چاہیئے۔ اس کے متعلقہ حرف سے اسی وقت احسن طریقے سے کام لیا جا سکتا ہے۔

منازل قمر سے منسوبی حروف و عمل

قمر کا کسی منزل پر ہونا خاص قسم کے کام یعنی عمل کے لئے پر تاثیر خیال کیا جاتا ہے۔ خصوصاً منازل قمر سے منسوب حرف کا ذکر، طلسم یا نقش، مختلف کاموں میں ناقابل یقین انداز میں کامیابی کا باعث ہوتا ہے۔ ذیل میں ۲۸ منازل قمر کے نام، ان سے منسوبی حروف اور وہ کام جو ان اوقات میں کرنے چاہئیں، بیان کیئے جا رہے ہیں۔

نمبر	نام منزل	حروف	منسوبی کام
1	شرطین	ا	عداوت، باہم دشمنی، علحیدگی پیدا کرنے کے لیے، پابند کرنے

نمبر	منزل	حرف	اثر
2	بطین	ب	باہم پیار و محبت، تجدید تعلقات اور صحت۔
3	ثریا	ج	باہم پیار و محبت، تجدید تعلقات اور صحت۔
4	دبران	د	عداوت، باہم دشمنی علحیدگی اور جھگڑے پیدا کرنے کے لیے۔
5	ہقعہ	ہ	عمل عداوت اور ہلاکت، فساد وغیرہ کے کام کریں۔
6	ہنعہ	و	باہم پیار و محبت، حصول دولت و کامیابی۔
7	ذراعہ	ز	باہم پیار و محبت اور تجارتی امور۔
8	نثرہ	ح	عداوت، مخالفین، دشمنوں کی تباہی وغیرہ کے لیے۔
9	طرفہ	ط	عداوت۔
10	جبہ	ی	دوستی و ترقی، نفع، آزادی اور کسی کام کی ابتداء
11	زبرہ	ک	محبت اور ترقی، نفع، آزادی اور کسی کام کی ابتداء۔
12	صرفہ	ل	عداوت۔
13	عوا	م	عداوت۔
14	سماک	ن	عداوت
15	غفرہ	س	محبت اور ترقی، زوجین میں محبت کے لیے۔
16	زبانہ	ع	محبت اور ترقی، بحالی تعلقات، خاتمہ مخالفت۔
17	اکلیل	ف	عداوت۔
18	قلب	ص	دوستی اور ترقی، بقائے ملازمت اور دشمنوں پر فتح کے لیے۔

نمبر	منزل	حرف	اثر
19	شولہ	ق	محبت، ترقی اور اقتدار کے لیے۔
20	نعائم	ر	سفر میں حفاظت وغیرہ اور توجہ محبوب کے لیے۔
21	بلدہ	ش	عداوت، طلاق، علیحدگی وغیرہ کے لیے۔
22	ذابح	ت	عداوت۔
23	بلعہ	ث	عداوت۔
24	سعود	خ	دوستی، ترقی وغیرہ۔
25	اخبیہ	ذ	عداوت، دشمنوں پر فتح، شہوت باندھنے۔
26	مقدم	ض	محبت، تجدید تعلقات، نجات خوف و غم۔
27	موخر	ظ	عداوت۔
28	رشا	غ	محبت، صلح، زوجین، نفع و فائدہ مال تجارت میں۔

اب جب کہ آپ یہ جان چکے ہیں کہ حروف و منازل میں کیا ربط ہے تو یہ بھی سمجھ لیں کہ ان کا استعمال کچھ مشکل امر نہیں یہاں چند سطور میں ایک مکمل کتاب کے برابر اصول سمجھا رہا ہوں۔

پہلے سائل کے سوال پر مکمل توجہ دیں۔ سمجھنے کی کوشش کریں سائل درحقیقت کیا چاہتا ہے۔

سائل کے مسائل و امر پر غور و فکر کریں۔ اس کے بعد متعلقہ مشکل کے حوالے سے یہ دیکھیں کہ یہ امر کس منزل قمر کی حاکیت میں آتا ہے۔ بس اس ہی وقت عمل تیار کرنے کا وقت معین کرلیں۔

پھر اس منزل کے منسوبی حروف کی روحانی و پوشیدہ قوتوں کو عمل میں لائیں

اور سائل کو متعلقہ منزل، ساعت اور طالع کے وقت نقش یالوح تیار کر کے دیں۔ دیکھیں اثر ہوتا ہے کہ نہیں؟ انشاء اللہ ناامید نہ ہوں گے۔

متفرق احکام حروف

کتاب 'مستحصلہ قادر الکلام' میں قریباً ۱۳۹ اصطلاحات جفر کا جامع بیان آ چکا ہے۔ تاہم زیر نظر کتاب حروف کے موضوع پر ہے۔ سو اس حوالے سے ہی یہاں موضوع بحث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ذیل میں مختلف اقسام کے حروف کی تفصیل و مختصر تشریح کرنے کے بعد متفرق اقسام حروف سے فوائد کے حصول کے بارے میں تحریر ہے۔

حروف آتشی ا ہ ط م ف ش ذ

حروف آبی ج ز ک س ق ث ظ

حروف خاکی د ح ل ع ر خ غ

حروف بادی ب و ی ن ص ت ض

حروف تواخیہ ب ت ث ج چ ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ (ہم شکل)

حروف غیر تواخیہ ا ف ق ک ل م ن و ہ ی (غیر ہم شکل)

حروف ترفع ب د و ح ی ل ن

حروف صوامت ا ح د ر س ص ط ع (بلا نقطہ حروف)

حروف ترقی ع ص ر ت خ ض غ

حروف ناطقہ ب ت ث ج خ ذ ش ض ظ غ ف ق ے ن (با نقطہ حروف)

حروف مساوات ا ج ہ ز ط ک م

حروف نورانی ح ر س ص ط ع ک ق ل م ن و ہ ی

حروف تنزل س ف ق ش ث ذ ظ

حروف ظلمانی ب ت ث ج ذ و ز ش ض ظ غ ف د خ

حروف متحصرہ سوال کے مدخل اربعہ، شمار حروف سوال، نقاط حروف و طالع وقت و منزل قمر وغیرہ سے حروف حاصل کر کے اساس قائم کی جائے اور نظیرہ دیا جائے تو سطر زمام حروف متحصرہ کہلائے گی

حروف اساس مداخل کبیر کے بعد جو حروف حاصل ہوں۔ ان کو نظیرہ دیا جائے---علاوہ ازیں ابجد کے پہلے ۱۴ حروف جو بقایا ۱۴ کے مقابل ہوتے ہیں۔

حروف نظیر حروف اساس کے برعکس ابجد کے آخری ۱۴ حروف جن کے مقابل حروف اساس ہوتے ہیں۔

حروف عزیزی حروف کو عنصری لحاظ سے تبدیل کرنا۔ جیسے الف کو ب سے۔یعنی آتش کو بادی سے۔

حروف مستحصلہ جو حروف بعد از عمل بمطابق قواعد قاعدہ حاصل ہوں۔

حاصل جواب حروف مستحصلہ سے جو نتیجہ نکلے۔

حروف ملفوظی الف - جیم - دال - ذال - سین - شین - صاد - ضاد - عین - غین - قاف - کاف - لام۔

حروف مکتوبی میم - نون - واو۔

حروف مسروری با - تا - ثا - خا - را - زا - طا - ظا - فا - ہا - یا۔

تحقیقی مقالہ

بحوالہ مراہب

حروف کی بلحاظ طبع اقسام کے بارے میں پہلے بھی تحریر کر چکا کہ تمام ابجد کو آتشی، بادی، آبی اور خاکی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ حروف کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس کا ایک جواب اس میں بھی پوشیدہ ہے۔ انسان مزاج میں تبدیلی، اس کا کسی مرض کا شکار ہونا، خوشی، غمی اور مایوسی کی حالتوں کا طاری ہونا اور ایسے ہی دوسرے لاتعداد امور مادہ میں بے توازنی کے باعث وجود میں آتے ہیں۔ ان کا توازن کبھی دوا اور کبھی دعا کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ہر دو کی اپنی ایک اہمیت ہے۔ میں نے آنحضرتؐ کی حیات کے مطالعہ سے جو کچھ اس موضوع پر اخذ کیا ہے میرا یقین اس پر پختہ تر ہوتا گیا کہ نہ دوا اور نہ دعا کو چھوڑا جا سکتا ہے۔ ہر دو کی اپنی جگہ اہمیت مقام اور مرتبہ ہے۔ انسان صرف نہ نظر آنے والی روح یا صرف نظر آنے والے مادے سے بڑھ کر ہے۔ اس کے اندر ایسے تغیر برپا ہوتے رہتے ہیں جن کا تمام تر سائنسی، جسمانی اور روحانی علوم کے باوجود سو فی صد احاطہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے دعا اور دوا

دونوں کو بالیقین استعمال میں لائیں۔ یہاں میں حروف کی چاروں طبع کے مطابق ان کے اختلافی فوائد کا بیان کر رہا ہوں۔ ذرا سی توجہ کے ساتھ آپ ان سے وہ فوائد حاصل کر سکتے ہیں جن کو مختلف قواعد کی شکل میں آپ ایک طویل عرصہ تک ایک جگہ کامیابی سے اکٹھا نہ کر سکیں گے۔

کبھی آپ نے سوچا جن الفاظ سے آپ نقش تیار کرتے ہیں، جن کا آپ ذکر کرتے ہیں، جن کو آپ طلسم وغیرہ کی شکل میں اختیار کرتے ہیں۔ ان کی اصل کہاں ہیں۔ ہر لفظ، حروف کا مجموعہ ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ الفاظ کی بنیاد حروف پر اور حروف کا امتزاج اور توازن ایک لفظ اور پھر لفظ کے اثر کا باعث ہوتا ہے۔

واپس آئیں حروف کی طرف۔ علم الحروف جو ہمارے ہاں مروج ہے اس کی بنیاد عربی کے ابجد پر ہے۔ کل اعداد اس کے ۲۸ ہیں۔ سو ہر طبع کے حصے سات سات حروف آتے ہیں۔ دیکھیں یہاں پھر ایک توازنی کیفیت قائم ہو جاتی ہے۔

ایک اور توازن اس میں یوں ہے کہ پہلا حرف ایک طبع کو (آتشی) دوسرا حرف دوسری طبع (بادی)، تیسرا حرف تیسری طبع (آبی) اور چوتھا حرف چوتھی طبع (خاکی) کو دیا جاتا ہے اور یوں یہ عمل ایک دائرہ میں چلتا ہوا انجام پزیر ہوتا ہے۔

ایک توازن اور غور طلب امر یہ ہے کہ ہر طبع کے اعداد کو باہم جمع کر لیں۔ تو آتشی حروف کے کل اعداد ۱۱۳۵، بادی کے کل اعداد ۱۳۵۸، آبی کے کل اعداد ۱۵۹۰ اور خاکی کے کل اعداد ۱۹۱۲ ہوئے۔ دیکھیں درج ذیل جدول :-

آتشی	قیمت	بادی	قیمت	آبی	قیمت	خاکی	قیمت
ا	1	ب	-2	ج	3	د	4
ہ	5	و	6	ر	7	ح	8

ط	9	ی	10	ک	20	ل	30
م	40	ن	50	س	60	ع	70
ف	80	ص	90	ق	100	ر	200
ش	300	ت	400	ث	500	خ	600
ذ	700	ض	800	ظ	900	غ	1000
جمع							
ابرامی عمل	1136		1358		1590		1912
	248		484		659		113
	63		44		25		24
مدارج	9		8		7		6

ان چاروں طبع کے حروف کے کل اعداد کو الگ الگ مخروطی طریق پر جمع کریں۔
مختلف اقسام کے حروف کو کیا مفرد مخروطی عدد ملتا ہے۔

آتشی کا مخروطی عدد=9

بادی کا مخروطی عدد=8

آبی کا مخروطی عدد =7

خاکی کا مخروطی عدد=6

پس اس سے ایک کئی مزید ذیل احکام اخذ کر سکتے ہیں کون سا عدد کس طرح اور کسقدر قوت کا مالک ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

جہاں تک حروف کو مختلف مقاصد کے لیے استعمال کرنے کا طریقہ کار ہے :-

تو میرے نزدیک امراض کے عمومی علاج کے لیے ان حروف کو لکھ کر تادم صحت مریض کو پلانا چاہیئے۔

مرض یا متعلقہ کام یا مقصد کے لیے سائل کے نام اور حروف کے اعداد کو باہم جمع کر کے نقش یا لوح بنا کر دے دیں۔

یا مندرجہ بالا کوائف سے تکسیر تیار کر کے سائل کو دے دیں۔

براہ راست ان حروف کو استعمال کر سکیں تو زیادہ بہتر ہے۔

آتشی حروف

وہ تمام امراض کا علاج، جو ٹھنڈ اور رطوبت سے پیدا ہوتے ہیں۔

حل مشکلات۔

عیش و عشرت کے امور۔

اقبال مرتبہ۔

رنج و الم سے نجات۔

طبع کی کمزوری کے دفع کے لیے۔

بادی حروف

باد سے متعلق تمام امراض کے علاج۔ ریح، گیس اور نا معلوم دردوں کے لیے۔

طاقت و توانائی کے لیے۔

قوت قلب و حوصلہ قائم کرنے۔

آبی حروف

وہ تمام امراض جو حرارت کے باعث نمو پاتے ہیں۔ آتشک، تپ محرقہ، سن سٹروک وغیرہ۔

تمام اچھے کاموں کی تکمیل کے لیے۔

خاکی حروف

وہ تمام امراض جو تپ محرقہ، پھوڑا، ورم، طاعون اور دمہ وغیرہ۔

تمام ہتھیلی امراض۔

وہ بدنی کمزوری جو کمی خون کے باعث ہو۔

☠☠☠

ایک راز

حروف شفع

حروف میں پنہاں قوتوں کو جاننے کے لیے ایک عمر درکار ہوتی ہے۔ اس علم کو سمجھنے کے دعوے دار تو کئی مل جائیں گے مگر ان کی تاثیرات کا ہر فرد پر عیاں ہونا ممکنات میں سے ہے۔ حروف کی ایک قسم 'شفع' کہلاتی ہے۔ اس میں کل حروف کی تعداد بارہ اور پہچان یہ ہے۔

ب۔ ک۔ ر۔ د۔ م۔ ت۔ و۔ س۔خ۔ ح۔ ض۔ ف۔ کل اعداد اس کے 2220 ہیں۔

حرف	اعداد
ب	2
ک	20

ر	200
د	4
م	40
ت	400
و	6
س	60
خ	600
ح	8
ض	800
ف	80
کل اعداد	2220
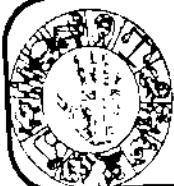
ان حروف کی ایک فنی و مخفی خاصیت یہ ہے کہ ان کے ذریعے مثلثی نقش سے لے کر صد در صد کا نقش تحریر کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ اپنے مراتب میں اصل کو نہ کھوتا ہے نہ ضائع کرتا ہے۔ یہاں میں ان حروف کے حوالے سے جس عمل کو بیان کرنا چاہ رہا ہوں وہ ایک مختصر مگر جامع اور مجرب عمل ہے۔ تسخیر، الفت، محبت، اتفاق اور تالیف قلب کے واسطے یہ عمل کامیاب اور مطمئن کر دینے والے نتائج لاتا ہے۔ آپ بھی اس کو آزما کر دیکھیں کہاں تک یہ آپ کو معاملات قلب میں کامیابی دینے کا باعث بنتا ہے۔

طریقہ کچھ یوں ہے کہ طرفین کے کوائف (نام+نام والدہ) حاصل کریں۔ ان کے اعداد دائرہ قمری سے لیں اور پھر حروف شفع کے اعداد ان میں جمع کر کے چاروں چالوں

سے چار نقوش مکمل کریں۔ یعنی آتشی، بادی، آبی اور خاکی چالوں سے چاروں مربع نقوش لکھ کر ان کو ان کی طبع کے مطابق استعمال میں لائیں۔ یعنی آتشی کو جلادیں، بادی کو ہوادار جگہ پر لٹکادیں، آبی کو پانی میں بہادیں اور خاکی کو زمین میں دفن کر دیں۔ بس آپ کا عمل مکمل ہے۔

آپ نے دیکھا اس عمل میں ہر چہار طبع کو استعمال میں لایا گیا۔ یہی اس عمل کی معراج ہے۔ ہر چہار سمتوں سے قوت حاصل کی جاتی ہے اور یوں تکمیلیت کی ایک صورت نکل آتی ہے۔

☠☠☠

حروف منقوط

درج ذیل حروف 'منقوط' کہلاتے ہیں۔ ان کو با نقطہ حروف کے ناموں سے بھی پکارا جاتا ہے۔

تبث۔ جخز۔ زشض۔ ظغف۔ قنیی

ب۔ت۔ث۔ج۔خ۔ذ۔ز۔ش۔ض۔ظ۔غ۔ف۔ق۔ن۔ی۔

بندش کھولنا

ایسا کوئی بھی کام جس میں بندش کھولنے اور امور کو رواں کرنا مطلوب ہو ان حروف سے کام لینا چاہیے۔ رو کے ہوئے کام، بند ہوئی دوکان، فیکٹری، روکی ہوئی ترقی، رشتے کی بندش وغیرہ کھولنے کے اعمال ان حروف کے تحت کئے جاتے ہیں۔ حروف سے کام لینے کے طریقے پہلے تحریر کر چکا ہوں۔ ان ہی کے مطابق عمل کرنا ہے۔ یہاں ایک اور عمل بیان کر رہا ہوں۔

راز معلوم کرنا

بعض اوقات کسی فرد سے کوئی بات معلوم کرنی ہوتی ہے۔ مگر وہ راز کو آشکار کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں کئی سائنسی طریقے بھی ہیں۔ تاہم ایک روحانی طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو بروز اتوار، ساعت اول میں تحریر کریں۔ زعفران، مشک اور آب زم زم سے سیاہی بنائیں۔ اور اس نقش کو لکھ کر سوئے آدمی کے سرہانے توجہ سے رکھ دیں۔ فرد کے نام کے اعداد کے مطابق ان حروف کا ذکر اس نیت سے کریں کہ وہ فرد راز دل آشکار کرے۔ بالیقین ایسا ہوگا چاہے جزوی طور پر۔ اس سلسلے میں یہ بات قابل توجہ ہے کہ یہ حروف و طلسم تحریر کرتے ہوئے شمس کو نحس یا نحس ناظر نہ ہونا چاہئے ورنہ نقش کا اثر نہ ہوگا۔

☠☠☠

حروف غیر منقوط

درج ذیل حروف غیر 'منقوط' کہلاتے ہیں۔ حروف صوامت یا حروف بے نقطہ سب ہی ان حروف کے عنوان ہیں۔

احد۔ رسص۔ طعلک۔ لموہ۔

ح۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ل۔م۔و۔ہ۔

کل تعداد ان کی 13 ہے اور اعداد قمری و شمسی درج ذیل ہیں۔ ان کے اعداد حل کرنے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ کوئی مضمون یا کتاب تحریر کرتے ہوئے عموماً یہ اعداد وغیرہ پرانی کتب سے نقل کر لیے جاتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج آپ کو اکثر کتب بھی اس حوالے سے لا تعداد اغلاط ملیں گی۔ جب بنیادی عدد ہی غلط ہوگا تو اس کی بنیاد پر استخراج کردہ نقش، عمل یا لوح وغیرہ از خود غلط ہو جائے گی۔ ایسی صورت میں اس کا اثر کیا ہوگا؟ ذرا سوچیں۔

شمار	حروف	شمسی	قمری
1	ا	1	1

2	ح	6	8
3	د	8	4
4	ر	10	200
5	س	30	60
6	ص	50	90
7	ط	70	9
8	ع	90	70
9	ک	400	20
10	ل	500	30
11	م	600	40
12	و	800	6
13	ہ	900	5

یہ حروف یوں تو کئی ایک مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ تاہم سب سے زیادہ استعمال ان کا اعمال بندش میں کیا جاتا ہے۔ اس حوالے سے ان کو نحس خیال کیا جاتا ہے کہ کاموں میں رکاوٹ اور بندش کے مظہر ہیں۔ گو ایک حوالے سے یہ بات درست بھی ہے مگر مکمل طور پر مبنی بر حقیقت نہیں ہے۔ بندش کے ان حروف اور اعمال کو مثبت طور سے بھی استعمال کیا جاتا سکتا ہے۔

کس طرح؟ یہ دیکھیں کسی کام میں رکاوٹ کیا ہے؟ بس اس رکاوٹ کی بندش کر دیں۔ کام خود بخود ہو جائے گا۔ یہ ایک ایسا نکتہ ہے۔ جس پر جتنا غور کریں اتنے ہی پردے آنکھوں سے اٹھتے جائیں گے اور دماغ روشن ہوتا چلا جائے گا۔

ایک تحقیق بحوالہ نجوم

علم نجوم و علم حروف

وہ دوست جو نجوم جانتے ہیں ان کے لیے حروف کا ایک ایسا عملیاتی قاعدہ پیش کر رہا ہوں جو پہلے نظروں سے نہ گزرا ہو گا۔ ہر برج سے کچھ حروف منسوب ہیں۔ پہلے یہ سمجھ لیں کس برج سے کون کون سے حروف منسوب ہیں۔ پھر آگے چلتے ہیں۔

حمل	ثور	جوزا	سرطان
اہ ط	د ح ل	د ب ی	ج ز ق
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
ط م ف	ل ع ر	ی ن ص	ک س ق
قوس	جدی	دلو	حوت
ف ش ذ	ر خ غ	ص ت ض	ق ث ط

یہ تو ہو گئے برجوں کے حروف اب درج ذیل جدول میں کواکب کے حروف درج ہیں :-

زحل	مشتری	مریخ	زہرہ
ا ف س ج	ع ل ی م	ہ ف ر ت	خ ظ ن خ
عطارد	قمر	شمس	
ف ک د ت	س ض ر د	ط غ ب ت	

اتنی بات تو ہر قاری کو سمجھ آچکی ہو گی۔ تاہم اس سے آگے صرف وہی سمجھ سکتے ہیں اور کام لے سکتے ہیں جو علم نجوم سے واقف ہیں۔ یہ ایک ایسا جامع کلیہ ہے جو ہر معاملے میں استعمال ہو سکتا ہے۔ ضرورت صرف ذہانت کی ہے۔ روزگار، ترقی، صحت، اولاد، شادی، محبت، تسخیر، انعام، لاٹری، جادو، حصول مکان، سواری جو بھی امر ہو زائچہ بنا کر اس سے متعلق بروج اور کوکب کا استخراج کریں ان کی عددی قوتوں کو ایک جگہ جمع کریں اور اس حاصل جمع کے مطابق نقش یا لوح تیار کر کے دیں۔ حیرت انگیز طور پر مثبت نتائج حاصل ہوں گے۔ تجربہ شرط ہے صاحب عمل کے لیے۔ جو زائچہ نہیں سمجھتے وہ اس بارے میں سوال نہ کریں۔ پہلے زائچہ استخراج کرنا سیکھیں پھر اس طرف توجہ دیں۔

حروف صوامت

سزا

حروف صوامت کا ذکر قبل ازیں ہو چکا ہے۔ کسی کو سزا دینا مقصود ہو۔ ایسا فرد جو معاشرے میں بدامنی اور فساد کا باعث ہو۔ زور آور اور نا قابل شکست ہو تو حروف صوامت کے اعداد میں اس فرد کے نام بمعہ نام والدہ کے اعداد جمع کر کے ایک نقش مربع درج ذیل چال سے مکمل کریں۔

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

اعمال نحس کے لیے سیاہی اور بخور کا ذکر بھی آچکا ہے۔ بس اس کے مطابق عمل

کریں۔ نقش کسی پرانی ہڈی یا کپڑے بوسیدہ پر تحریر کر کے ممکن ہو تو متعلقہ فرد کی گزرگاہ یا دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کردیں۔ یہ نہ ممکن ہو توکسی پرانی قبر کے تعویذ کے نیچے دفن کردیں۔ متعلقہ فرد اپنے مقام و مرتبے سے نیچے گر جائے گا اور مختلف مسائل کا شکار ہو جائے گا۔

حروف نورانی

حروف نورانی درج ذیل حروف کو کہا جاتا ہے۔ قرآنی اصطلاح میں ان کو حروف مقطعات کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

الم۔ المص۔ الر۔ المر۔ کھیعص۔ طہ۔ طسم۔ طس۔ یسین۔
ص۔ حم۔ حمعسق۔ ق۔ ن۔

ان حروف میں سے مکرر کو کاٹ دیا جائے تو باقی چودہ حروف رہ جاتے ہیں۔ جن کا ذکر پہلے کیا جاچکا ہے۔

لوح تحفظ

ان حروف کے یوں تو لاتعداد خواص اور کمالات ہیں۔ یہاں لوح تحفظ کے حوالے سے ایک عمل بیان کر رہا ہوں۔ اس کو جو کرے گا، جس امر کے واسطے کرے گا۔ اس میں بطرف ذات الٰہی تحفظ فراہم ہو گا۔ یہ عمل دولت کی حفاظت سے لے کر ایمان کی حفاظت تک مجرب ہے۔ جان، مال، صحت، گھر، بچوں، سحر، دوران سفر، دوران مقدمہ و

مناظرہ ومقابلہ یعنی کہ جس امر کے لیے بھی ضرورت ہو یہ عمل لوح تحفظ کام دے گی۔

سائل کا نام ہمعہ والدہ لیں اور مکررات کو کاٹ دیں۔ اسی طور حروف نورانی(۱۴ حروف) لیں۔ ان کو امتزاج دیں۔ اس تکسیر کو ضرورت مند ہمہ وقت اپنے پاس رکھے۔ ساتھ ہی کل اعداد حاصل کر کے ایک مربع نقش چاندی یا سونے پر تحریر کر کے بطور لاکٹ استعمال میں لائے۔ بالیقین کامیابی ہو گی۔

یوں تو تکسیر الگ سے بھی بنا سکتے ہیں تاہم لوح کے ایک طرف نقش اور دوسری طرف تکسیر آجائے تو لاجواب عمل تیار ہو جائے گا۔

☠☠☠

زکات
کا ایک آسان طریقہ

حروف کی زکات کس طرح ادا کی جاتی ہے۔ اس بارے میں کافی تفصیل کے ساتھ پچھلے صفحات میں بیان کر چکا ہوں۔ زکات حروف کی ہو یا اسماء الٰہی کی یا کسی اور عمل روحانی کی اس کو کئی ایک مختلف طریقوں سے ادا کیا جا سکتا ہے۔ عموماً زکات کے عمل کو دو بڑی اقسام یعنی زکات اکبر اور زکات اصغر میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ فرق ان دونوں میں یہ ہے کہ زکات اکبر تاحیات موثر رہتی ہے اور اس کا عامل کسی بھی فرد کے لیے عمل تیار کر سکتا ہے۔ جبکہ یہ فعل زکات اصغر ادا کرنے والا فرد نہیں کر سکتا۔ وہ اپنی ذات کے علاوہ کسی دوسرے فرد کو عمل تیار کر کے نہیں دے سکتا۔

تاہم زکات اکبر اور وہ بھی حروف کی ادا کرنا ایک مشکل امر ہے۔ کم ہی کوئی اس طرف راغب ہوتا ہے۔ اگر کوئی ہو تو اس کو ایک طویل عرصہ اس عمل کی تکمیل کے لیے درکار ہوتا ہے اور پھر جا کر کسی کسی کو یہ منزل ملتی ہے۔ پھر حروف کی یہ زکات ہوتی بھی باموکل ہے۔ جو مزید بوجھ، رجعت اور لمبے وقت کی متقاضی ہوتی ہے۔ ایسے ہی کئی ایک مسائل کی وجہ سے خواہش کے باوجود اس معاملے میں عامل بننے کے خواہش مند ہاتھ نہیں ڈالتے۔

بہر حال یہاں حروف کی زکات کا ایک ایسا طریقہ تحریر کر رہا ہوں جو ایک محفوظ اور قابل عمل راہ گزر پر واقع ہے۔ اگر آپ کو حروف کی زکات سے معمولی سے بھی دلچسپی ہے تو پھر اس عمل زکات کے بعد کسی بھی بہانہ بازی سے کام لیے بغیر زکات ادا کر دینی چاہیے۔ حروف ابجد کی تعداد اٹھائیس ہے ان کی ترتیب اور اعداد وغیرہ کو پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ کرنا آپ نے صرف یہ ہے کہ کسی نوچندی جمعرات سے ہر حرف کی زکات بالترتیب حروف دینی شروع کر دیں ہر حرف کے جو ملفوظی اعداد ہوں اس کے مطابق ہے۔ ہر روز ایک حرف کو پڑھیں یوں ایک قمری ماہ کے برابر دنوں میں تمام حروف کی زکات ادا ہو جائے گی۔ تاہم حروف کی یہ زکات ایک قمری سال کے لیے موثر ہو گی۔ اگلے سال اس ہی طریقے کے مطابق تمام حروف کی زکات دوبارہ ادا کرنا ہو گی۔ یوں آپ سال بھر کے لیے اس کے عامل بن جائیں گے اور اس سے تمام کام لے سکیں گے۔ تاہم اگر اگلے سال اس کی زکات نہ دی تو عمل کام نہیں کرے گا۔

آپ بھی اپنے مسائل کے حل اور زائچہ بنوانے کے لیے خالد اسحاق راٹھور کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں

بچے کا نام

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ فیس: ۲۰۰ روپے۔ کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

پتھر اور جواہرات

☆خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟
☆کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟
☆کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟
☆کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
☆فیس ۲۰۰ روپے

نجومی روحانی راہنمائی

☆اگر آپ پریشان ہیں اور منزل کھو چکے ہیں۔
☆اگر آپ دنیا سے لڑ جھگڑ رہے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔
☆اگر آپ ناکام زندگی بسر کر رہے ہیں اور کامیابی چاہتے ہیں

تو خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات آپ کے زائچے کی روشنی میں اپنی وجدانی قوتوں اور ارتکاز توجہ کے ذریعے آپ کے معاملے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لینے کے بعد آپ کی مکمل اور درست راہنمائی کریں گے۔ جس کے نتیجے میں آپ جہاں کامیابی اور اور حصول منزل میں کامیاب ہوں گے وہاں آپ خود اور اپنے ملنے والوں، دوستوں اور عزیز و اقارب کو بھی خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر، راہنمائے عملیات سے نجومی اور روحانی راہنمائی حاصل کرنے کا مشورہ مکمل یقین اور اعتماد سے دے سکیں گے۔ اس خدمت کے لیے آپ کو ادا کرنے ہوں گے صرف پانچ سو روپے۔ کوائف نام بمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، مقام پیدائش، درپیش مسئلہ۔

انگوٹھیاں

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی

امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہدیہ: ۴۵۰ روپے (ڈاک خرچ ۲۵ روپے)

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائی عملیات سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، لوح اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔ اپنے کوائف بذریعہ ڈاک اور ہدیہ ۷۰۰ روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔

طلسم تسخیر وحاجت

یہ لوح ایک طویل عرصے سے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری میں مختلف کوکبی حالتوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ ہدیہ ۵۹۹ روپے۔ کوائف نام بمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، مقام پیدائش، درپیش مسئلہ۔

تفصیل زائچہ جات

ایک سوال	100روپے
ایک مکمل امر سوال	500 روپے
پیدائشی زائچہ	200روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ حالات	2000روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ تفصیلی حالات	ذاتی رابطہ

خط لکھنے والے

ایک خط میں ایک سوال تحریر کریں۔ زیادہ ہونے کی صورت میں ایک کے سوا باقی کا جواب دینا ممکن نہ ہوگا۔ جوابی لفافہ جس پر آپ کا مکمل پتہ تحریر ہو ضرور ارسال کریں۔

خط اور منی آرڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور، مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔